e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 140 Wednesday , February 19 2025 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۴) شمارہ نمبر(۱۴۰) لکھنؤ، بروز بدھ ۱۹۔فروری ۲۰۲۵ء، مطابق ۲۰/شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ صفحات ۸

عبداللہ اعظم کو ملی ضمانت، 16 مہینے بعد ہوگی رہائی

رامپور: 18 فروری (یو این آئی) گذشتہ 16 مہینے سے جیل میں قید سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے سابق ایم ایل اے عبداللہ اعظم کو آج ضمانت دے دی گئی۔ تقریباً 45 مقدمات میں بیل بانڈ ضمانتی بھرنے کے بعد ان کی رہائی ہو سکے گی۔ عبداللہ اعظم ہردوئی کی جیل میں بند ہیں۔ آج انہیں کسٹوڈین جائیداد کے معاملے میں ریکارڈس کھرد برد کرنے کے معاملے میں ضمانت دے دی گئی۔ ایم پی۔ ایم ایل اے کورٹ کے جج شوبھت بنسل نے ضمانت کا حکم دیا ہے۔ عبداللہ اعظم کے وکیل زبیر خان نے بتایا کہ ان کی ضمانت منظور ہو گئی ہے۔ ضمانت کی کارروائی پوری کر وہ جلد جیل سے باہر آسکیں گے۔ عبداللہ اعظم کے سبھی معاملات مین بیل بانڈ بھرے جائیں گے۔ اس سے عبداللہ کی رہائی ہوگی۔ زبیر احمد نے بتایا کہ تقریباً 45 مقدمات میں ضمانتی بانڈ بھرے جائیں گے۔ عدالت کے ذریعہ ان کو قبول کرنے کے بعد عبداللہ کی رہائی ہوگی۔

پنجاب فرید کوٹ: بس نالے میں گری، 5 افراد جاں بحق، 40 زخمی

پنجاب۔ کوٹک پورا روڈ پر نیو دیپ کمپنی کی بس ٹرک سے ٹکر کے بعد ریلنگ توڑتی ہوئی نالے میں گر گئی۔ مقامی لوگوں نے رسی کے سہارے کئی مسافروں کو نالے سے باہر نکال کا ان کی جان بچائی۔ فرید کوٹ میں کوٹک پورا روڈ پر شاہی حویلی کے پاس آج صبح ایک دردناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ اس میں نیو دیپ کمپنی کی ایک بس کی ٹرک کے ساتھ ٹکر ہو گئی جس کے بعد بس ریلنگ توڑتے ہوئے نیچے ایک نالے میں گر گئی۔ حادثے میں ایک خاتون سمیت 5 لوگوں کی موت ہو گئی جبکہ 40 دیگر افراد زخمی ہیں۔ زخمیوں کو علاج کے لیے فوراً فرید کوٹ کے گرو گوبند سنگھ میڈیکل کالج اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ مسافروں کو لے کر آ رہی پرائیویٹ بس جیسے ہی کوٹک پورا روڈ پر پہنچی تو نالے پر پل کے اوپر سامنے سے ایک ٹرک آ گیا۔ اس دوران دونوں کی آپس میں ٹکر ہو گئی۔ حادثہ روکنے کے لیے جیسے ہی بس ڈرائیور نے بریک لگانے کی کوشش کی تو وہ بس سے توازن کھو بیٹھا اور بس نالے میں جا گری۔

ایم ایس ایم ای سے 1.65 کروڑ لوگوں کو ملا روزگار

شہر ہو گئے اسمارٹ اور محفوظ ☐ گورنر آنندی بین پٹیل نے بجٹ اجلاس کے آغاز پر اسمبلی کے دونوں ایوانوں سے کیا خطاب

لکھنؤ: 18 فروری (پی این ایس) گورنر آنندی بین پٹیل نے بجٹ اجلاس کے آغاز کے موقع پر منگل کو ودھان بھون میں دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس میں اپنا خطاب پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست تقریباً 96 لاکھ ایم ایس ایم ای یونٹس کے ذریعے 1 کروڑ 65 لاکھ لوگوں کو روزگار فراہم کر کے ملک میں سب سے آگے ہے۔ اس کے علاوہ، مکھیا منتری یوا ادمی وکاس ابھیان اپنی نوعیت کا پہلا پروگرام ہے جس میں نوجوانوں کو مائیکرو انٹرپرائز قائم کرنے کے لیے ضمانتی اور بلا سود قرضے فراہم کیے جا رہے ہیں۔ اسکیم کے تحت ہر سال 01 لاکھ نئے مائیکرو انٹرپرائز قائم کرنے کا ہدف ہے۔ گورنر نے کہا کہ ریاست کی ایم ایس ایم ای اکائیوں کو مارکیٹ تک آسان رسائی فراہم کرنے کے لیے ہر سال اتر پردیش انٹرنیشنل ٹریڈ شو کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ سال 2024 میں اس تجارتی نمائش میں ہندوستان اور بیرون ملک سے 500 سے زیادہ تاجروں نے شرکت کی، جس میں 2 ہزار 200 کروڑ روپے کے آرڈر بھی موصول ہوئے۔ گورنر نے کہا کہ شہری آبادی کو معیاری بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے لیے ریاست میں کئی اسکیمیں چلائی جا رہی ہیں۔ اس کے تحت امرت یوجنا 2.0 میں اب تک تقریباً 39 لاکھ پینے کے پانی کے کنکشن فراہم کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ، سوچھ بھارت مشن (شہری) کے تحت تقریباً 9 لاکھ انفرادی اور 69 ہزار سے زیادہ کمیونٹی اور عوامی بیت الخلاء تعمیر کر کے تمام شہری اداروں کو کھلے میں رفع حاجت سے پاک (ODF) قرار دینے میں کامیابی حاصل کی گئی ہے۔ خاص طور پر خواتین کی حفاظت کے لیے 1100 بلاکس میں کمیونٹی/عوامی/گلابی بیت الخلاء تعمیر کیے گئے ہیں۔ 17 میونسپل کارپوریشنوں میں 10,300 کروڑ روپے سے زیادہ کے 757 پروجیکٹوں پر کام جاری ہے۔ گورنر نے کہا کہ پردھان منتری آواس یوجنا (شہری) کے تحت تقریباً 17 لاکھ مکانات مکمل اور الاٹ کیے گئے ہیں۔ اسمارٹ سٹی اسکیم کے تحت تمام 17 میونسپل کارپوریشنوں میں 10,300 کروڑ روپے سے زیادہ کے 757 پروجیکٹوں پر کام جاری ہے۔ سوچھ سروکشن۔ 2023 کے گنگا ٹاؤن زمرے کے تحت، میونسپل کارپوریشن، وارانسی نے پہلا مقام حاصل کیا ہے اور پریاگ راج نے نوئیڈا کے ساتھ ساتھ ریاست کو صاف ستھرا شہر کا ایوارڈ حاصل کیا ہے۔

وزیر اعظم نے امیر قطر کا پرتپاک استقبال کیا

کئی مفاہمت ناموں پر دستخط ہوں گے

نئی دہلی، 18 فروری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج حیدرآباد ہاؤس میں قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی کا گرمجوشی سے استقبال کیا دونوں رہنماؤں کے درمیان دو طرفہ بات چیت ہوگی اور پھر بعد میں کئی مفاہمت ناموں پر دستخط کیے جائیں گے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا" وزیر اعظم نریندر مودی نے حیدرآباد ہاؤس میں قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی کا پرتپاک استقبال کیا یہ دونوں ممالک کے درمیان خصوصی ہندوستان۔ قطر شراکت داری کے لئے ایک نیا سنگ میل ثابت ہوگا۔ مسٹر مودی اور صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے راشٹرپتی بھون میں قطر کے امیر کا خیر مقدم کیا، جہاں انہیں گارڈ آف آنر دیا گیا۔ اس سے پہلے پیر کی شام کو مسٹر مودی امیر قطر کے استقبال کے لیے ہوائی اڈے پر گئے جہاں دونوں رہنماؤں نے ایک دوسرے کو گلے لگا کر خوش آمدید کہا، بعد میں وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے بھی پیر کی شام امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی سے ملاقات کی۔ قطری ریڈ آؤٹ کے مطابق ملاقات کے دوران دونوں ممالک کے درمیان دو طرفہ تعاون کے تعلقات کے علاوہ تازہ ترین علاقائی اور بین الاقوامی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں وزیر اعظم اور وزیر خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمن بن جاسم الثانی اور ان کے ساتھ آنے والے سرکاری وفد کے کئی سینئر اراکین نے شرکت کی۔ آج شام، قطر کے امیر اور محترمہ مرمو راشٹرپتی بھون میں ملاقات کریں گے۔ اس کے بعد امیر قطر رات کو اپنے وطن روانہ ہوں گے۔

ہندوستان اور قطر نے آج اپنے دو طرفہ تعلقات کو اسٹریٹجک پارٹنرشپ* کی سطح پر اپ گریڈ کیا اور باہمی تجارت کو پانچ برسوں میں دوگنا کرنے، ہندوستان میں قطر سرمایہ کاری مرکز کھولنے اور ہندوستان اور قطر کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے پر بات چیت شروع کرنے کا اعلان کیا وزیر اعظم نریندر مودی اور قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی کے درمیان حیدرآباد ہاؤس میں ہونے والی دو طرفہ چوٹی کانفرنس میں یہ فیصلے کئے گئے۔ دونوں ممالک نے حماس اور اسرائیل کے درمیان تنازع اور افغانستان کے مسئلے سمیت عالمی اور علاقائی جغرافیائی سیاسی امور پر بھی بات چیت کی۔ امیر قطر کے سرکاری دورے کے دوران دو معاہدوں اور پانچ مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط کیے گئے جن میں سے ایک دو طرفہ تعلقات کو اسٹریٹجک پارٹنرشپ کی سطح تک بڑھانے اور دوسرا دوہرے ٹیکس سے بچنے کے حوالے سے ہے۔ وزارت خارجہ میں سکریٹری (قونصلر، پاسپورٹ، ویزا اور سمندر پار ہندوستانی امور) ارون کمار چٹرجی نے میٹنگ کے بعد ایک پریس کانفرنس میں یہ اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک ساجھیداری میں توانائی، تجارت، سرمایہ کاری اور سیکورٹی کے شعبے شامل ہیں۔ اس کے علاوہ دونوں ممالک نے انفراسٹرکچر، بندرگاہوں، جہاز سازی، فوڈ پارکس، قابل تجدید توانائی، روبوٹکس اور مصنوعی ذہانت کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی نے آخری بار مارچ 2015 میں ہندوستان کا دورہ کیا تھا۔ جب وزیر اعظم مودی نے فروری 2024 میں اپنا دوسرا دورہ کیا تو انہوں نے قطر کے امیر کو ہندوستان کا سرکاری دورہ کرنے کی دعوت دی تھی۔ قطر کے امیر کے ہمراہ ایک اعلیٰ سطحی وفد بھی آیا ہے جس میں وزیر اعظم اور وزیر خارجہ، سینئر حکام اور کاروباری رہنما شامل ہیں۔ قطر کے امیر کا آج صبح راشٹرپتی بھون میں صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو اور وزیر اعظم نریندر مودی کی موجودگی میں ایک رسمی استقبال کیا گیا۔

سپا یوپی ثقافتی ورثہ کی مخالف ہے: یوگی

یوپی اسمبلی کے بجٹ سیشن کا آغاز، سیشن کے پہلے دن سماجوادی پارٹی کا ہنگامہ، کارروائی ملتوی

لکھنؤ: 18 فروری (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کو اتر پردیش کی ثقافتی ورثے کا مخالف قرار دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے منگل کو کہا کہ سپا ملک کو 'کٹھ ملا پن' کی جانب لے جانا چاہتی ہے جو قطعی قابل قبول نہیں ہوگا۔ اسمبلی کے بجٹ اجلاس کے پہلے دن وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے سماج وادی پارٹی پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ایس پی اپنے بچوں کو انگلش میڈیم اسکولوں میں پڑھائے گی اور جب حکومت عام لوگوں کے بچوں کو بہتر سہولیات دینے کی بات کرتی ہے تو یہ لوگ اردو کو مسلط کرنے کی وکالت کرنے لگتے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ایس پی ملک کو بنیاد پرستی کی طرف لے جانا چاہتی ہے جو کہ قطعی طور پر نا قابل قبول ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اسمبلی کی کارروائی میں اتر پردیش بھوجپوری، اودھی، برج اور بندیل کھنڈی کی مقامی بولیوں کو جگہ دینے کے فیصلے کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان بولیوں کو ہندی کی ذیلی زبانوں کے طور پر دیکھتے ہوئے، حکومت ان کے تحفظ اور فروغ کے لیے پابند عہد ہے۔ یوگی نے کہا کہ ہماری حکومت ان زبانوں کے لیے الگ اکیڈمیاں بنا رہی ہے، تاکہ وہ ترقی کر سکیں۔ یہ ہندی کی بیٹیاں ہیں اور انہیں مناسب عزت ملنی چاہیے۔ یہ ایوان صرف علماء کے لیے نہیں ہے بلکہ معاشرے کے ہر طبقے کی آواز کو یہاں جگہ ملنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ بھوجپوری، اودھی، برج اور بندیل کھنڈی کی مخالفت کر رہے ہیں وہ دراصل اتر پردیش کی ثقافتی وراثت کے خلاف ہیں۔ سماج وادی پارٹی پر نشانہ لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کا کردار دوہرا ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ برج زبان اتنی بھرپور ہے کہ سنت سورداس نے اپنی تخلیقات اسی زبان میں تحریر کیں۔ اسی طرح، سنت تلسی داس نے اودھی میں رام چرت مانس کی تصنیف کی، جو نہ صرف شمالی ہندوستان بلکہ ہندوستانی تارکین وطن کے لیے بھی بحران کے وقت ایک سہارا بنی۔ جو لوگ آج بھوجپوری، اودھی اور برج زبانوں کی مخالفت کر رہے ہیں وہ دراصل ہندوستان کے ثقافتی ورثے اور روایات کے خلاف ہیں۔ افسوس کی بات ہے کہ جب ان زبانوں کا احترام کیا جا رہا ہے تو کچھ لوگ اس کی مخالفت کر رہے ہیں۔ یوگی نے اپوزیشن کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ سماج وادی پارٹی کی فطرت بن گئی ہے کہ وہ ہر اچھے کام کی مخالفت کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ آپ لوگ ریاست اور ملک کے مفاد میں اٹھائے گئے ہر مثبت قدم کی مخالفت کرتے ہیں۔ یہ نہیں چلے گا۔

اتر پردیش اسمبلی کا بجٹ اجلاس منگل کو یعنی آج شروع ہو گیا، جہاں پہلے ہی دن سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے اراکین نے زبردست احتجاج کیا۔ جیسے ہی گورنر آنندی بین پٹیل نے اپنا خطاب شروع کیا، ایس پی اراکین نے نعرے بازی شروع کر دی، جس کے سبب ایوان میں شور وغل دیکھنے کو ملا۔ احتجاج کے پیش نظر اسمبلی کی کارروائی دوپہر 12:30 بجے تک کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ بجٹ سیشن کے آغاز سے قبل ہی سماجوادی پارٹی کے ارکان نے احتجاج کی منصوبہ بندی کر لی تھی۔ وہ اسمبلی کے باہر سے ہی نعرے لگاتے ہوئے آئے اور سابق وزیر اعظم چودھری چرن سنگھ کے مجسمے کے قریب جمع ہو کر مظاہرہ کیا۔ ایس پی کے ایم ایل اے اتل پردھان زنجیروں میں جکڑے ہوئے اسمبلی پہنچے، جبکہ دیگر کارکنان ہاتھوں میں تختیاں اور گھڑے لیے نظر آئے۔ گھڑوں پر 'یہ اخلاقیات کا استھی کلش ہے' تحریر تھا، جبکہ تختیوں پر مختلف نعرے درج تھے، جن میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر ریاست میں بھائی چارہ ختم کرنے کا الزام لگایا گیا تھا۔ اسی دوران سماجوادی پارٹی کے ایم ایل سی آشتوش سنہا سائیکل پر اسمبلی پہنچے۔ ان کی سائیکل پر بھی ایک منگی بندھی تھی، جس پر 'اخلاقیات کا استھی کلش' لکھا ہوا تھا۔ دوسری جانب گورنر آنندی بین پٹیل نے اپنے خطاب میں ریاستی حکومت کی پالیسیوں اور کامیابیوں کو اجاگر کیا۔ تاہم، گورنر کا خطاب مکمل ہونے سے پہلے ہی ایوان میں ہنگامہ بڑھ گیا، جس کے سبب کارروائی 12:30 بجے تک ملتوی کر دی گئی۔ اسمبلی کے بجٹ سیشن کو لے کر نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے کہا کہ حکومت ریاست کی ترقی کے لیے پرعزم ہے اور اس سیشن میں کئی اہم موضوعات پر غور کیا جائے گا۔ انہوں نے اپوزیشن سے تعاون کی امید بھی ظاہر کی۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اس موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن کو شکست کی مایوسی میں اپنی ناراضگی ایوان پر نہیں نکالنی چاہیے بلکہ مثبت رویہ اختیار کرنا چاہیے تاکہ ایوان کی کارروائی احسن طریقے سے چل سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہر سوال کا مدلل جواب دینے کے لیے تیار ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ اسمبلی تعمیری بحث و مباحثے کا مرکز بنے۔ بجٹ سیشن کے دوران 20 فروری کو مالی سال 2025-26 کا عام بجٹ پیش کیا جائے گا۔ یہ اجلاس 18 فروری سے 5 مارچ تک جاری رہے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یوپی کی تاریخ میں کم ہی ایسے مواقع آئے ہیں جب اسمبلی کو اتنے طویل وقت کے لیے طلب کیا گیا ہو۔

یوپی اسمبلی میں اردو اور انگریزی پر بحث، سماجوادی پارٹی کا احتجاج

اتر پردیش اسمبلی میں آج اردو اور انگریزی کے مسئلے پر گرما گرم بحث دیکھنے کو ملی۔ اپوزیشن لیڈر ماتا پرساد پانڈے نے اسمبلی میں مطالبہ کیا کہ انگریزی کے بجائے اردو کو فلور لینگویج بنایا جائے۔ انہوں نے حکومت پر الزام عائد کیا کہ انگریزی کو زبردستی مسلط کیا جا رہا ہے جبکہ اردو کو وہ حیثیت نہیں دی جا رہی جو دوسری زبانوں کو حاصل ہے۔ ماتا پرساد پانڈے نے مزید کہا کہ اتر پردیش میں بڑی تعداد میں لوگ اردو بولتے ہیں، اس لیے اسے اسمبلی کی کارروائی میں شامل کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ دیہی علاقوں میں زیادہ تر لوگ انگریزی نہیں جانتے، اس لیے انگریزی کو مسلط کرنا غیر مناسب ہے۔ ان کے اس مطالبے پر سماجوادی پارٹی کے اراکین نے بھی حمایت کا اظہار کیا اور حکومت کے رویے پر اعتراض کیا۔ اس بحث پر وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے سخت ردعمل ظاہر کیا اور سماجوادی پارٹی کو نشانے پر لیا۔ انہوں نے کہا کہ سپا کے لوگ اردو کی وکالت تو کرتے ہیں مگر مقامی زبانوں جیسے کہ بھوجپوری، بندیلی اور اودھی کی حمایت نہیں کرتے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ سماجوادی پارٹی اردو کو تو فروغ دینا چاہتی ہے مگر مقامی زبانوں کے لیے آواز نہیں اٹھاتی۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ سماجوادی پارٹی کا رویہ دوہرا ہے۔ ان کے مطابق، "یہ اپنے بچوں کو انگریزی میڈیم اسکولوں میں پڑھاتے ہیں مگر دوسروں کے بچوں کے لیے اردو کی وکالت کرتے ہیں۔ یہ چاہتے ہیں کہ عام لوگوں کے بچے اردو پڑھ کر صرف مولوی بنیں جبکہ ان کے اپنے بچے انگریزی پڑھ کر آگے بڑھیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ "یہ لوگ ملک کو سخت گیر مذہبی نظریات کی طرف لے جانا چاہتے ہیں۔"

آدھی رات کو الیکشن کمشنر کی تقرری مودی۔شاہ کی بداخلاقی ہے: راہل

نئی دہلی، 18 فروری (یو این آئی) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ پر الزام لگایا ہے کہ انہوں نے آدھی رات کو نئے چیف الیکشن کمشنر کی تقرری کر کے نہ صرف سب کو حیران کر دیا ہے بلکہ غیر آئینی قدم اٹھا کر اپنی غیر مہذب فطرت کا بھی مظاہرہ کیا ہے مسٹر گاندھی نے آج ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ انہوں نے نئے الیکشن کمشنر کی تقرری کے لیے پیر کے روز منعقدہ میٹنگ میں اپنا اختلاف ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے چیف جسٹس کو کمیٹی سے ہٹانا غلط ہے اور ان کی جگہ وزیر داخلہ امت شاہ کو کمیٹی میں شامل کرنا نامناسب ہے یہ معاملہ عدالت میں ہے اور سپریم کورٹ نے بدھ کو اس پر اپنا فیصلہ دینا ہے، اس لیے اس معاملے کو 19 فروری تک ملتوی کیا جانا چاہئے لیکن حکومت نے ان کے اختلاف کی پرواہ کیے بغیر آدھی رات کو نئے چیف الیکشن کمشنر کی تقرری کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا اس لئے اس قدم کو مہذب نہیں کہا جا سکتا۔ مسٹر گاندھی نے کہا" اگلے الیکشن کمشنر کے انتخاب کے لیے کمیٹی کے اجلاس کے دوران میں نے وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کو اختلافی نوٹ پیش کیا جس میں کہا گیا تھا کہ ایک آزاد الیکشن کمیشن کا سب سے بنیادی پہلو الیکشن کمشنرز اور چیف الیکشن کمشنر کے انتخاب کا عمل ہے۔ سپریم کورٹ کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اور چیف جسٹس آف انڈیا کو کمیٹی سے ہٹا کر حکومت نے انتخابی عمل کے منصفانہ ہونے کے بارے میں کروڑوں ووٹروں کی تشویش میں اضافہ کر دیا ہے۔ مسٹر گاندھی نے لکھا اپوزیشن لیڈر کی حیثیت سے یہ میرا فرض ہے کہ بابا صاحب امبیڈکر اور ہمارے ملک کے بانی قائدین کے نظریات کو برقرار رکھوں اور حکومت کو ذمہ دار ٹھہراؤں۔ جب سپریم کورٹ میں کمیٹی کی تشکیل اور طریقہ کار کو چیلنج کیا جا رہا ہے اور اڑتالیس گھنٹے سے بھی کم وقت میں سماعت طے ہو رہی ہے تو وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کی جانب سے نئے سی ای سی کے انتخاب کے لیے آدھی رات کو فیصلہ کرنا توہین آمیز اور غیر مہذب ہے۔

شاہ نے کشمیر میں نئے فوجداری قوانین کے نفاذ پر ایک جائزہ میٹنگ کی

نئی دہلی، 18 فروری (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے منگل کو یہاں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی موجودگی میں، جموں و کشمیر میں تین نئے فوجداری قوانین کے نفاذ پر ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ اس میٹنگ میں جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور دیگر سینئر افسران نے بھی شرکت کی۔ میٹنگ کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے مسٹر عبداللہ نے کہا" وزیر داخلہ ملک میں نئے فوجداری قوانین کے نفاذ کا مسلسل جائزہ لے رہے ہیں کہ ان کا استعمال کیسے اور کس حد تک ہوا ہے۔ اس سلسلے میں اب جموں و کشمیر کی باری ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر داخلہ نے بتایا کہ 11 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں جائزہ میٹنگیں منعقد کی گئیں۔ مسٹر عبداللہ نے کہا" بڑی حد تک جموں و کشمیر میں ان قوانین کا نفاذ اچھا رہا ہے۔" انہوں نے کہا کہ کچھ مسائل رہے ہیں اور ان پر بھی بات ہوئی ہے اور اب انہیں بھی ٹھیک کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا" جہاں تک منتخب حکومت کا تعلق ہے، یہ ہماری ذمہ داری نہیں ہے کہ ہم یونین ٹیریٹری میں قانون کو نافذ کریں، لیکن چونکہ یہ نئے قوانین ہیں، اس لیے یہ ضروری ہے کہ لوگوں کو قانون کے بارے میں آگاہ کیا جائے۔ منتخب حکومت کو قانون کے بارے میں لوگوں کو آگاہ کرنے کے لیے کچھ پیش رفت کرنی ہوگی، چاہے وہ یونیورسٹی کی سطح پر ہو، کالج کی سطح پر، سماجی یا سیاسی سطح پر یا اسمبلی کی سطح پر ہو، ان پر بھی بات ہوئی۔ جو بھی کرنے کی ضرورت ہے، ہم کریں گے۔" قابل ذکر ہے کہ وزیر داخلہ نے اس ماہ کے شروع میں مرکزی علاقے میں سیکورٹی کی صورتحال کے سلسلے میں کچھ اعلیٰ سطحی میٹنگوں کی صدارت کی تھی۔

ٹھگ سکیش چندر شیکھر کو منڈولی جیل میں ہی رہنا ہوگا

سپریم کورٹ نے پھٹکار لگاتے ہوئے عرضی کی خارج

نئی دہلی۔ سپریم کورٹ کی بنچ نے کہا کہ سکیش کو پہلے دہلی حکومت سے شکایت تھی، لیکن اب حکومت بدل چکی ہے، پھر انھیں پریشانی نہیں ہونی چاہیے۔ ٹھگ سکیش چندر شیکھر کو سپریم کورٹ نے منڈولی جیل سے کسی دوسری جیل میں منتقل کرنے کی اجازت دینے سے منع کر دیا ہے۔ 18 فروری کو عدالت عظمیٰ نے سکیش کی طرف سے داخل منڈولی جیل سے کسی دیگر جیل میں منتقل کرنے کا مطالبہ کرنے والی عرضی خارج کر دی۔ ساتھ ہی عدالت نے اسے پھٹکار لگاتے ہوئے کہا کہ وہ قانون کا غلط استعمال کر رہے ہیں۔ جسٹس بیلا ایم ترویدی اور جسٹس پی بی ورالے کی بنچ نے کہا کہ سکیش چندر شیکھر نے پہلے بھی ایسی ہی عرضی داخل کی تھی، جسے سپریم کورٹ کے ذریعہ خارج دی گئی تھی۔ بنچ نے کہا کہ "سکیش کو پہلے دہلی حکومت سے شکایت تھی، لیکن اب حکومت بدل چکی ہے، پھر انھیں پریشانی نہیں ہونی چاہیے۔" بنچ نے ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ "آپ کے پاس پیسے ہیں خرچ کرنے کے لیے تو کیا آپ بار بار کوشش کرتے رہیں گے؟ یہ قانون کا غلط استعمال ہے۔ آپ کیسے ایک ہی عرضی کو بار بار داخل کر سکتے ہیں؟" سکیش چندر شیکھر کی طرف سے سپریم کورٹ میں پیش ہوئے سینئر وکیل شعیب عالم نے کہا کہ آئین کے آرٹیکل 21 کے تحت عرضی دہندہ کا حق ہے کہ اسے اس کے کنبہ سے دور نہ رکھا جائے۔

'آگستا ویسٹ لینڈ' معاملے میں کرشچین مشیل کو سپریم کورٹ نے سنائی راحت بھری خبر، ضمانت دینے کا فیصلہ

نئی دہلی۔ آگستا ویسٹ لینڈ ہیلی کاپٹر گھوٹالہ میں ملزم کرشچین مشیل جیمس کو سپریم کورٹ سے بڑی راحت ملی ہے۔ عدالت نے سی بی آئی سے جڑے کیس میں مشیل کو ضمانت دے دی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے مشیل کو 6 سال تک جیل میں رہنے کی بنیاد پر ضمانت دی ہے۔ جسٹس وکرم ناتھ اور سندیپ مہتا کی بنچ نے مشروط ضمانت دیتے ہوئے کہا ہے کہ مشیل کو پاسپورٹ رینیو کر کے سرینڈر کرنا ہوگا۔ اس سے قبل دہلی ہائی کورٹ نے سی بی آئی سے جڑے معاملے میں ضمانت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ اس کے خلاف مشیل نے سپریم کورٹ میں عرضی داخل کی تھی۔ عدالت نے اس سے قبل کرشچین مشیل جیمس کی طرف سے داخل ضمانت عرضی کو یہ کہتے ہوئے خارج کر دیا تھا کہ جیمس کی یہ دلیل قابل قبول نہیں کہ اسے اس بنیاد پر ضمانت دی جائے کہ وہ معاملے میں نصف سزا کاٹ چکا ہے۔ جیمس نے سی آر پی سی کی دفعہ 436اے کے تحت ضمانت طلب کی تھی۔ اس میں کہا تھا کہ کسی شخص کو ضمانت پر رہا کیا جا سکتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 3600 کروڑ روپے کے آگستا ویسٹ لینڈ معاملے میں مبینہ بچولیہ کرشچین مشیل جیمس 6 سال سے جیل میں ہے۔ اس معاملے کی جانچ سی بی آئی کر رہی ہے۔ 18 فروری کو جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس سندیپ مہتا کی بنچ نے کہا کہ جیمس گزشتہ 6 سال سے حراست میں ہے، جبکہ معاملے کی جانچ اب بھی جاری ہے۔

سپریم کورٹ نے متنازع یوٹیوبر رنویر الہ آبادیہ کو عبوری راحت دی

نئی دہلی، 18 فروری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے منگل کو یوٹیوبر رنویر الہ آبادیا کو عبوری راحت دی اور آن لائن شو انڈیاز گوٹ لیٹنٹ* کے ایک ایپی سوڈ کے دوران ان کے مبینہ فحش تبصروں کے بعد ممبئی سمیت مختلف شہروں میں درج مقدمات میں ان کی گرفتاری پر روک لگا دی۔ الہ آبادیہ کی درخواست پر جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی بنچ نے ممبئی، گوہاٹی اور جے پور میں درج کئی مقدمات میں گرفتاری سے عبوری تحفظ فراہم کیا اور متعلقہ حکام سے جواب طلب کیا ہے۔ بنچ نے یہ بھی ہدایت دی کہ اسی یوٹیوب شو کے سلسلے میں درخواست گزار کے خلاف مزید ایف آئی آر درج نہ کی جائے۔ اس کے علاوہ اسے (درخواست گزار) کو دھمکیوں کی صورت میں پولیس تحفظ حاصل کرنے کی آزادی دی گئی۔ تاہم عدالت نے ان پر تحقیقات میں تعاون کرنے کی شرط عائد کی۔ ریلیف کی شرائط کے ایک حصے کے طور پر اسے اپنا پاسپورٹ جمع کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے حکم دیا کہ الہ آبادیہ اور اس کے ساتھی اگلے احکامات تک کسی بھی شو کو ٹیلی کاسٹ کرنے سے باز رہیں۔ عدالت نے انہیں عبوری ریلیف دے دیا لیکن اس کی زبان پر کڑی تنقید کی اور اسے غلیظ* اور بھٹکنے والا* قرار دیا۔ جسٹس کانت نے الہ آبادیہ کے وکیل ابھینو چندر چوڑ سے پوچھا، "کیا آپ اس قسم کی زبان کا دفاع کر رہے ہیں؟" اس پر وکیل نے تسلیم کیا کہ اسے تبصرے "ناگوار" لگے، لیکن دلیل دی کہ مسئلہ یہ ہے کہ آیا وہ مجرمانہ جرم کے مترادف ہیں۔ انہوں نے اپوروا اروڑہ کے فیصلے کا حوالہ دیا، جس میں کہا گیا تھا کہ محض گالی گلوچ فحاشی کے مترادف نہیں ہے۔ تاہم بنچ کی سربراہی کر رہے جسٹس کانت نے ان کی دلیل سے اتفاق نہیں کیا اور کہا کہ اگر یہ فحاشی نہیں ہے تو کیا ہے؟ کیا اپوروا اروڑہ کا فیصلہ کچھ کہنے کا لائسنس دیتا ہے؟" بنچ نے الہ آبادیہ کے خلاف درج کئی مقدمات پر بھی بحث کی۔ ایڈووکیٹ چندر چوڑ نے جب ٹی ٹی انتونی کیس کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ایک ہی جرم کے لیے متعدد ایف آئی آر قانونی طور پر مناسب نہیں ہیں، جسٹس کانت نے کہا کہ شکایات کی نوعیت مختلف ہے۔ ان میں سے ایک خاص طور پر ارونا چل پردیش کے بارے میں مبینہ توہین آمیز ریمارکس سے متعلق ہے۔ یوٹیوبر کے بیانات پر سخت ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے، عدالت عظمیٰ نے کہا" اس کے دماغ میں کچھ بہت گندا ہے جو اس پروگرام میں نکالا گیا

ملکی پور سے جیتنے والے چندر بھانو پاسوان نے ایم ایل اے کے طور پر لیا حلف

لکھنؤ: 18 فروری (پی این ایس) ایودھیا ضلع کی ملکی پور اسمبلی سیٹ سے جیتنے والے بی جے پی لیڈر چندر بھانو پاسوان نے ایم ایل اے کے طور پر حلف لیا۔ انہیں اسمبلی کے اسپیکر ستیش مہانا نے حلف دلایا۔ حلف برداری کے بعد انہوں نے ایوان کی کارروائی میں حصہ لیا۔ یوپی اسمبلی کا بجٹ اجلاس منگل سے شروع ہو گیا ہے۔ اجلاس کا پہلا دن ہنگامہ خیز رہا۔ اجلاس کا آغاز گورنر کے خطاب سے ہوا لیکن ہنگامہ آرائی کی وجہ سے گورنر اپنا پورا خطاب نہیں پڑھ سکیں۔ حکمران جماعت کے لوگوں نے ایوان میں اپوزیشن کے اس رویے پر تنقید کی اور اسے قابل مذمت قرار دیا۔ اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور ایس پی لیڈر ماتا پرساد پانڈے نے بجٹ اجلاس کے دوران گورنر کے خطاب پر کہا کہ سماج وادی پارٹی نے ان کے خطاب میں جو کچھ پڑھا جا رہا تھا اس کی مخالفت کی۔ کیونکہ اس میں غلط اعداد و شمار دیے گئے تھے۔ مطالبہ کیا گیا کہ مہا کمبھ میں بھگدڑ میں ہونے والی اموات کے صحیح اعداد و شمار کا انکشاف کیا جائے۔ گورنر اپنی تقریر کے درمیان ہی چلی گئیں۔ ہمارا ماننا ہے کہ وہ مہا کمبھ میں پیش آنے والے حادثوں سے دکھی تھیں، اسی لیے انہوں نے پوری تقریر نہیں پڑھی۔ ڈپٹی چیف منسٹر کیشو پرساد موریہ نے بجٹ اجلاس کے دوران گورنر کے خطاب پر کہا کہ اپوزیشن کا طرز عمل غیر ذمہ دارانہ ہے۔ گورنر کے خطاب کے ذریعے ریاست میں کام کرنے والی حکومت کے بارے میں معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔ سماج وادی پارٹی کا طرز عمل ہمیشہ سے ہی ایسا رہا ہے کہ وہ محترم گورنر کا احترام کرنے کے بجائے ہنگامہ برپا کرتے ہیں۔

یمن کو ہتھیار بھیجنے کا دعویٰ مسترد، ایران کی وزارت خارجہ

تہران:(ایجنسی)۔ترجمان وزارت خارجہ اسماعیل بقائی نے بعض ذرائع ابلاغ کے اس دعوے کو سختی سے مسترد کیا ہے کہ ایران یمن کو ہتھیار بھیج رہا ہے۔ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے بعض ذرائع ابلاغ کے اس دعوے کو سختی سے مسترد کیا ہے کہ ایران یمن کو ہتھیار بھیج رہا ہے۔انہوں نے اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ ایران کے بنے ہتھیاروں کی کھیپ یمن پہنچنے کے دعووں کا کوئی ثبوت نہیں ہے، کہا کہ یہ پروپیگنڈہ امریکی عہدے داروں کے مغربی ایشیا کے دورے کے موقع پر پھیلایا جا رہا ہے جس کا مقصد محض فتنہ پروری ہے۔

ٹورانٹو میں مسافر طیارہ حادثے کا شکار، 18 افراد زخمی

ٹورانٹو:(ایجنسی)۔ٹورانٹو میں لینڈنگ کے دوران ایک مسافر طیارہ الٹ گیا، جس کے نتیجے میں 18 مسافر زخمی ہوئے ہیں۔اس طیارے میں مسافروں سمیت 80 افراد موجود تھے۔امریکی فضائی کمپنی ڈیلٹا ایئر لائن کا ایک طیارہ پیر کے روز کینیڈا کے شہر ٹورانٹو کے پیئرسن ہوائی اڈے پر لینڈنگ کے دوران برفانی طوفان کے سبب رن وے پر الٹ گیا جس کے نتیجے میں اس میں سوار 80 میں سے 18 افراد زخمی ہوگئے۔جنوبی کوریا: مسافر طیارے کے حادثے میں 179 افراد ہلاک، سات روزہ قومی سوگ کا اعلان امریکی شہر منیاپولس سے آنے والی اس پرواز کو پیش آنے والے اس حادثے میں تین افراد شدید زخمی ہیں جن میں ایک بچہ بھی شامل ہے۔امریکی فضائی کمپنی ڈیلٹا کے مطابق اینڈیور ایئر کا 16 سال پرانا سی آر جے 900 طیارہ حادثے کا شکار ہوگیا جس میں 76 مسافر اور عملے کے چار ارکان سوار تھے۔ڈیلٹا کی طرف سے جاری ہونے والے بیان کے مطابق، ××ابتدائی اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ہے اور زخمی ہونے والے 18 مسافروں کو علاقے کے اسپتالوں میں منتقل کیا گیا ہے۔ہماری بنیادی توجہ متاثرہ افراد کی دیکھ بھال کرنا ہے۔"ٹورانٹو کے ایئرپورٹ پر حادثے کا شکار ہونے والا مسافر طیارہ ٹورانٹو کے ایئرپورٹ پر حادثے کا شکار ہونے والا مسافر طیارہ ٹورانٹو کی میئر اولیویا چو کے مطابق، مجھے یہ جان کر اطمینان ہوا کہ ٹورانٹو پیئرسن میں آج ہونے والے طیارے کے حادثے کے بعد تمام مسافر اور عملہ محفوظ ہے۔"سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں، ہوائی اڈے کی طرف سے بتایا گیا ہے کہ جہاز میں سوار افراد کی زندگیاں محفوظ رہیں۔اس سے قبل پیر کے روز پیئرسن ہوائی اڈے نے کہا تھا کہ وہ تیز ہواؤں اور بہت کم درجہ حرارت سے نبرد آزما ہے کیونکہ ہوائی اڈے پر ہفتے کے آخر میں برفانی طوفان کے نتیجے میں 22 سینٹی میٹر سے زیادہ برف پڑنے کے بعد ایئرلائنز اپنی موخر ہونے والی پروازوں کو چلانے کی کوشش میں تھیں۔ہوائی اڈے کے فائر چیف ٹوڈ ایٹکن کا کہنا ہے کہ حادثے کی وجوہات کی تحقیقات جاری ہیں۔ان کا کہنا تھا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ رن وے خشک تھا اور مقابل ہوائیں نہیں چل رہی تھیں۔" کینیڈا کے ٹرانسپورٹیشن سیفٹی بورڈ (ٹی ایس بی) نے کہا ہے کہ وہ تفتیش کاروں کی ایک ٹیم بھیج رہا ہے، اور یو ایس نیشنل ٹرانسپورٹیشن سیفٹی بورڈ نے بھی کہا ہے کہ تفتیش کاروں کی ایک ٹیم کینیڈین ٹی ایس بی کی مدد کرے گی۔اس واقعے کے بعد ٹورانٹو ہوائی اڈے کو دو گھنٹے سے زیادہ وقت تک بند رکھا گیا، جس کے بعد اسے آنے اور جانے والی پروازوں کے لیے کھول دیا گیا۔ٹورانٹو حادثے سے قبل شمالی امریکہ میں حالیہ ہفتوں میں متعدد ہوائی حادثات ہو چکے ہیں۔واشنگٹن میں امریکی فوج کا ہیلی کاپٹر سی آر جے 700 مسافر طیارے سے ٹکرا گیا جس کے نتیجے میں 67 افراد ہلاک ہوگئے جب کہ فلاڈیلفیا میں ایک میڈیکل ٹرانسپورٹ طیارہ گر کر تباہ ہوا جس کے نتیجے میں کم از کم سات افراد ہلاک۔اسی طرح الاسکا میں مسافر طیارے کے حادثے میں 10 افراد ہلاک ہوگئے۔

ایران دھمکی کی زبان قبول نہیں کرے گا: سید عباس عراقچی

تہران:(ایجنسی)۔وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے تین یورپی ملکوں کے ساتھ مذاکرات کے لئے آمادگی کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسلامی جمہوریہ ایران دھمکی کی زبان قبول نہیں کرتا اور اس کے خلاف حداکثر دباؤ کی پالیسی ناکام رہے گی۔سحر نیوز/ایران: مشرق وسطی اور شمالی افریقا کے لئے سوئزرلینڈ کے نمائندہ خصوصی وولفگانگ اماڈوس برولہارٹ نے مسقط میں بحر ہند کے ساحلی ملکوں کے اجلاس کے موقع پر اسلامی جمہوریہ ایران کے وزیر خارجہ سے ملاقات کی۔وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے سیاسی مشاورت کے لئے تہران میں مجوزہ ایران اور سوئزرلینڈ کی نشست کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ہم دونوں ملکوں کے درمیان مذاکرات اور تعاون جاری رہنے کے خواہاں ہیں۔سید عباس عراقچی نے اسی طرح یورپی ٹرائیکا کے ساتھ تین دور کے مذاکرات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران تین یورپی ملکوں کے ساتھ مذاکرات جاری رکھنے کے لئے تیار ہے لیکن دھمکی کی زبان قبول نہیں کرتا اور اس کے خلاف حداکثر دباؤ کی پالیسی ناکام رہے گی۔مشرق وسطی اور شمالی افریقا کے لئے سوئزرلینڈ کے نمائندے وولفگانگ اماڈوس برولہارٹ نے امن عالم کے لئے اپنے ملک کی مساعی کا ذکر کرتے ہوئے مغربی ایشیا میں ایران کے موثر کردار

ایران: سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کی فوجی مشقوں کا دوسرا مرحلہ شروع

تہران:(ایجنسی)۔ارنا کے مطابق جنوب مغربی ایران میں سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کی بری فورس کے کمانڈر، جنرل پاکپور کی موجودگی میں اقتدار پیغمبر اعظم انیس فوجی مشقوں کے دوسرے مرحلے کا آغاز ہوگیا۔ان اہم فوجی مشقوں میں پاسداران انقلاب اسلامی کی بری فورس کے مختلف دستے حصہ لے رہے ہیں۔اقتدار پیغمبر اعظم انیس فوجی مشقوں کے دوسرے مرحلے میں، فرضی دشمن پر حملے کرنے اور اس کے حملوں کا مقابلہ کرنے کی مختلف قسم کی مشقیں انجام دی جائیں گی۔پاسداران انقلاب اسلامی کی اقتدار پیغمبر اعظم انیس فوجی مشقوں کے دوسرے مرحلے میں، بکتر بند دستے، میزائل اور ڈرون یونٹس، فضائی یونٹ اور توپخانے سمیت سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کی بری فورس کے بھی دستے حصہ لیں گے۔

ایلون مسک میرے بچے کے باپ ہیں، کال کا جواب نہیں دیتے، ایشلی کلیئر

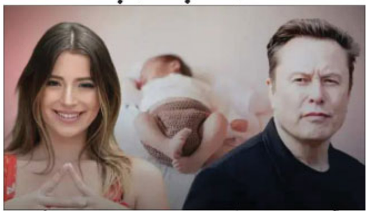

واشنگٹن:(ایجنسی)۔مشہور امریکی انفلوئنسر ایشلی سینٹ کلیئر کی جانب سے نئے چونکا دینے والے انکشافات سامنے آئے ہیں۔چند روز قبل ایشلی نے اعلان کیا تھا کہ اس نے 5 ماہ قبل امریکی ارب پتی ایلون مسک کے 13ویں بچے کو جنم دیا۔ایلون پہلے ہی مختلف خواتین سے 12 بچوں کے باپ بن چکے ہیں۔ایشلی کی دوست ایما جو موریس نے بتایا ہے کہ ایلون کی جانب سے مدد سے انکار کر دینے کے بعد ایشلی کو اس وقت تنہائی اور خوف محسوس ہوا جب صحافیوں نے ان کے شیر خوار بچے پر چہ مگوئیاں شروع کر دیں۔موریس نے واضح کیا کہ 26 سالہ مشہور انفلوئنسر کی جانب سے حال ہی میں ایکس پلیٹ فارم پر اپنے بچے کے باپ کے اعلان کا مقصد توجہ حاصل کرنا نہیں تھا بلکہ یہ دنیا کے امیر ترین شخص سے مدد کی اپیل تھی۔تاہم ایلون مسک کی جانب سے کوئی جواب نہیں دیا گیا اور نہ انھوں نے ایشلی کی کوئی کال وصول کی۔اسیوکرین جنگ کے حوالے سے ریاض میں امریکی اور روسی اعلیٰ سفارت کاروں کی یہ میٹنگ صدر ڈونلڈ ٹرمپ انتظامیہ کی ملکی خارجہ پا پر وہ یہ سمجھ بیٹھی کہ وہ اکیلی رہ گئی ہے۔لہٰذا اس نے انفرادی طور پر معاملے سے نمٹنے کی ٹھانی۔موریس کے مطابق ایلون کے معاندانہ تصرفات نے ایشلی کے سامنے اس کے سوا کوئی راستہ نہ چھوڑا کہ وہ اپنے بچے اور اس کے بامذاکرات میں صرف کیف کی شمولیت سے ہی ہوسکتا ہے۔یوکرینی خبر رساں ایجنسیوں کے مطابق زیلنسکی نے کہا، کیف کو ریاض میں ہونے والی بات چیت کے بارے میں" کچھ نہیں معلوم" اور یہ کہ وہ" ہمارے بغیر ہمارے بارے میں کسی بھی چیز یا معاہدے کا فیصلہ نہیں کر سکتے"۔انہوں نے سوشل میڈیا پر کہا کہ کسی بھی امن معاہدپ کو ظاہر کردے۔یہ بات امریکی اخبار "نیویارک پوسٹ" نے بتائی۔موریس کے مطابق ایشلی کے لیے یہ بات ناقابل قبول تھی کہ امریکی ارب پتی اپنے بچے کی ماں کی کال کا جواب نہ دے جب کہ صحافی اس معاملے کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔ایشلی نے چند روز قبل یہ دھماکا خیز انکشاف کیا تھا کہ ایلون مسک اس کے پانچ ماہ کے بچے کا باپ ہے۔ایشلی نے یہ الزام بھی عائد کیا کہ ایلون اس بچے کو تسلیم کرنے کے سلسلے میں ایشلی کے ساتھ معاہدے میں ٹال مٹول سے کام لے رہے ہیں۔یہ ایلون کا 13 واں بچہ ہوگا۔یاد رہے کہ ایلون کے چار مختلف خواتین سے پہلے ہی 12 بچے ہیں۔

یوکرین جنگ: امریکی، روسی وزرائے خارجہ کی ریاض میں آج میٹنگ

ریاض:(ایجنسی)۔امریکی وزیر خارجہ روبیو یوکرین میں جنگ کے حوالے سے اپنے روسی ہم منصب سرگئی لاوروف کے ساتھ آج منگل کو سعودی عرب میں وسیع تر موضوعات پر بات چیت کر رہے ہیں۔تاہم یوکرین کے صدر وولودیمیر زیلنسکی اس میٹنگ میں مدعو نہیں ہیں۔ریاض میں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو اپنے روسی ہم منصب سرگئی لاوروف کے ساتھ یوکرین میں جنگ کے حوالے سے بات چیت کر رہے ہیں یوکرین جنگ کے حوالے سے ریاض میں امریکی اور روسی اعلیٰ سفارت کاروں کی یہ میٹنگ صدر ڈونلڈ ٹرمپ انتظامیہ کی ملکی خارجہ پالیسی میں ایک اہم تبدیلی کا مظہر ہے۔دوسری مدت کے لیے عہدہ صدارت سنبھالنے کے بعد یہ امریکی اور روسی اعلیٰ سفارت کاروں کی پہلی میٹنگ ہے۔امریکہ، روس تعلقات کی بحالی بھی بات چیت کے ایجنڈے میں شامل ہے۔روسی امریکی مذاکرات سے قبل روسی وزیر خزانہ سعودی عرب میں اس میٹنگ میں نہ تو یوکرین کے نمائندے موجود ہوں گے اور نہ ہی یورپی ممالک کے۔یوکرین کے صدر وولودیمیر زیلنسکی کو بھی میٹنگ میں مدعو نہیں کیا گیا ہے۔ادھر یورپی رہنماؤں نے پیر کے روز پیرس میں ملاقات کی اور اس بات پر تبادلہ خیال کیا کہ یوکرین کے معاملے پر انہیں جس طرح نظر انداز کیا جارہا ہے، اس کا جواب کیسے دیا جائے۔تاہم کوئی ٹھوس نتیجہ سامنے نہیں آسکا۔زیلنسکی نے ایک بیان میں کہا کہ وہ یوکرین پر روبیو اور لاوروف کے درمیان ہونے والی بات چیت کی قانونی حیثیت کو تسلیم نہیں کرتے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تنازعہ کا حل، کسی بھی قسم کے مذاکرات میں صرف کیف کی شمولیت سے ہی ہوسکتا ہے۔یوکرینی خبر رساں ایجنسیوں کے مطابق زیلنسکی نے کہا، کیف کو ریاض میں ہونے والی بات چیت کے بارے میں" کچھ نہیں معلوم" اور یہ کہ وہ" ہمارے بغیر ہمارے بارے میں کسی بھی چیز یا معاہدے کا فیصلہ نہیں کر سکتے"۔انہوں نے سوشل میڈیا پر کہا کہ کسی بھی امن معاہدے میں" مضبوط اور قابل اعتماد" حفاظتی ضمانتیں شامل کرنے کی ضرورت ہوگی، جس کا فرانس اور برطانیہ نے مطالبہ کیا ہے لیکن تمام یورپی طاقتیں حمایت نہیں کرتیں۔امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروفامریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروفٹرمپ تین سال سے جاری یوکرین جنگ کے تنازعے کے فوری حل پر زور دے رہے ہیں، جب کہ روس اسے مراعات حاصل کرنے کا موقع کے طور پر دیکھتا ہے۔روس نے میٹنگ سے قبل کہا تھا کہ پوٹن اور ٹرمپ "ناہموار تعلقات" سے آگے بڑھنا چاہتے ہیں اور اس میں یورپ کے لیے کسی بھی مذاکرات کی میز پر ہونے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔امریکی محکمہ خارجہ نے کہا ہے امریکہ منگل کو ریاض میں روسی وفد کے ساتھ ہونے والی ملاقات کو یوکرین پر "مذاکرات کے آغاز کے طور پر نہیں دیکھتا بلکہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کے ہم منصب ولادیمیر پوٹن کے درمیان فون پر ہونے والی بات چیت کا فالواپ ہے۔محکمہ خارجہ کے ترجمان ٹیمی بروس نے ریاض میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ" میرے خیال میں اسے تفصیلات یا کسی قسم کی بات چیت میں پیش رفت کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے"۔انہوں نے کہا کہ" جیسا کہ صدر (ڈونلڈ ٹرمپ) نے درخواست کی یہ دراصل اس فون کال کا فالواپ ہے تاکہ یہ دیکھا جاسکے کہ آیا ہم آگے بڑھ سکتے ہیں اور کیا ممکن ہے"۔روس اور امریکہ دونوں اس میٹنگ کو ممکنہ طور پر ایک طویل عمل کے آغاز کے طور پر پیش کر رہے ہیں۔امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان ٹیمی بروس نے کہا،" میرے خیال میں یہ ملاقات ایک موقع ہوگا، یہ ایک پیش کش ہوگی" لیکن ساتھ ہی انہوں نے اصرار کیا کہ واشنگٹن سب سے بڑھ کر یہ دیکھنا چاہتا ہے کہ" آیا (روس) بات چیت دوبارہ شروع کرنے کے بارے میں سنجیدہ ہیں یا نہیں"۔دوسری طرف روسی صدر ولادیمیر پوٹن کے خارجہ پالیسی کے مشیر یوری یوشاکوف، جو اس میٹنگ شرکت کر رہے ہیں، نے کہا کہ ماسکو اور واشنگٹن ابھی تک اس بات پر متفق نہیں ہوئے ہیں کہ یوکرین میں امن کے لیے بات چیت کیسے شروع کی جائے، کیونکہ امریکہ نے ابھی تک روس کے ساتھ بات چیت میں اپنا چیف مذاکرات کار مقرر نہیں کیا ہے۔یوشاکوف نے سرکاری میڈیا کو بتایا کہ میٹنگ میں اس بات پر تبادلہ خیال کیا جائے گا "یوکرین پر مذاکرات کیسے شروع کیے جائیں"۔

جرمن انتخابات:

سرکردہ رہنماؤں کے درمیان اہم امور پر مباحثہ

جرمن:(ایجنسی)۔جرمنی کے عام انتخابات کے لیے اہم سیاسی جماعتوں کی جانب سے جو چار چانسلر کے امیدوار ہیں، انہوں نے پیر کے روز عوامی نشریاتی ادارے اے آر ڈی کے ٹی وی مباحثے میں حصہ لیا اور کئی اہم امور پر اپنی پالیسیوں کے حوالے سے عوام کے سوالات کے جواب دیے۔گرین پارٹی کے امیدوار رابرٹ ہابیک کو توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو اپ ڈیٹ کرنے کے لیے زیادہ لاگت سے متعلق ایک سوال کا سامنا کرنا پڑا۔یہ سوال خاص طور پر ہاؤسنگ، سولر پینلز، ہیٹ پمپس اور عمومی طور پر بڑھتے ہوئے تعمیراتی اخراجات کے حوالے سے تھا۔ہابیک نے یوکرین میں جنگ اور توانائی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے ساتھ ساتھ جرمنی کی بیوروکریسی کو ختم کرنے کی ضرورت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ان کی پارٹی نے اس مقصد کے لیے کافی حد تک پیش قدمی کی ہے۔ہابیک نے مزید کہا کہ ایس پی ڈی گرینز اور ایف ڈی پی کے درمیان تین طرفہ اتحاد نے اقتدار کے اپنے ابتدائی وقت کے دوران جو سب سے بڑی غلطی کی تھی وہ طویل مدتی ساختی فنڈنگ میں زیادہ سرمایہ کاری نہ کرنا تھی۔جب ان سے پوچھا گیا کہ اس انتخابی مہم کے دوران ان کے خیال میں کس موضوع پر زیادہ توجہ نہیں دی گئی، تو ہابیک نے فوراً جواب دیا کہ یہ ماحولیات سے متعلق ہے۔اس کے بعد انہوں نے توانائی کے محاذ پر "تکنیکی طور پر کھلے" ہونے کے دعوے کے لیے فریڈرش میرس پر تنقید کی اور ان پر موجودہ ماحولیاتی پالیسیوں پر بیک ڈور حملے کے طور پر استعمال کرنے کا الزام لگایا۔انہوں نے کہا کہ میرس کی متوقع تبدیلی بالآخر یورپی آب و ہوا کی تحریک کے خاتمے کا باعث بن سکتی ہے اور زور دیا کہ اگر جرمنی نے کاربن کے اخراج کو کم کرنے کی لڑائی کی حمایت چھوڑ دی تو دیگر یورپی ممالک بھی اس کی پیروی کریں گے۔ہابیک نے یہ بھی کہا کہ صحت کی دیکھ بھال اور طلباء کے قرضوں جیسی چیزوں کی مالی اعانت میں حکومتی سرمایہ کاری کو افراط زر اور زندگی کی لاگت کے ساتھ رفتار برقرار رکھنے کی ضرورت ہے۔اس کے بعد انہوں نے موجودہ کرائے کی حدوں کو ختم کرنے کے بجائے ہاؤسنگ مارکیٹوں کو ریگولیٹ کرنے والے قوانین میں موجود خامیوں کو ختم کرنے پر زور دیا اور اس معاملے پر میرس کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ ان کی تجویز سے مکانات کی قیمتیں مزید بڑھ جائیں گی۔انتہائی دائیں بازو کی جماعت الٹرنیٹیو فار جرمنی (اے ایف ڈی) کی جانب سے چانسلر کی امیدوار ایلس وائیڈل سے ایک کیتھولک پادری نے سوال کیا اور پوچھا کہ وہ نرسنگ میں کام کرنے والے غیر ملکیوں کو یہ کیسے یقین دلائیں گی کہ ان کا بھی جرمنی میں گھر ہے۔اس پر انہوں نے کہا کہ ان کی جماعت غیر قانونی ہجرت کے خلاف ہے لیکن یہ تسلیم کیا جرمنی کو امیگریشن کی ضرورت ہے اور پارٹی انضمام میں دلچسپی رکھتی ہے۔وائیڈل نے افغانوں، عراقیوں اور شامیوں کا نام لیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ غیر ملکی جرمن جرائم کی شرح کو بڑھا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ کوئی بھی اہل امیگریشن کی وکالت کرتا ہے، تاہم یہ بات غیر منصفانہ ہے کہ غیر قانونی امیگریشن کے خاتمے کو نسل پرستی کہا جائے۔ایک ہم جنس پرست سائل نے وائیڈل سے جب سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ انہیں امید ہے کہ ان کی پارٹی معاشی مواقع فراہم کر کے نوجوان شہریوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کی کوشش کرے گی۔یہ پوچھے جانے پر کہ سوشل میڈیا یا موبائل ٹیلی فون کے استعمال پر کیا وہ بچوں کے لیے عمر کی کم از کم حد پر غور کریں گی، اس پر انہوں نے کہا کہ یہ بالغوں پر منحصر ہے کہ وہ رول ماڈل کے طور پر کام کریں، حالانکہ انہوں نے اتفاق کیا کہ اسکولوں میں سیل فون کے استعمال پر پابندی لگانا اچھا خیال ہے۔جرمنی کو یورپی یونین سے الگ کرنے کے امکان سے متعلق ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ ان کی جماعت اے ایف ڈی یورپی یونین چھوڑنے میں دلچسپی نہیں رکھتی، لیکن انفرادی رکن ممالک کے لیے زیادہ خودمختاری کی وکالت کرتی ہے۔شولس سے ریٹائرمنٹ، ہیلتھ کیئر فنڈنگ اور امریکہ کے تعلق سے سوالات اس کے بعد ایس پی ڈی کے چانسلر اولاف شولس سے بھی سوال کیے گئے۔میرس سے مصافحہ کرنے کے بعد دونوں رہنماؤں نے اتفاق کیا کہ وہ 23 فروری کے انتخابات کے بعد ایک ہی انتظامیہ میں ساتھ کام نہیں کریں گے۔سیاسی تجزیہ کار اس ممکنہ اتحاد کا تصور کرتے رہے ہیں کہ انتخابات کے بعد ایس ڈی پی اور سی ڈی یو میں ایک مضبوط اتحاد ہو سکتا ہے۔شولس نے ریٹائرمنٹ فنڈز کے ساتھ ساتھ صحت کی دیکھ بھال، تربیت، ادائیگی اور کم اسٹاف کے مسائل کے بارے میں سوالات کے جوابات دیے۔ایک افغان سائل نے ایسے غیر ملکیوں کے لیے جو جرمنی میں اپنی زندگی گزارنا چاہتے ہیں، خاص طور پر صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں مزید مواقع کے لیے جذباتی التجا کی۔شولس سے پوچھا گیا کہ ان کا امریکہ کے ساتھ اچھے تعلقات برقرار رکھنے کا منصوبہ کیسا ہے۔چانسلر نے امریکی۔جرمن تعلقات کی تاریخی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے سلامتی کے ساتھ ہی اقتصادی تعلقات کو کلیدی قرار دیا۔تاہم انہوں نے امریکی نائب صدر جے ڈی وینس پر جرمن انتخابات میں مداخلت کا الزام بھی لگایا۔گ غربت اور بڑھتے ہوئے کرائے کے مسئلے کے بارے میں پوچھا گیا تو، شولس نے کہا کہ کرایوں کو محدود کرنے کے لیے قوانین پاس کیے جانے چاہئیں اور مزید سستی رہائش کی ضرورت ہے۔انہوں نے اپنی انتظامیہ کے اقدامات کا دفاع کرتے ہوئے یہ دعویٰ بھی کیا کہ انہوں نے لاکھوں نئے اپارٹمنٹس کی بنیاد رکھ دی ہے۔البتہ ان کی تعمیر کا وعدہ ابھی تک پورا نہیں ہوا ہے۔قدامت پسند جماعت سی ڈی یو کے رہنما فریڈرش میرس سے جب پوچھا گیا کہ وہ جرمنی کے جرائم کے مسئلے کو کیسے حل کرنے کی توقع رکھتے ہیں، جو کہ ایک سائل نے تجویز کیا کہ یہ زیادہ تر نفسیاتی بیماری کا معاملہ ہے، تو انہوں نے جواباً کہا کہ امیگریشن قوانین کے ذریعے۔میرس تارکین وطن کو ملک بدر کرنے کے اپنے منصوبے پر قائم رہے اور کہا کہ یہاں غیر قانونی طور پر رہنے والوں کو ایسا سلوک نہیں کرنا چاہیے اور یہ ناقابل تردید بات ہے کہ وہ جرائم کر رہے ہیں۔میرس نے سیاسی مصروفیات کے بارے میں ایک نوجوان ووٹر کے ایک سوال کا استعمال سیاسی جماعتوں میں مزید ذاتی مصروفیت کا مطالبہ کرنے کے لیے کیا۔ایک استاد کے جواب میں جس نے پوچھا تھا کہ وہ تعلیمی نظام میں کیا تبدیلیاں دیکھنا چاہیں گے، میرس نے کہا کہ یہ جرمنی کی ریاستوں کا حق ہے نہ کہ وفاقی حکومت کا۔انہوں نے اپنے بچوں کی تعلیم کے لیے والدین کی زیادہ ذمہ داری پر زور دیا۔

ملبہ ہٹانے والی بھاری مشینری غزہ داخل، اسرائیل کا ایک ساتھ چھ قیدیوں کی رہائی پر دباؤ

غزہ:(ایجنسی)۔غزہ میں حماس اور اسرائیل کے درمیان 19 جنوری کو طے پانے والے جنگ بندی معاہدے کا پہلا مرحلہ اختتام کے قریب ہے۔اسرائیل ثالثوں مصر، قطر اور امریکہ پر دباؤ ڈال رہا ہے کہ وہ چھ زندہ اسرائیلی قیدیوں کی ایک ساتھ گلے ہفتے رہائی کے لیے حماس پر دباؤ ڈالیں۔سیاسی ذرائع کے مطابق اسرائیل کو بھاری مشینری اور موبائل فون کی اطلاع دی گئی۔دریں اثنا ایک باخبر مصری ذریعے نے تصدیق کی کہ ملبہ ہٹانے کی بھاری مشینری آج منگل کو رفح کراسنگ کے ذریعے غزہ کی پٹی میں داخل ہونا شروع ہوگئی ہے۔قاہرہ نیوز چینل کے مطابق انہوں نے مزید کہا کہ مصری۔قطری کوششوں کی کامیابی کے بعد خوراک کے قافلے بھی داخل ہونا شروع ہو گئے ہیں۔تباہ شدہ فلسطینی علاقے میں داخل ہونے کی تیاری کے لیے یہ مشینری اور بھاری سامان گذشتہ جمعرات سے سرحدی گزرگاہ کے دونوں جانب قطار میں کھڑا تھا۔یہ بھاری مشینری ایک ایسے وقت میں غزہ داخل کی گئی ہے جب دوسری طرف مصر نے کہا ہے کہ اس کے پاس غزہ کی تعمیر نو کے لیے ایک جامع پلان ہے، جس کے تحت فلسطینیوں کی بے دخلی کے بغیر غزہ کی تعمیر نو ممکن ہے۔مصری تجویز میں غزہ کے اندر "محفوظ زون" کا قیام شامل ہے جہاں فلسطینی عارضی طور پر رہ سکتے تھے، جب کہ مصری اور بین الاقوامی کمپنیاں پٹی کے بنیادی ڈھانچے کو ہٹا کر دوبارہ آباد کریں گی۔مصری حکام کے مطابق اس نے غزہ سے فلسطینیوں کو ہٹائے بغیر تین مراحل میں پٹی کی تعمیر نو کی شرط بھی رکھی ہے جس میں پانچ سال لگیں گے۔اس نے ابتدائی چھ ماہ کی "ابتدائی بحالی کی مدت" کے دوران فلسطینیوں کی منتقلی کے لیے پٹی کے اندر تین "محفوظ علاقے" بھی نامزد کیے ہیں۔ان علاقوں میں انسانی امداد کے بہاؤ کے ساتھ موبائل گھروں اور پناہ گاہوں کی فراہمی کی تجویز شامل ہے۔بیس سے زیادہ مصری اور بین الاقوامی کمپنیاں ملبہ ہٹانے اور غزہ کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر نو میں حصہ لیں گی۔قابل ذکر ہے کہ حماس نے گذشتہ ہفتے کو اسرائیلی جیلوں سے 369 فلسطینیوں کی رہائی کے بدلے 3 اسرائیلیوں کو رہا کیا تھا۔اس سے جنگ بندی کے پہلے مرحلے کے آغاز سے لے کر اب تک تحریک کی طرف سے رہائی پانے والوں کی تعداد انیس ہوگئی ہے جب کہ مجموعی طور پر پہلے مرحلے میں پانچ تہائی باشندوں کے علاوہ تینتیس اسرائیلیوں کو رہا کیا جائے گا۔اسرائیلی اندازوں کے مطابق اس وقت غزہ میں 73 اسرائیلی رہ گئے ہیں جن میں سے صرف نصف کے زندہ ہیں۔سات اکتوبر 2023ء سے جب غزہ کی پٹی میں اسرائیلی بستیوں اور فوجی اڈوں پر حماس کے حملے کے بعد غزہ پر اسرائیلی جنگ شروع ہوئی۔اقوام متحدہ کے اندازوں کے مطابق اسرائیلی بمباری سے تقریباً ایک ملین مکانات تباہ ہوچکے ہیں۔رپورٹ کے مطابق 90 فی صد سے زیادہ سڑکیں اور 80 فی صد سے زیادہ صحت کی سہولیات کو نقصان پہنچا یا تباہ کر دیا گیا۔بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصان کا تخمینہ 30 ارب ڈالر لگایا گیا ہے جبکہ مکانات کے نقصان کا تخمینہ 16 بلین ڈالر لگایا گیا تھا۔

فرانس میں سابق سرجن پر بچوں سمیت 299 کے ریپ کے الزامات

فرانس:(ایجنسی)۔فرانس میں ایک چوتھائی صدی کے دوران زیادہ تر بچوں سمیت تقریباً 300 سابق مریضوں کا ریپ کرنے پر سابق سرجن کے خلاف مقدمہ چل رہا ہے۔غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق جب ان کا ریپ کیا گیا، اس وقت زیادہ تر بے ہوش تھے۔74 سالہ جوئل لی سکورنیک کے خلاف سنگین الزامات کا مقدمہ 24 فروری کو شروع ہونے والی ہے، اس کے چار ماہ کے مقدمے کا اندرون اور بیرون ملک بہت زیادہ اثر پڑے گا۔اس کیس میں الزام صرف جوئل لی سکورنیک پر ہے، جبکہ اس کے سیکڑوں متاثرین ہیں۔شہر وینز میں مقدمے کی سماعت عوامی سطح پر کی جائے گی لیکن ریپ کیے جانے والے متاثرین کی گواہی 7 دن ہوگی، جبکہ بچے بند دروازوں کے پیچھے گواہی دیں گے۔علاقائی پراسیکیوٹر اسٹیفن کیلن برگر نے کہا کہ جوئل لی سکورنیک نے زیر بحث بہت سے واقعات میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا ہے۔متاثرین کی اوسط عمر 11 سال ہے لیکن سابق سرجن پر ایک 70 سالہ اور ایک سالہ بچے پر جنسی حملہ کرنے کا بھی الزام ہے۔جوئل لی سکورنیک نے مبینہ طور پر ایک درجن طبی اداروں میں 1989 سے 2014 میں کام کے دوران ریپ کیا۔سابق فرانسیسی سرجن پر 111 ریپ اور 189 جنسی حملے کرنے کے الزام میں مقدمات چلایا جارہا ہے، اس نے بطور ڈاکٹر اپنے عہدے کا غلط استعمال کیا اور زیادہ تر بچوں کو نشانہ بنایا۔جرم ثابت ہونے پر جوئل لی سکورنیک کو زیادہ سے زیادہ 20 سال قید کی سزا ہوسکتی ہے، فرانسیسی قانون کے مطابق متعدد متاثرین ہونے کے باوجود ایک ساتھ زیادہ سزائیں دینے کی اجازت نہیں۔سابق سرجن دسمبر 2020 میں اپنی 2 بھانجیوں سمیت 4 بچوں پر جنسی حملہ کرنے کے الزام میں 15 سال کی سزا ملنے کے بعد پہلے ہی جیل میں ہے۔بعض اوقات دہائیوں بعد واقعات کا علم ہونے کے بعد بہت سے متاثرین کو صدمہ پہنچا، ان میں سے تمام مقدمے میں حصہ نہیں لیں گے تاہم متعدد کو توقع ہے کہ کارروائی سے وضاحتیں ملیں گی۔حکام نے 2017 میں جوئل لی سکورنیک کے خلاف اس وقت تحقیقات شروع کیں، جب جنوب مغربی قصبے جونزاک کے اسی محلے میں رہنے والی ایک 6 سالہ بچی نے الزام عائد کیا کہ اس کا ریپ کیا گیا ہے۔ابتدائی انکوائری میں اس کی بھانجیوں اور 4 سالہ مریض پر جنسی حملوں کا پردہ فاش ہوا، جو 1990 کی دہائی میں کیے گئے تھے اور دسمبر 2020 میں جوئل لی سکورنیک کو ان جرائم پر 15 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی۔

شیخ عبداللہ نے لڑکیوں کی تعلیم کے لیے وقت کے دھارے کو موڑ دیا: پروفیسر نعیمہ خاتون

ویمنس کالج میں جوش و خروش سے منایا گیا یوم بانیان، کالج میگزین، نیوز لیٹر اور کئی کتابوں کا اجرا

علی گڑھ، 18 فروری: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے ویمنس کالج نے ہندستان میں خواتین کی تعلیم کے لیے کارہائے نمایاں انجام دیئے ہیں۔ کالج کے بانی شیخ عبداللہ اوران کی اہلیہ وحید جہاں (اعلیٰ بی) نے اپنی محنتوں سے یہ شجر سایہ دار لگایا تھا۔ وہ 7 فروری کو رشتہ ازدواج میں منسلک ہوئے تھے۔ اسی مناسبت سے کالج میں ہر برس یوم بانیان مناکران کی خدمت جلیلہ کو یاد کیا جاتا ہے اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا جاتا ہے۔ یوم بانیان کی تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر شریک اے ایم یو وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون نے کہا کہ خواتین پر شیخ عبداللہ کا احسان ہے، جنہوں نے لڑکیوں کی تعلیم کے لئے وقت کے دھارے کو موڑ دیا۔ آج ہم اور آپ جو یہاں موجود ہیں، خواتین اور لڑکیوں کی جو ذہنی اور تعلیمی سطح ہے، معاشرتی درجہ اور معاشی استحکام ہے اس میں سب سے بڑا اور اہم کردار شیخ عبداللہ کا ہے جنہوں نے ویمنس کالج کی شکل میں جو چراغ روشن کیا تھا اس نے پورے معاشرہ خصوصا لڑکیوں کی زندگی کو روشن کردیا۔ کالج کے بانیان اس لائق ہیں کہ ان پر فخر کیا جائے اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا جائے۔ وائس چانسلر نے سرسید احمد خاں، شیخ عبداللہ اور وحید جہاں کو معاشرے میں تعلیم کی بنیاد قرار دیا۔ انہوں نے لڑکیوں کی ذہنی سطح بلند کرنے اوران کی زندگیوں کو خوبصورت بنانے کے لیے ایسے دور میں سوچا اور اپنے خوابوں کو عملی جامہ پہنایا جب اس بارے میں سوچنا بھی گناہ تھا۔ وائس چانسلر نے اپنے دور طالب علمی کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ ان ایام کو کبھی بھلایا نہیں جاسکتا۔ اس موقع پر پروفیسر نعیمہ خاتون نے اعلان کیا کہ کالج کے بنیادی ڈھانچے اور فیکلٹی ممبران میں اضافہ کیا جائے گا اور لڑکیوں کی تعلیم کے لیے جو بھی ضروریات ہیں انہیں ترجیحی بنیاد پر پورا کیا جائے گا۔ مہمان اعزازی پروفیسر آذرمیدخت صفوی نے کہا کہ وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون ویمنس کالج کے بانی شیخ عبداللہ کے خوابوں کو شرمندہ تعبیر کررہی ہیں۔ انہوں نے جو پودا لگایا تھا یہ اسی کا پھل ہے۔ تعلیم ہی وہ ہتھیار ہے جس کے ذریعہ دنیا کو زیر کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے طالبات کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ شیخ عبداللہ نے بڑی محنتوں اور جانفشانیوں کے بعد کامیابی حاصل کی۔ یہ وہ دور تھا جب معاشرہ خصوصا مسلم معاشرہ خواتین کی تعلیم کے لیے تیار نہیں تھا۔ شیخ عبداللہ اور ان کی اہلیہ نے جو کارنامہ انجام دیا وہ تاریخ میں سنہرے حروف میں درج کیا گیا ہے۔ پروفیسر آذرمی دخت صفوی نے کہا کہ جس طرح سے سرسید احمد خاں پر کفر کے فتوے لگے مگر انہوں نے کوئی پروا نہیں کی اسی طرح شیخ عبداللہ کے خلاف بھی مہم چلائی گئی مگر وہ جھکے نہیں بلکہ لڑکیوں کی تعلیم کے لیے شد و مد کے ساتھ آگے بڑھے۔ کالج کے پرنسپل پروفیسر مسعود انور علوی نے استقبالیہ خطبہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ کالج کے بانیان شیخ عبداللہ اور ان کی اہلیہ وحید جہاں (اعلیٰ بی) نے اس دور میں خواتین کی تعلیم کی فکر کی جب دنیا ان کے لیے اندھیر تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ تہذیب اور شائستگی کے لیے خواتین کا تعلیم یافتہ ہونا ضروری ہے اوران دونوں شخصیات نے اپنی پوری توجہ اسی پہلو پر مرکوز کرکے خواتین کو تعلیم یافتہ بنانے میں اپنا کردار ادا کیا۔ انہوں نے کالج کی حصولیابیوں سے متعلق رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ ایک برس میں کئی طالبات نے دنیا کی اہم یونیورسٹیوں میں نہ صرف تعلیم کے لیے داخلہ لیا ہے بلکہ عالمی سطح کی یونیورسٹیوں میں بطور استاد منتخب بھی کی گئی ہیں، اسی طرح کھیل کے میدان میں ہماری طالبات نے ملکی سطح کے مقابلوں میں شرکت کی اور کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ سکریٹری فیمیل ایجوکیشن پروفیسر ذکیہ صدیقی نے فیمیل ایجوکیشن کی اہمیت اور خواتین کے تعلیم میں اس کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ لڑکیوں کی تعلیم کے لیے یہ پہلا منظم باضابطہ ادارہ تھا جس کا سکریٹری بن کر شیخ عبداللہ نے یہ کارنامہ انجام دیا کہ آج لڑکیاں تعلیمی اور سماجی میدان میں اتنی ترقی یافتہ ہیں۔ اس موقع پر کالج کی میگزین، نیوز لیٹر اور دیگر پانچ کتابوں بھی اجرا کیا گیا۔ اس سے قبل یوم بانیان کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جبکہ ڈاکٹر عمرانہ خاتون کی معیت میں طالبات نے ترانہ پیش کیا۔ بی اے کی طالبہ رودھیانشکا سنگھ نے شیخ عبداللہ اور وحید جہاں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی زندگی کے اہم موڑ اور خواتین کی تعلیم کے لیے ان کی خدمات پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ نظامت کے فرائض پروفیسر نازیہ حسن اور ڈاکٹر حمیرا محمود آفریدی نے انجام دیئے۔ ڈاکٹر بشریٰ حسین کے کلمات تشکر کے ساتھ پروگرام کا اختتام ہوا۔ اس موقع پر کالج کے سبھی اساتذہ، غیر تدریسی عملہ کے اراکین اور طالبات موجود رہیں۔

حسین ڈے پر دیا گیا چودھری چرن سنگھ ایوارڈ

لکھنؤ 18 فروری (پی این ایس) چھوٹا امامباڑہ حسین آباد میں ایک پروگرام بعنوان حسین ڈے منعقد ہوا جس میں چودھری چرن سنگھ ایوارڈ 2025 قومی، ملی اور سماجی تنظیموں کے خادموں انیس انصاری (سابق آئی اے ایس)، ایڈوکیٹ اطہر نبی (سکریٹری انجمن اصلاح المسلمین)، ڈاکٹر عبدالسعید قریشی (صدر مولانا آزاد میموریل سوسائٹی)، پی سی کریل (کنوینر راشٹریہ بھاگیداری آندولن)، حاجی محمد فہیم صدیقی (نائب صدر انڈین نیشنل لیگ)، محمد یونس صدیقی (صدر تالکٹورا انڈسٹریل اسٹیٹ انڈسٹریز)، سلیم احمد رائینی (صدر اجتماعی نکاح کمیٹی، چودھری شاداب قریشی (ریاستی سکریٹری آل انڈیا جمعیۃ القریش اترپردیش)، ارشاد احمد صدیقی (صدر ایثار فاؤنڈیشن)، شمیم وارثی (سماجی کارکن)، رفیع احمد (۶۵صدر ناگرک ادھیکار پریشد)، سید جلال الدین (سماجی کارکن)، شہروز اعجاز (یووانیتا سماجوادی پارٹی)، محمد شمیم اختر (ڈائرکٹر نور کمپیوٹر سینٹر)، متھلیش سنگھ (سماجی کارکن)، سید علی میثم نقوی (صدر انہام زماں سوسائٹی)، حلیمہ عظیم (صدر وومین ونگ)، فہد حسن (صدر سماجوادی یووا جن سبھا)، صفوان سعید (سماجی کارکن)، نکہت زہرا (ریسرچ اسکالر)، کشور ورما (سماجی کارکن)، نوشاد علی، فیض الدین صدیقی، عبدالاحد قریشی، مولان شیخ شہاب حسین اور وزیر حسن رضوی کو نوازا گیا۔ یہ پروگرام زیر انتظام امامیہ ایجوکیشنل ٹرسٹ، زیر اہتمام قومی ملی سماجی تنظیموں کے تحت منعقد ہوا، جس کی صدارت شراب بندی سنگھرش سمیتی کے قومی صدر مرتضیٰ علی، نظامت ضیاء اللہ صدیقی صدر صدرا فاؤنڈیشن نے کی۔ امامیہ ایجوکیشنل ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری سید مولانا علی حسین قمی نے امام حسینؑ کی تاریخ بیان کرتے ہوئے کہا کہ آج دنیا میں عدل وانصاف کا بول بالا، حج، زکوۃ، نماز، اذان باقی اس لئے ہے کہ نانا سے کیا ہوا وعدہ اپنی شہادت کے ذریعہ پورا کیا۔ انہوں نے کہا کہ امام حسین کے قتل کرنے والے کو یاد نہیں کیا جاتا لیکن امام حسین کو یاد کرنے والے دنیا کے گوشہ گوشہ میں ملیں گے، جس طرح حضرت موسیٰ کے کی تاریخ کو ہر کوئی یاد رکھتا ہے لیکن فرعون کو کوئی نہیں یاد کرتا۔ راشٹریہ لوک دل کے قومی ترجمان روہت اگروال پروگرام کے جنرل سکریٹری مولانا قمی اور کنوینر محمد آفاق کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ امام حسین اور اہل بیت کی عزت واحترام کا جتنا ملک ہندستان میں کیا جاتا ہے ہمیں اتنا کسی اور ملک میں نہیں کیا جاتا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ملک کی حکومت اور انتظامیہ بھی ایسی پروگراموں کے لئے خاص اہتمام کرتی ہے۔ پروگرام کے صدر مرتضیٰ علی نے کہا کہ آج ضرورت ہے کہ اسلام کے صحیح طور طریقے نوجوانو تک پہونچایا جائے تاکہ اسلام کے سلسلے میں جو بھی غلط فہمیاں ہیں دور ہوں۔ آخر میں پروگرام کے کنوینر محمد آفاق نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اگر آپ سبھی اسی طرح ہماری ہمت افزائی کرتے رہیں گے تو ہمیں آئندہ بھی اس طرح کے پروگرام کرنے کا حوصلہ ملے گا۔

استقبال رمضان المبارک کے عنوان سے جلسہ ونعتیہ نشست 23 فروری کو

لکھنؤ۔ ماہ رمضان المبارک کی آمد آمد ہے۔ ماہ رماضان لمبارک کے استقبال کی تیاریاں سرور کائنات ماہ رجب سے ہی شروع کردیتے تھے۔ ماہ رمضان لمبارک کے استقبال کے حوالے سے ایک جلسہ اور مخصوص نعتیہ نشست کا اہتمام منصوری سماج کے ریاستی سطح کے رہنما معصوم علی منصوری کی رہائش گاہ واقع کھدرا میں بتاریخ 23 فروری بروز اتوار بعد نماظہر کیا گیا ہے۔ اس تقریب مین بطور مہمان خصوصی سیف الرحمن (نیائے سبھا یک سوم) اور معین الدین خاں (ہردوئی) شرکت کریں گے۔ جبکہ مولانا عبداللہ عباس ندوی اور مولا نادلاور حسین ندوی ماہ رمضان کی فضیلتوں کے تعلق سے خطاب فرمائیں گے۔

کٹنگ چائی 18 - دی سینڈ آف چاوائسس کے ساتھ ایک پرجوش الوداع

لکھنؤ: کٹنگ چائی 18، جس کا اہتمام آر ڈی اینڈ ایس ایچ نیشنل کالج، باندرہ ویسٹ نے بی اے ایم ایم سی ڈیپارٹمنٹ کے طلباء کے تعاون سے کیا تھا، اپنے شاندار فائنل میں پہنچ گیا۔ اس سال کے تھیم "Caoyasis کی ریت" کے ساتھ، باوقار BAMMC میلہ نہ صرف تخلیقی صلاحیتوں کا سنگم بن گیا بلکہ اس نے قیادت اور ٹیم ورک کی ایک زندہ مثال بھی پیش کی۔ تین روزہ دلچسپ فیسٹیول نے 22 متنوع مقابلوں کے ذریعے شرکاء کی بے پناہ تخلیقی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا اور دوستی کے جذبے کو بڑھایا۔ 15 کالجوں کی پرجوش شرکت، دلچسپ اسٹالز، اور رقص، ڈرامہ اور دیگر فنکارانہ پرفارمنس نے SH RD نیشنل کالج کو ثقافتی توانائی سے بھر دیا۔ اس تقریب نے ادارے کے اندر تخلیقی صلاحیتوں اور اختراعات کو پروان چڑھانے کے عزم کو مزید تقویت بخشی، جسے بی اے ایم ایم سی ڈیپارٹمنٹ کے طلباء کی انتھک کوششوں سے زندہ کیا گیا۔ جیسا کہ ہم کٹنگ چائی 18 کو الوداع کہتے ہیں، یہ تہوار اپنے پیچھے ہنر، اختراع اور جوش کی ناقابل فراموش یادیں چھوڑ جاتا ہے۔ رہنمائی اور لگن سے پروان چڑھنے والا یہ جذبہ اس وقت تک زندہ رہے گا جب تک ہم اگلے کٹنگ چائی فیسٹیول میں دوبارہ نہیں ملیں گے۔ اس وقت تک، یہ باب ختم ہو جاتا ہے لیکن RD SH نیشنل کالج، باندرہ ویسٹ کی وراثت میں ہمیشہ زندہ رہے گا، جسے BAMMC ڈیپارٹمنٹ کے طلباء کے جوش اور لگن سے ناقابل فراموش بنا دیا گیا ہے۔

پنجابی اور شمالی ہندوستان کی مقامی زبانوں کو گرومت ادب میں اتحاد کے لیے استعمال کیا گیا

پنجابی اکیڈمی نے "گرمتی ادب میں برج زبان کا اثر" کے موضوع پر سیمینار کا انعقاد کیا

لکھنؤ 18 فروری۔ اتر پردیش پنجابی اکیڈمی کی طرف سے منگل 18 فروری کو اندرا بھون کے کمرہ نمبر 442-444 میں "گرمتی ادب میں برج زبان کا اثر" کے موضوع پر ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ پیغام یہ تھا کہ پنجابی اور شمالی ہندوستان کی مقامی زبانوں کو سماجی اتحاد کے لیے گرمت ادب میں استعمال کیا گیا ہے۔ اکیڈمی کے پروگرام کوآرڈینیٹر اروند نارائن مشرا نے بھی سیمینار میں موجود معزز مقررین کو لباس اور یادگاری نشانات سے نوازا۔ سینئر پنجابی مصنف نریندر سنگھ موںگا جنہیں سمپوزیم میں مدعو کیا گیا تھا نے کہا کہ گرو نانک صاحب نے اپنے وقت کے حالات بیان کرتے ہوئے اپنی ناراضگی کا اظہار کیا تھا کہ "کھتریوں نے مذہب چھوڑ کر ملیچھوں کی زبان اختیار کرلی ہے" اور "ہر گھر میں میا ہماری زبان پر رہتے ہیں"۔ یعنی کھشتری اپنا مذہب چھوڑ کر ملیچھ مذہب اور زبان اختیار کررہے ہیں اور میاں اور بیگانی زبانیں ہر گھر میں اپنی جگہ بنا رہی ہیں۔ ایسے میں انہوں نے گرمت ادب کی زبان کے لیے سماجی اتحاد کے ہدف کو ذہن میں رکھتے ہوئے پنجابی اور شمالی ہندوستان کی مقامی زبانوں بالخصوص برج بھاشا، اودھی، کھری بولی وغیرہ کی مخلوط سنت زبان کا استعمال کیا اور رسم الخط کے لیے براہمی رسم الخط سے تیار کردہ لہنڈی رسم الخط کا انتخاب کیا، جس کی اصلاح کے بعد گرو مکھی بن گئی۔ اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے، مدعو سینئر پنجابی مصنف، دیویندر پال سنگھ "بگا" نے کہا کہ درحقیقت، گرومت ادب کا مطلب گرو گرنتھ صاحب کے تمام راویوں، گرو گوبند سنگھ جی کے کلام اور بھائی گرداس جی کی ترکیبیں ہیں۔ گرو گرنتھ صاحب میں بیان کیے گئے مقررین میں سکھ مذہب کے چھ گرو صاحبان کے علاوہ 15 عقیدت مندوں کے کلام بھی شامل ہیں۔ خاص طور پر کبیر جی، رویداس جی، نام دیو جی وغیرہ۔ ان تمام عقیدت مندوں اور خطیبوں کی تقریر پوروانچل کی بولی اور برج زبان سے بہت زیادہ متاثر ہے۔ درحقیقت، گرومت ادب میں، برج زبان کے سوائی اور آیات کو بہت اہمیت حاصل ہے اور ان کا بڑے پیمانے پر استعمال کیا گیا ہے۔ یہ بولیاں اپنی نرمی، مٹھاس اور خوشگوار سننے کی لذت کے لیے مشہور ہیں۔ کویتا اور ساویہ ایسی آیات ہیں جو فطری طور پر دھن اور تال میں پڑھی جاتی ہیں، اس کے نتیجے میں ان آیات میں لکھے گئے الفاظ کو صرف پڑھنے یا سننے سے ہی شاعرانہ جوہر حاصل ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، گرو گوبند سنگھ جی کا ایک شعر، جس کی آخری سطر، "میں تم سے سچ کہتا ہوں، سب سنو، جنہوں نے مجھ سے پیار کیا، رب کو نہیں پایا" دنیا میں مشہور ہے۔ میجر (ڈاکٹر) منمیت کور سوڈھی، سربراہ، شعبہ فلسفہ، نویوگ کنیا مہاودیالیہ، نے کہا کہ گرومت ادب پر برج زبان کا اثر سکھ مت کی جامع نوعیت کی عکاسی کرتا ہے۔ سکھ گروؤں نے مذہب، عقیدت اور بہادری سے بھری تحریروں میں برج زبان کا استعمال کیا، جس نے ان کے پیغامات کو زیادہ موثر اور لوگوں تک پہنچایا۔ یہ اثر خاص طور پر گرو گرنتھ صاحب، دشم گرنتھ اور سکھوں کی دیگر تاریخی کتابوں میں دیکھا جاسکتا ہے، جو سکھ مت اور بھکتی تحریک کے درمیان باہمی تعلق کی عکاسی کرتے ہیں۔ برج زبان نے گرو کے کلام کو سادہ، شیریں اور موثر بنایا، تاکہ عام لوگوں تک آسانی سے پہنچ سکے۔ گرونانک دیو جی نے بھی عقیدت سے بھری سادہ زبان میں اپنی تعلیمات دیں۔ گرو گوبند سنگھ جی کی برج زبان کی ترکیبوں میں بہادری کے جذبات کا اثر نظر آتا ہے۔ گرو گوبند سنگھ جی کے مشہور درباری شاعر بھائی نند لال جی کی بہت سی ترکیبیں برج زبان میں تھیں۔ برج زبان کی جھلک گربلاس گرنتھ اور سورج پرکاش گرنتھ میں بھی ملتی ہے۔ جب گرو ارجن دیو جی نے گرو گرنتھ صاحب کو مرتب کیا تو انہوں نے حدود سے اوپر اٹھ کر کبیر، نام دیو، سورداس اور رویداس جیسے سنتوں کے اقوال کو مرتب کیا۔ اس عمل میں برج زبان بھی ایک اہم مقام حاصل کرسکتی ہے۔ برج زبان نے گرومت ادب کو منفرد زبان کا انداز اور اظہار دیا۔ انہوں نے گرومت ادب کو ایک خاص روانی، مٹھاس، سرلی اور تاثیر بخشی جس کی وجہ سے یہ ادب صرف اہل علم تک محدود نہیں رہا بلکہ عام لوگوں تک پہنچا۔ یہ سکھ مت کے بنیادی اصولوں جیسے توحید، خدمت، عقیدت وغیرہ کو زیادہ موثر طریقے سے پھیلانے کے قابل بنائے گا۔ نوجوان پنجابی اسکالر رندیپ کور نے کہا کہ برج زبان ہندی ادب میں شاعری کی سب سے امیر زبان ہے، جسے 13 ویں صدی کے آخر میں سنت شاعروں نے سب سے زیادہ استعمال کیا۔ اس کی جھلک گرومت ادب میں بھی دیکھی جاسکتی ہے، چاہے وہ شری گرو گرنتھ صاحب میں لکھی ہوئی شری گرو تیغ بہادر جی، بھگت سورداس جی اور بھگت کبیر جی کی آیات ہوں یا شری گرو گوبند سنگھ جی کی تحریر کردہ مہاکاوی دشم گرنتھ، برج زبان کی اس سے بہتر مثال کہیں اور نہیں مل سکتی۔ پروگرام میں بنیادی طور پر اروند نارائن مشرا، مینا سنگھ، انجو سنگھ، مہندر پرتاپ ورما اور پنجابی گروپ موجود تھا۔

راشٹریہ بھاگیداری آندولن کی ایک اہم نشست

لکھنؤ: 18 فروری، آج 18 فروری 2025 کو شراب بندی سنگھرش سمیتی کے دفتر، 114 انصاف نگر، اندرانگر، لکھنؤ میں 23 فروری 2025 کو راشٹریہ بھاگیداری آندولن کی طرف سے منعقد کئے جانے والے پروگرام کے سلسلے میں ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں راشٹریہ بھاگیداری آندولن کے قومی صدر شری کے ڈی ایس، اور سماجی کارکنان مرتضیٰ علی شریک ہوئے۔ واضح رہے جواہرلال نہرو یوا کیندر، حسین آباد رومی دروازہ کے قریب راشٹریہ بھاگیداری آندولن کی جانب سے سماجی تبدیلی اور آئین پر پروگرام منعقد کیا جارہا ہے، اسے کامیاب بنانے کے لیے ایک نشست کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر سینئر صحافی جناب زبیر احمد، سابق جج اے جے روی، محمد عثمان انصاری، شمشیر غازی پوری، مسٹر جگدیش، حلیمہ عظیم، محمد کیف، فہد حسن، خورشید علی اور شاہد علی خصوصی طور پر موجود تھے۔

کاکوری ٹرین کی ایکشن کہانیاں دیواروں پر لکھی جارہی ہیں

لکھنؤ: 18 فروری۔ جدوجہد آزادی کے شاندار باب 'کاکوری ٹرین ایکشن' کو اب تصویروں کے ذریعے زندہ کیا جارہا ہے۔ للت کلا اکیڈمی کی پہل پر 30 فنکار بابو ترلوکی سنگھ انٹر کالج، کاکوری کی 180 میٹر لمبی دیوار پر تاریخی دیواری پینٹنگز بنارہے ہیں۔ یہ فن پارے 20 فروری تک مکمل کرلیے جائیں گے، جن میں انقلابیوں کی قربانیوں، آزمائشوں اور پھانسی کی داستانیں بیان کی گئی ہیں۔ للت کلا اکیڈمی کی ڈائرکٹر ڈاکٹر شردھا شکلا نے کہا کہ یہ پہل نہ صرف مجاہدین آزادی کو خراج تحسین ہے بلکہ نوجوان نسل کو ان کی شاندار تاریخ سے جوڑنے کی کوشش بھی ہے۔ یہاں، ثقافت اور سیاحت کے وزیر جیویر سنگھ نے اس اقدام کی تعریف کی اور کہا کہ یہ کوشش آزادی کے سچے سپاہیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کا ایک قابل ستائش طریقہ ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 9 راگست 1925 کو شہید رام پرساد بسمل، اشفاق اللہ خان، چندر شیکھر آزاد اور ان کے ساتھیوں نے برطانوی خزانے کو لوٹ کر برطانوی اقتدار کو للکارا تھا۔

سلطانپور: دیوار گرنے سے تین بچوں کی موت

سلطانپور: 18 فروری (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع سلطانپور کے گوسائی گنج علاقے میں خستہ حال دیوار گرنے سے زخمی دو بچوں کی منگل کو علاج کے دوران موت ہوگئی۔ پیر کی شام ہوئے حادثے میں ایک بچے کی پہلے ہی موت ہوچکی ہے جسے ملاکر حادثے میں تین بچوں کی موت ہوچکی ہے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ اس حادثے میں دیوار سے دب کر شہبان (9) کی موقع پر ہی موت ہوگئی تھی۔ شدید طور سے زخمی ایشو اور سینود کو لکھنؤ ریفر کیا گیا تھا۔ جہاں منگل کو علاج کے دوران دونوں کی موت ہوگئی۔ حادثے کے وقت سات بچے مستقیم عرف بکھیڑو کے ادھورے پڑے پختہ مکان پر کھیل رہے تھے۔ ان میں شہبان، سینود، عالم، عارض، سیم، محمد ایسو اور اشرف شامل تھے۔

یوپی کی شہزادی کو یو اے ای میں لگے گی پھانسی، فی الحال جیل میں ہے بند

والدین کا رو رو کر برا حال، حکومت سے مداخلت کی اپیل

باندہ: 18 فروری (پی این ایس) متحدہ عرب امارات اپنے سخت قوانین کی وجہ سے پوری دنیا میں جانا جاتا ہے۔ یہاں بچوں کی حفاظت کے حوالے سے بہت سخت قوانین ہیں۔ اس قانون کے تحت اتر پردیش کے باندہ ضلع کی شہزادی کو دبئی میں موت کی سزا سنائی گئی ہے۔ فی الحال، وہ جیل میں ہے۔ اس قانون کا نام Wadeema's Law ہے۔ اس قانون کے مطابق اگر کوئی بچہ کسی کی لاپرواہی کی وجہ سے مرجاتا ہے تو اسے سخت سزا دینے کا انتظام ہے۔ ودیمہ قانون، جسے متحدہ عرب امارات میں بچوں کے حقوق کا قانون بھی کہا جاتا ہے، بچوں کے حقوق کو یقینی بنانے کے لیے نافذ کیا گیا تھا۔ یہ قانون متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں 2016 میں بچوں کے تحفظ اور بہبود کے لیے نافذ ہوا تھا۔ اس کا مقصد بچوں کے حقوق کا تحفظ، ان کی جسمانی، ذہنی اور سماجی بہبود کو فروغ دینا، اور انہیں تشدد، استحصال اور بدسلوکی سے بچانا ہے۔ اس قانون کے تحت اگر کسی شخص کی غفلت کسی بچے کی موت کا سبب بنتی ہے تو اسے سخت سزا کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ متحدہ عرب امارات کے وفاقی قانون نمبر 3 کے آرٹیکل 342 کے مطابق اگر کسی شخص کی غلطی کسی کی موت کا باعث بنتی ہے تو اسے جیل کی سزا کے ساتھ ساتھ بھاری جرمانے کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس دفعہ کے تحت اتر پردیش کی شہزادی کو دبئی میں موت کی سزا سنائی گئی ہے۔ دراصل، اتر پردیش کی ایک خاتون شہزادی کو ایک بچے کی المناک موت کے جرم میں سزائے موت کا سامنا ہے۔ اس معاملے کی معلومات دیتے ہوئے شہزادی کے والد نے بتایا کہ بچپن میں اس کا چہرہ جھلس گیا تھا۔ وہ COVID-19 لاک ڈاؤن کے دوران باندہ کے روٹی بینک میں کام کررہی تھیں۔ اس دوران فیس بک کے ذریعے آگرہ کے عزیر نامی شخص سے دوستی ہوگئی۔ نومبر 2021 میں عزیر نے شہزادی کو علاج کے لیے دبئی بھیجا تھا۔ دبئی میں، اس کا رابطہ عزیر کے رشتہ داروں سے ہوا، جن میں اس کے چچا فیض اور خالہ نازیہ کے ساتھ ساتھ نازیہ کی ساس انجم سہانہ بیگم بھی شامل تھیں۔ شبیر کے مطابق نازیہ نے بیٹے کو جنم دیا، جو 4 ماہ 21 دن کی عمر میں پراسرار موت کا شکار ہوگیا۔ اس کے بعد شہزادی پر بچے کی موت کا الزام لگا دیا گیا اور اسے گرفتار کرلیا گیا۔ شبیر کا دعویٰ ہے کہ اس کی بیٹی کو اس معاملے میں جھوٹا پھنسایا گیا ہے شہزادی کے والد شبیر خان نے کئی بار بھارتی حکام اور حکومت سے مداخلت کرکے اپنی بیٹی کو بچانے کی اپیل کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ شہزادی بے قصور ہے اور اس پر جھوٹا الزام لگایا گیا ہے۔ ہندوستانی سفارت خانہ متحدہ عرب امارات کی حکومت کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے۔ شہزادی کیس میں نظرثانی کی درخواست دائر کی گئی ہے جو زیر التوا ہے۔

طالبہ کو ٹکر مار کر ڈرائیور نے تنگ سڑک پر بھگایا ڈمپر، کئی لوگ بال بال بچے

بریلی: 18 فروری (پی این ایس) بریلی کے آنولا میں بھتیشور مندر کے نزدیک رام نگر روڈ پر ایک ڈمپر کی زد میں آکر سائیکل پر سوار ہائی اسکول کی طالبہ شدید زخمی ہوگئی۔ حادثے کے بعد ڈرائیور ڈمپر سمیت فرار ہو گیا۔ موٹر سائیکل سواروں نے تقریباً 10 کلومیٹر تک ڈمپر کا پیچھا کیا، لیکن ڈرائیور کو پکڑ نہ سکے۔ تاہم نوجوانوں نے ڈمپر کا نمبر نوٹ کیا ہے۔ معلومات کے مطابق، منو (15 سال) محلہ مرزاپور، آنولا کے رہنے والے منوج کمار کی بیٹی منگل کی صبح سائیکل پر کوچنگ کے لیے گئی تھی۔ وہ صبح نو بجے کے قریب کوچنگ سے واپس آرہی تھی۔ بھتیشور مندر کے قریب بریلی سے آنے والے ایک ڈمپر نے طالبہ کو ٹکر ماردی جس کی وجہ سے وہ شدید زخمی ہوگئی۔ اطلاع ملنے پر 112 پولیس موقع پر پہنچی اور طالبہ کو سی ایچ سی بھیج دیا۔ حادثے کے بعد ڈرائیور نے ڈمپر کو روکنے کے بجائے تیز رفتاری سے بھگادیا۔ وہاں موجود بائک سوار نوجوانوں نے ڈمپر کا پیچھا کیا۔ موٹر سائیکل سواروں نے تقریباً 10 کلومیٹر تک ڈمپر کا پیچھا کیا۔ اس دوران ڈرائیور نے تنگ سڑک پر تیز رفتاری سے ڈمپر چلادیا جس کی وجہ سے کئی لوگ اس کی زد میں آکر بال بال بچ گئے۔ پیچھا کرنے والے موٹر سائیکل سواروں نے ڈمپر کی ویڈیو بنائی اور اس کا نمبر نوٹ کرکے پولیس کو دے دیا۔ یہاں آنولا میں کمیونٹی فرسٹ ایڈ کے بعد زخمی طالبہ کو بریلی ریفر کردیا گیا۔ انہیں فوجی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ طالبہ کے والد فوج میں ہیں۔ وہ اپنی چھٹی ختم ہونے کے بعد صرف 15 دن پہلے ڈیوٹی پر واپس آئے تھے۔ طالب علم کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔

ڈویژنل ریلوے مینیجر کا کیا گیا استقبال

لکھنؤ: ڈویژنل ریلوے مینیجر شری گورو اگروال جی کی آمد پر، آل انڈیا ایس سی/ایس ٹی ریلوے ایمپلائز ایسوسی ایشن لکھنؤ کے عہدیداروں نے پگڑی، شال اور پھولوں کا گلدستہ پیش کرکے ان کا استقبال کیا۔ ایڈکر، ڈویژنل خزانچی رامانوج، ایگزیکٹو صدر اجے کمار، نائب صدر اشونی کمار، جتیندر سنگھ، اجول کمار، ڈویژنل برانچ کے وزیر وجے کمار، ڈویژنل عہدیدار پریم پردیپ چندن مہیش پرتاپ، راجیش شوگروال، مسز سنیتی والا، مسز بھارتی اور دیگر موجود تھے۔ ڈی آر ایم صاحب کو ملازمین کے مسائل سے آگاہ کیا گیا اور ایک میمورنڈم بھی دیا گیا۔ ڈویژنل ریلوے منیجر نے مسئلہ کے فوری حل کی یقین دہانی کرائی۔

پرائمری اسکول کو آئی ڈی بی آئی بینک کی جانب سے امداد

لکھنو میں کاکوری بلاک کے پرائمری اسکول بھٹکھیروا کے بچوں انکے والدین، اساتذہ میں اس وقت خوشی کی لہر رواں دواں ہوگئی جب آئی ڈی بی آئی بینک کے ادھیکاریوں نے اسکول پہنچ کر بینک کی جانب سے 15 بینچ ڈیسک، تین الماریاں اور 40 لیٹر کا واٹر کولر اسکول کو دیا۔ آج آئی ڈی بی آئی بینک کی برانچ ہیڈ شگفتہ خان، بینک کی آفیسر عظمیٰ عابدی، اور ریجنل آفیسر اجے راوت نے یہ سبھی کارآمد سامان انچارج پرنسپل ارشد عباس، گاؤں کی پردھان کانتی دیوی کی موجودگی میں اسکول کے سپرد کرکے سماجی اور تعلیمی ذمہ داری کا حق ادا کر مثال پیش کی۔ اس موقع پر ٹیچر دیپکا کنوجیا، شاہین رضوی، ممتا دیوی اور رسوئیا لیلا شریواستو، پشپا شرما اور طلاب موجود رہے۔

بھارت اور قطر کے دوطرفہ تعلقات کی جھلکیاں

دوطرفہ تعلقات اور اعلی سطحی بات چیت

· قیادت کے درمیان باقاعدگی سے اعلی سطحی بات چیت (انٹرایکشن)

قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی نے 24 سے 25 مارچ 2015 کو ہندوستان کا سرکاری دورہ کیا۔

وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے 4 سے 5 جون 2016 کو دوحہ کا سرکاری دورہ کیا۔

وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے 14 سے 15 فروری 2024 تک دوحہ کا سرکاری دورہ کیا۔

وزیر اعظم مودی اور امیر عزت مآب شیخ تمیم نے یکم دسمبر 2023 کو دبئی میں سی او پی 28 سمٹ کے موقع پر اور 23 ستمبر 2019 کو نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے موقع پر ملاقات کی۔

نائب صدر جناب ایم وینکیا نائیڈو نے 4 سے 7 جون 2022 کو دوحہ کا دورہ کیا؛ نائب صدر جناب جگدیپ دھنکھڑ نے 20 سے 21 نومبر 2022 کو دوحہ کا دورہ کیا اور قطر میں فیفا ورلڈ کپ 2022 کی افتتاحی تقریب میں شرکت کی۔

وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے 2024 میں قطر کے وزیر اعظم اور وزیر برائے امور خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمان الثانی کے ساتھ متعدد ملاقاتیں کیں، جن میں دسمبر 2024 میں دو بار دوحہ میں اور جون 2024 میں اور ستمبر 2024 میں قطر کی صدارت میں ریاض میں منعقدہ ہند۔جی سی سی وزرائے خارجہ کے اجلاس کے موقع پر ملاقاتیں شامل ہیں۔

امور خارجہ کے وزیر مملکت جناب کیرتی وردھن سنگھ نے یکم سے 4 اکتوبر 2024 تک دوحہ کا دورہ کیا اور تیسرے ایشیا کوآپریشن ڈائیلاگ سمٹ اور دوسرے اے سی ڈی بزنس فورم میں شرکت کی۔

ریلوے، مواصلات، الیکٹرانکس اور آئی ٹی کے وزیر جناب اشونی ویشنو نے 26 سے 27 فروری 2024 کو دوحہ کا دورہ کیا اور قطر کے مواصلات اور آئی ٹی کے وزیر، وزیر ٹرانسپورٹ اور کیو سی بی کے گورنر اور کیو آئی اے کے چیئر مین سے ملاقات کی۔ وزیر ویشنو نے ویب سمٹ قطر 2024 میں ایک اجلاس سے خطاب بھی کیا۔ توانائی امور کے وزیر مملکت اور قطر انرجی اینگ کے صدر اور سی ای او سعد بن شریدہ الکعبی نے 11 سے 12 فروری 2025 تک ہندوستان کا دورہ کیا اور انڈیا انرجی ویک 2025 میں شرکت کی۔ انہوں نے ہندوستان کے پیٹرولیم اور قدرتی گیس کے وزیر جناب ہردیپ سنگھ پوری سے ملاقات کی۔

خارجی تجارت کے وزیر مملکت ڈاکٹر احمد بن محمد السید نے 2 سے 3 دسمبر 2024 کو ہندوستان کا دورہ کیا اور سی آئی آئی پارٹنرشپ سمٹ میں شرکت کی۔ اس موقع پر انہوں نے کامرس اور صنعت کے وزیر جناب پیوش گوئل سے بھی ملاقات کی۔

توانائی امور کے وزیر مملکت اور قطر انرجی اینگ کے صدر اور سی ای او سعد بن شریدہ الکعبی نے 6 سے 8 فروری 2024 کو ہندوستان کا دورہ کیا۔ اس دورے کے دوران، قطر انرجی اور پیٹرونیٹ ایل این جی نے 2028 سے شروع ہونے والے 20 برسوں کے لئے قطر سے ہندوستان کو 7.5 ایم ایم ٹی پی اے ایل این جی کی فراہمی کے لئے، ایل این جی کی فروخت اور خریداری کے معاہدے پر دستخط کیے۔

سال 2023 میں دوطرفہ سفارتی تعلقات کے قیام کی 50ویں سالگرہ منائی گئی۔

تجارت اور سرمایہ کاری

مالی سال 24-2023 میں 14.08 بلین امریکی ڈالر کی دوطرفہ تجارت۔ ہندوستان قطر سے درآمد کرتا ہے: ایل این جی، ایل پی جی، کیمیکل اور پیٹروکیمیکل، پلاسٹک اور ایلومینیم اشیاء وغیرہ۔

ہندوستان قطر کو برآمد کرتا ہے: اناج، تانبہ، لوہا اور اسٹیل، سبزیاں، پھل، مصالحے اور ڈبہ بند غذائی مصنوعات، الیکٹریکل اور دیگر مشینری، پلاسٹک کی مصنوعات، تعمیراتی میٹریل، ٹیکسٹائل اور گارمنٹس، کیمیکل، قیمتی پتھر اور ربڑ وغیرہ۔

ہندوستان میں قطری سرمایہ کاری: ڈی پی آئی آئی ٹی کے مطابق، موجودہ ایف ڈی آئی 1.5 بلین امریکی ڈالر سے زیادہ ہے۔ ٹیلی کام، ریٹیل، تعلیم، صحت، آئی ٹی، بجلی، سستی رہائش وغیرہ سمیت مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کی جاتی ہے۔

قطر انویسٹمنٹ اتھارٹی کی ویب سائٹ کے مطابق حالیہ سرمایہ کاری/اعلانات میں سے چند اہم درج ذیل ہیں:

ریلائنس ریٹیل وینچرز لمیٹڈ (آر آر وی ایل) میں ایک بلین امریکی ڈالر (اگست 2023)

انڈو اسپیس لاجسٹک پارکس IV (آئی ایل پی IV) میں 393 ملین امریکی ڈالر (گروسوینر پراپرٹی کے اشتراک سے ستمبر 2023)

گلوبل ڈینٹل سروسز میں 50 ملین امریکی ڈالر (نومبر 2023)

شری رام ہاؤسنگ فنانس لمیٹڈ میں 140 ملین امریکی ڈالر (جنوری 2025)

سال 2021 میں کیو آئی اے نے دیگر سرمایہ کاروں کے ساتھ ورس انوویشن میں 100 ملین امریکی ڈالر، ریبل فوڈز پرائیویٹ لمیٹڈ میں 175 ملین امریکی ڈالر اور سوئیگی میں 800 ملین امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کی۔

اڈانی ٹرانسمیشن لمیٹڈ کے ایک یونٹ میں 25.1 فیصد حصص کی رقم 450 ملین امریکی ڈالر (فروری 2020)

قطر میں ہندوستانی سرمایہ کاری: انویسٹ قطر کے مطابق ہندوستانی کمپنیوں نے 2017 سے 2025 کے دوران 356 ملین امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کی ہے۔ قطر میں بڑی ہندوستانی کمپنیاں: لارسن اینڈ ٹوبرو، وولٹاس، شاپور جی پلونجی، ویپرو، ٹی سی ایس، ٹیک مہندرا اور لولو۔

اپریل 2005 میں ہوائی خدمات سے متعلق معاہدے پر دستخط ہوئے۔ دوحہ ہندوستانی مسافروں کے لیے ایک بڑے ٹرانزٹ مرکز کے طور پر ابھرا۔ دوحہ اور درجن سے زیادہ ہندوستانی شہروں کے درمیان 200 سے زیادہ ہفتہ وار پروازیں۔

توانائی پارٹنرشپ

ہندوستان کو ایل این جی اور ایل پی جی کا سب سے بڑا سپلائر (مالی سال 24-2023 میں 10.91 ایم ایم ٹی ایل این جی اور 4.92 ایم ایم ٹی ایل پی جی درآمد کئے گئے) (ہندوستان کی ایل این جی درآمدات کا تقریباً 46 فیصد اور ایل پی جی درآمدات کا تقریباً 26 فیصد)

سال 1999 میں، اس وقت قطر گیس اور پیٹرونیٹ ایل این جی نے 2028 تک ہندوستان کو ایل این جی کی 7.5 ایم ایم ٹی پی اے کی فراہمی کے لئے ایل این جی کی فروخت اور خریداری کے معاہدے کے لئے ایک طویل مدتی معاہدے پر دستخط کیے۔

چھ فروری 2024 کو، قطر کے امور توانائی کے وزیر مملکت سعد بن شریدہ الکعبی کے ہندوستان کے دورے کے دوران قطر انرجی اور پیٹرونیٹ ایل این جی کے درمیان طے پانے والے ایک نئے معاہدے کو 2048 تک بڑھا دیا گیا جس کی کل مالیت تقریباً 78 ارب امریکی ڈالر ہے۔

دسمبر 2024 میں گیل نے قطر انرجی کے ساتھ اگلے 5 برسوں میں 60 کارگو کی خریداری کے معاہدے پر دستخط کیے۔

ہلدیہ پیٹروکیمیکلز لمیٹڈ (ایچ پی ایل) اور قطر انرجی نے 20 لاکھ ٹن نیفتھا کی فراہمی کے معاہدے پر دستخط کیے۔

ثقافتی تعلقات اور ہندوستانی تارکین وطن

تاریخی طور پر عوام سے عوام کے مضبوط تعلقات۔

آٹھ لاکھ 30 ہزار سے زیادہ مضبوط متحرک ہندوستانی برادری؛ قطر میں سب سے بڑی غیر ملکی برادری؛

بڑی تعداد میں بلو کالرڈ ورکرز کے علاوہ طب، انجینئرنگ، تعلیم، مالیات، بینکنگ، کاروبار اور میڈیا سمیت متعدد پیشوں کے وسیع میدان میں مصروف عمل۔

سال 2019 کو ہند۔قطر ثقافت کے سال کے طور پر منایا گیا۔

فیفا 2022 اور ایشین فٹ بال چیمپئن شپ 2023 میں ہندوستانی باشندوں کی پرجوش شرکت، تقاریب کی کامیابی میں رنگ بھرنے اور جوش وخروش پیدا کرنے کا باعث بنتی ہے۔

قطر میں 19 ہندوستانی اسکول اور ایک ہندوستانی یونیورسٹی تعلیمی خدمات فراہم کررہی ہے۔

یوگا کے بین الاقوامی دن کے موقع پر ہرسال بڑی تقریبات منعقد کی جاتی ہیں۔ آئی ڈی وائی 2024 میں 3000 سے زیادہ یوگا میں دلچسپی رکھنے والے افراد نے حصہ لیا۔

بھارت کی مصنوعی ذہانت میں پیش رفت: سستی اختراع کے ساتھ مستقبل کو تقویت

بھارت مصنوعی ذہانت میں ایک تبدیلی کے انقلاب کا مشاہدہ کررہا ہے، اور اس تبدیلی کے مرکز میں پی ایم مودی کی دور اندیش قیادت ہے۔ بھارت کی تاریخ میں پہلی بار، حکومت براہ راست ایک مصنوعی ذہانت ماحولیاتی نظام کو فروغ دے رہی ہے جہاں کمپیوٹنگ پاور، جی پی یوز اور تحقیق کے مواقع سستی قیمت پر دستیاب ہیں۔

مودی حکومت نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ اے آئی صرف چند مراعات یافتہ افراد کے لیے نہیں ہے اور اس پر بڑی ٹیک کمپنیوں اور عالمی کمپنیوں کا غلبہ نہ ہو۔ اہم پالیسیوں کے ذریعے، مودی حکومت طلباء، سٹارٹ اپس، اور اختراع کاروں کو عالمی معیار کے اے آئی انفراسٹرکچر تک رسائی کے قابل بنارہی ہے، جس سے حقیقی معنوں میں سبھی کیلئے یکساں مواقع پیدا ہورہے ہے۔ انڈیا اے آئی مشن ہو یا اے آئی کے لیے سنٹرز آف ایکسیلنس کا قیام، مودی حکومت کے یہ تمام اقدامات ملک کے ماحولیاتی نظام کو بہتر بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

آیئے دیکھتے ہیں کہ مودی حکومت بھارت کو عالمی اے آئی لیڈر بنانے کے لیے کیا کررہی ہے:

انڈیا اے آئی مشن: قابل رسائی اے آئی

بھارت کے اے آئی ماحولیاتی نظام کو تقویت دینے کی طرف ایک اہم قدم کی نشاندہی کرتے ہوئے، مودی حکومت نے 2024 میں 300،10 کروڑ روپے مختص کرنے کے ساتھ انڈیا اے آئی مشن کو منظوری دی۔ یہ فنڈنگ اگلے پانچ سالوں میں، انڈیا اے آئی مشن کے مختلف اجزاء کو متحرک کرنے کے لیے تیار ہے۔

https:// ...PressReleasePage.aspx?PRID=2097709

ایک اعلیٰ درجے کی مشترکہ کمپیوٹنگ کی سہولت کے ساتھ، انڈیا اے آئی مشن اب بھارتیہ زبانوں کا استعمال کرتے ہوئے بھارتیہ سیاق وسباق کے لیے مقامی اے آئی سلوشنز کو اپنی مرضی کے مطابق بنانے کے قریب ہے۔ اے آئی ماڈل تقریباً 10000 جی پی یوز کی کمپیوٹیشن سہولت کے ساتھ شروع ہورہا ہے۔ جلد ہی باقی 8693 جی پی یوز کو شامل کیا جائے گا۔

جی پی یو انفراسٹرکچر اور اوپن جی پی یو مارکیٹ

انڈیا اے آئی مشن کے آغاز کے 10 مہینوں کے اندر، نوڈل وزارت بے مثال ردعمل حاصل کرنے اور تقریباً 693،18 گرافک پروسیسنگ یونٹ، جی پی یوز کی ایک اعلیٰ اور مضبوط مشترکہ کمپیوٹنگ سہولت بنانے میں کامیاب رہی ہے۔ یہ اوپن سورس ماڈل ڈیپ سیک کے مقابلے میں تقریباً نو گنا ہے اور چیٹ جی پی ٹی کے پاس تقریباً دو تہائی ہے۔

قابل ذکر بات یہ ہے کہ مودی حکومت نے بھارت کے جی پی یو مارکیٹ پلیس کو کھولنے کا آغاز کیا ہے اور یہ بھارت میں جی پی یو مارکیٹ پلیس کو کھولنے والی پہلی حکومت ہے، جس سے چھوٹے اسٹارٹ اپس، محققین اور طلباء کو اعلیٰ کارکردگی والے کمپیوٹنگ وسائل تک رسائی حاصل کرنے کے قابل بنایا گیا ہے، بڑے ممالک کے برعکس جہاں اے آئی مارکیٹ اکثر بڑے صنعت کاروں کا غلبہ رکھتی ہے۔

مودی حکومت اگلے چند دنوں میں ملک میں اے آئی کی ترقی کے لیے 000،18 ہائی اینڈ جی پی یو پر مبنی کمپیوٹنگ سہولیات دستیاب کرائے گی اور ان میں سے 000،10 پہلے ہی دستیاب ہیں۔ حکومت نے 10 کمپنیوں کا انتخاب بھی کیا ہے جو 693،18 جی پی یوز فراہم کریں گی۔

مزید برآں، بھارت اگلے تین سے پانچ سالوں میں اپنا گرافکس پروسیسنگ یونٹ یار کرے گا، اور اگلے 10 مہینوں میں ایک گھریلو فاؤنڈیشنل اے آئی پلیٹ فارم کی توقع کی جاسکتی ہے۔

حکومت جلد ہی ایک مشترکہ کمپیوٹ کی سہولت شروع کرے گی جہاں اسٹارٹ اپ اور محققین کمپیوٹنگ پاور تک رسائی حاصل کرسکتے ہیں۔ جبکہ عالمی جی پی یو رسائی کی قیمت تقریباً 2.5-3 فی گھنٹہ ڈالر ہے، مودی حکومت اسے صرف 1 ڈالر فی گھنٹہ کے حساب سے پیش کرے گی۔ محققین، اسٹارٹ اپس، ماہرین تعلیم، کالجز، آئی آئی ٹی، ان سبھی کو اس کمپیوٹ پاور تک رسائی حاصل ہوسکتی ہے، اور وہ بنیادی ماڈلز شروع کرسکتے ہیں۔

انڈیا اے آئی ڈیٹا سیٹ پلیٹ فارم: اوپن ڈیٹا کے ساتھ اے آئی اختراعات کی فعالی

ڈیٹا وہ ایندھن ہے جو اے آئی تحقیق اور اختراع کو آگے بڑھاتا ہے، اور بھرپور، متنوع اور وافر ڈیٹا سیٹس کے بغیر، یہاں تک کہ سب سے زیادہ ہنر مند ڈیٹا سائنسدانوں اور ڈویلپرز کو بھی حدود کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے مودی حکومت کھلے ڈیٹا سیٹس کو بڑی ریسرچ کمیونٹی کے لیے قابل رسائی بنانے کے لیے فعال طور پر کام کررہی ہے۔

2https:// ...PressReleasePage.aspx?PRID=2097709
3https:// ...strategy-deepseek-disruption-9821202
4https:// ...strategy-deepseek-disruption-9821202

انڈیا اے آئی ڈیٹا سیٹ پلیٹ فارم کے ذریعے حکومت کا مقصد اعلیٰ معیار کے، غیر ذاتی ڈیٹا سیٹس تک رسائی کو ہموار کرنا ہے، ایک متحد ڈیٹا پلیٹ فارم بنانا ہے جو بھارتیہ اسٹارٹ اپس اور محققین کے لیے بغیر کسی رکاوٹ کے رسائی کے قابل بناتا ہے۔ اے آئی سے چلنے والی جدت کو تیز کرتا ہے۔ اس اے آئی ڈیٹا سیٹ پلیٹ فارم میں گمنام ڈیٹا کا سب سے بڑا ذخیرہ ہوگا جو اختراعات کو فروغ دے گا اور اے آئی ایپلی کیشنز کی صلاحیتوں میں اضافہ کرے گا۔

اے آئی سنٹرز آف ایکسی لینس کا قیام

دوہزار تین میں، مودی حکومت نے نئی دہلی میں صحت کی دیکھ بھال، زراعت، اور پائیدار شہروں پر توجہ مرکوز کرنے والے تین اے آئی سینٹرز آف ایکسیلنس کے قیام کا اعلان کیا۔ بجٹ 2025 میں 500 کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ تعلیم کے لیے اے آئی کے لیے ایک نیا سنٹر آف ایکسیلنس قائم کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ تعلیم میں اے آئی کے لیے سینٹر آف ایکسی لنس جس کا اعلان کیا گیا ہے۔ ...pib.gov.in/PressRelease...

حکومت نے 5 نیشنل سینٹرز آف ایکسی لینس فار سکلنگ کے منصوبوں کا بھی انکشاف کیا، جو نوجوانوں کو صنعت سے متعلقہ مہارت سے آراستہ کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔ یہ مراکز میک فار انڈیا، میک فار دی ورلڈ مینوفیکچرنگ کی حمایت کے لیے عالمی شراکت داری کے ساتھ قائم کیے جائیں گے۔

بھارت کے بنیادی لارج لینگویج ماڈل

بھارت نہ صرف ایک مضبوط اے آئی ماحولیاتی نظام تیار کررہا ہے بلکہ اس نے پہلے ہی بنیادی اے آئی ماڈل بنانے میں اہم پیش رفت کی ہے۔ حکومت نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ بھارت کی اے آئی ترقیاں مقامی ہوں۔ انڈیا اے آئی نے تجاویز طلب کرنے کے ذریعے ایل ایل ایمز اور ایس ایل ایمز سمیت مقامی بنیادی اے آئی ماڈل تیار کرنے کے لیے ایک اہم پہل شروع کی ہے۔

5https:// ...article/top-govt-datasets-for-ai-research
6https:// ...firms-chandrasekhar-3338282
7https:// ...strategy-deepseek-disruption-9821202

نمایاں کامیابیوں میں سے ایک ڈیجیٹل انڈیا بھاشینی ہے، بھارت کا اے آئی کی زیر قیادت زبان میں ترجمہ کرنے والا پلیٹ فارم جو آواز پر مبنی رسائی سمیت بھارتیہ زبانوں میں انٹرنیٹ اور ڈیجیٹل خدمات تک آسان رسائی کو قابل بنانا اور بھارتیہ زبانوں میں مواد کی تخلیق میں مدد کرنا چاہتا ہے۔

بھارت جین دنیا کا پہلا حکومتی فنڈ ملٹی موڈل ایل ایل ایم اقدام والا اے آئی ہے، جسے بھارت میں 2024 میں دہلی میں شروع کیا گیا تھا۔ اس پہل کو عوامی خدمات کی فراہمی میں انقلاب لانے اور زبان، تقریر اور کمپیوٹر ویژن میں بنیادی ماڈلز کا مجموعہ تیار کرکے شہریوں کی مصروفیت کو بڑھانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ بھارت جین میں بھارت کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں سرفہرست اے آئی محققین کا ایک کنسورشیم شامل ہے۔

اے آئی سروام ون ماڈل: یہ اختراعی بڑی زبان کے ماڈل کو واضح طور پر بھارتی زبانوں کے لیے بہتر بنایا گیا ہے، جو اے آئی منظرنامے میں ایک اہم خلا کو دور کرتا ہے۔ سروام ون، 2 بلین پیرامیٹرز پر فخر کرتا ہے، دس بڑی بھارتیہ زبانوں کو سپورٹ کرتا ہے، جو مختلف ایپلی کیشنز جیسے کہ زبان کے ترجمہ، متن کا خلاصہ، اور مواد کی تخلیق میں انقلاب لانے کی اپنی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے۔

چتر لیکھا ایک اوپن سورس ویڈیو ٹرانسکریشن پلیٹ فارم ہے جسے اے آئی فار بھارت نے تیار کیا ہے۔ ایڈوانسڈ اے آئی ماڈلز کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، چتر لیکھا صارفین کو بااختیار بناتی ہے کہ وہ مختلف ہندی زبانوں میں آڈیو ٹرانسکرپٹس کو آسانی کے ساتھ تیار کرسکیں۔ پلیٹ فارم کی اوپن سورس کمیونٹی کے تعاون کی حوصلہ افزائی کرتی ہے اور اے آئی سے چلنے والی ویڈیو پروسیسنگ میں جدت کو فروغ دیتی ہے۔

ایس ایم ایل ہنومان نے ایوریسٹ ون کی نقاب کشائی کی ہے، ایک مختلف جہت کثیر لسانی اے آئی نظام جو ہندی، بنگالی، تامل، اور تیلگو سمیت مختلف بھارتیہ زبانوں کو پورا کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ نظام فی الحال 35 ...pib.gov.in/PressRelease... اور جلد ہی اپنی زبان کی صلاحیتوں کو 90 تک

...article/technology/artificial-intelligence/india-ai-strategy-deepseek-disruption-9821202

سرفہرست

اے آئی ٹیلنٹ پائپ لائن اور اے آئی تعلیم میٹرو شہروں سے آگے

انڈیا اے آئی فیوچر سکلز پہل کے تحت، اے آئی کورسز کو انڈر گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ اور پی ایچ ڈی میں پھیلایا جائے گا۔ پروگرام مزید برآں، فل ٹائم پی ایچ ڈی کو فیلوشپس فراہم کی جارہی ہیں۔

این آئی آر ایف کی درجہ بندی کے اعلیٰ 50 تحقیقی اداروں میں اے آئی پر تحقیق کرنے والے اسکالرز ہیں۔

8https:// ...llm-initiative-launched-in-india
9https:// ...PressReleseDetailm.aspx?PRID=2085534
10https:// ...interesting-indian-ai-models-from-2024
11https:// ...interesting-indian-ai-models-from-2024

اے آئی تعلیم تک جامع رسائی کو یقینی بنانے کے لیے، حکومت ٹائر 2 اور ٹائر 3 شہروں میں ڈیٹا اور اے آئی لیبز قائم کررہی ہے۔ یہ لیبز وسیع تر آبادی کے لیے بنیادی اے آئی کورسز پیش کریں گی۔ دہلی میں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف الیکٹرانکس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی میں ایک ماڈل انڈیا اے آئی ڈیٹا لیب پہلے ہی قائم کی جاچکی ہے۔

بھارت عالمی اے آئی ہنرمندی میں پہلے نمبر پر

اسٹینفورڈ اے آئی انڈیکس 2024 کے مطابق، بھارت اے آئی مہارت کی رسائی میں عالمی سطح پر سب سے آگے ہے۔ ہندوستان اے آئی مہارت کی رسائی میں 2.8 کے اسکور کے ساتھ عالمی سطح پر پہلے نمبر پر ہے، جس نے امریکہ 2.2 اور جرمنی 1.9 کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ ملک نے 2016 کے بعد سے اے آئی ٹیلنٹ کے ارتکاز میں 263 فیصد کی غیر معمولی نمو بھی دیکھی ہے، جو خود کو اے آئی میں ایک بڑے عالمی کھلاڑی کے طور پر پوزیشن میں رکھتا ہے۔

اے آئی اسکل پینیٹریشن میں بھی بھارت 1.7 کی رسائی ...indiaai.gov.in/article/top-gov...

...s-public-datasets-will-be-shared-only-with-trusted-firms-chandras...

...article/technology/artificial-intelligence/india-ai-strategy-deepseek...

بھارت کی جاری کوششوں کی نشاندہی کرتی ہے۔

اے آئی اختراعات میں بڑھتی ہوئی موجودگی

جدت اور ٹکنالوجی کی بات کی جائے تو بھارتیہ نوجوان بہترین افراد میں شامل ہیں۔ گٹ ہب پر عوامی تخلیقی اے آئی پروجیکٹس میں بھارت عالمی سطح پر سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی آبادی کے طور پر ابھرا ہے۔ بھارت خود کو اے آئی کے لیے اختراعی مرکز کے طور پر کھڑا کررہا ہے، جس میں دنیا کے 16 فیصد اے آئی ہنر موجود ہیں اور اے آئی مہارتوں کو تیزی سے اپنانے کا مظاہرہ کررہے ہیں۔

بھارت سرفہرست 5 تیزی سے ترقی کرنے والے اے آئی ٹیلنٹ ہب میں شامل ہے۔

وی باکس کی انڈیا اسکلز رپورٹ 2024 میں پیش گوئی کی گئی ہے کہ بھارت کی اے آئی صنعت 2025 تک 28.8 بلین ڈالر تک پہنچ جائے گی، جس کی 45 فیصد سی اے جی آر ہوگی۔ مزید برآں، بھارت میں اے آئی سے ہنر مند افرادی قوت میں 2016 سے 2023 تک 14 گنا اضافہ ہوا ہے۔ بھارت سنگاپور، فن لینڈ، آئرلینڈ اور کینیڈا کے ساتھ ساتھ، سب سے تیزی سے ترقی کرنے والے اے آئی ٹیلنٹ کے سب سے اوپر پانچ مرکزوں میں شامل ہے۔ بھارت میں اے آئی پیشہ ور افراد کی متوقع مانگ 2026 تک تقریباً 1 ملین تک پہنچنے کا امکان ہے۔

12https:// ...indiaai.gov.in/article/...fellowship-under-the-indiaai-mission
13https:// ...www.business-standard.com/india-news/govt-to-set-up-data-ai-labs-onboards-8
14https:// ...-ai-talent-and-skill-penetration
15https:// ...ses-youth-124103000975

بھارت کا اے آئی ماحولیاتی نظام عالمی مندی کے درمیان نمایاں طور پر بڑھ رہا ہے

...کی ایک رپورٹ کے مطابق، عالمی مندی کے ...اے آئی ماحولیاتی نظام میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ اس نے کہا کہ بھارتیہ جین اے آئی سٹارٹ اپ فنڈنگ، 2025 کے دوسرے سہ ماہی میں تقریباً 51 ملین ڈالر پر، بی ٹو بی اور ایجنٹ اے آئی سٹارٹ اپس کی قیادت میں سہ ماہی بہ سہ ماہی میں 6 گنا سے زیادہ اضافہ ہوا۔ بھارتیہ جین اے آئی ماحولیاتی نظام کا تجرباتی استعمال کے معاملات سے توسیع پذیر، پیداوار کے لیے تیار حل تک اس کی بڑھتی ہوئی پختگی سے ظاہر ہوتا ہے۔

بھارت اے آئی کو اپنانے میں سب سے آگے

بی سی جی کی مرتب کردہ ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق، بھارت اے آئی کو ... پیچھے چھوڑتی ہے۔ اس نے ... 2025 میں اپنی ٹیک سرمایہ کاری میں ... کمپنیاں اے آئی اقدامات کے لیے 25 ملین ڈالر سے زیادہ مختص کرنے والی ہیں۔ یہ ایک جامع ڈیجیٹل تبدیلی کے ایجنڈے کی طرف ملک کی مہم کی عکاسی کرتا ہے۔

...indianexpress.com/article/technology/...
...pib.gov.in/PressReleseDetai...
...indiaai.gov.in/article/six-interesting-indian...

بھارت میں اے آئی کا مسلسل عروج

خود مختار ایجنٹس جیسی اے آئی سے چلنے والی ٹیکنالوجیز کا فائدہ اٹھاکر، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار پیمانے کے موثر طریقے کھول رہے ہیں، کسٹمرز کے ذاتی تجربات فراہم کررہے ہیں اور بیک آفس آپریشنز کو بہتر بنارہے ہیں۔ سیلز فورس کی ایک رپورٹ کے مطابق، بھارت میں اے آئی استعمال کرنے والے 78 فیصد چھوٹے اور ایس ایم بیز نے آمدنی میں اضافے کی اطلاع دی ہے۔ سروے میں شامل 93 فیصد بھارتیہ ایس ایم بیز نے کہا کہ اے آئی نے آمدنی بڑھانے میں مدد کی ہے۔

16https:// ...om/assets/pdf/ISR_Report_2024
17https:// ...enai-ecosystem-soars-with-6
18https:// ddnews.gov.in/en/80- ...-report
19https:// ...responsible-ai-models-public...

بھارت میں اے آئی مارکیٹ کی نمو

بھارت میں اے آئی مارکیٹ تیزی سے ترقی کا سامنا کررہی ہے، جیسا کہ نیسکام، بی سی جی رپورٹ 2024 میں روشنی ڈالی گئی ہے۔ اے آئی مارکیٹ 25-35 فیصد کے سی اے جی آر پر ترقی کرے گی، جدت طرازی اور ملازمت کے مواقع پیدا کرنے پر زور دے گی۔ جب کہ اے آئی معمول کے کاموں کو خودکار کرتا ہے، یہ ڈیٹا سائنس، مشین لرننگ، اور اے آئی سے چلنے والی ایپلی کیشنز میں ملازمت کے نئے مواقع پیدا کرتا ہے۔

ایکسلریٹرز کا بڑھتا ہوا نیٹ ورک

ہندوستان 520 سے زائد ٹیک انکیوبیٹرز اور ایکسلریٹرز کا گھر ہے۔ بھارت کے پاس دنیا میں فعال پروگراموں کی تیسری سب سے بڑی تعداد ہے، جس میں بھارتیہ اسٹارٹ اپس کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے پچھلے پانچ سالوں میں 42 فیصد پروگرام ترتیب دیے گئے ہیں۔

ٹی ہب میتھ جیسے ایکسلریٹرز اے آئی سٹارٹ اپس کو پروڈکٹ کی ترقی، کاروباری حکمت عملی، اور اسکیلنگ پر اہم رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، 2024 کے ابتدائی مہینوں میں، میتھ کے پاس 60 سے زیادہ اسٹارٹ اپ تھے، اور ان میں سے پانچ فنڈنگ کے لیے زیر بحث ہیں۔

☆☆☆☆

20https:// ...com/tech/artificial-intelligence/78
21https:// ...al-ai-talent-and-skill-penetration
...al-leader-in-artificial-intelligence...

اودھ نامہ

کہاں جائیں، کیا کریں

تعلق خواہ کسی بھی مذہب یا نسل سے ہو لیکن اگر کوئی حد سے زیادہ تنگ دل یا سنگ دل ہو جائے تو اس سے کہا جاتا ہے کہ بھیا، کچھ تو رحم کر، کچھ تو دیا دھرم رکھو، لیکن یہاں دھرم کی تجارت کرنے والے حضرات کا اور ان کی پوری جماعت کا نہ رحم سے کوئی واسطہ دکھتا ہے، نہ دھرم سے۔ ہاں، دیا دھرم سے بھی نہیں۔ شرم ولحاظ تو وہ تبھی چھوڑ بیٹھے تھے جب چیختے چلاتے، 'اب بھی جس کا خون نہ کھولا...' جیسے نعرے لگاتے، دھمکاتے، بھڑکاتے اور اکساتے پھر رہے تھے لیکن تب دکھاوے کے لیے ہی سہی، دیا دھرم کا کچھ بھرم قائم رکھتے تھے۔ اب اس سے بھی ناطہ توڑ بیٹھے ہیں۔ ایسے اکڑے ہیں کہ ان میں رحم کا خیال تک نہیں آتا۔ پھر نعرے تبدیل ہوئے اور گولی مارو سالوں کو۔ ٹھنک دو جیسے نعرے سامنے آئے، اور اب بٹو گے تو کٹو گے جیسا معنی خیز نعرہ سامنے آیا۔ اس لیے کوئی اپنا ہو یا پرایا، اور اس کی کتنی ہی بدحالی ہورہی ہو، انہیں اس سے ہمدردی نہیں ہوتی۔ وہ اگر ہمدردی مانگنے لگے تو الٹا اس پر برسنے اور اس کے زخموں پر نمک چھڑکنے لگتے ہیں۔ سنتے تو بہت پہلے سے آئے ہیں کہ اقتدار آہستہ آہستہ تمام انسانی اوصاف کو ختم کر دیتا ہے، آخر گجرات میں کیا ہوا تھا اور کس نے کیا تھا۔ انصاف مانگنے والی ذکیہ جعفری اپنے حق کے لئے لڑتی لڑتی دنیا سے رخصت ہوگئیں۔۔۔ بلقیس بانو کے ساتھ کیا ہوا تھا کس نے کیا تھا، کس مذہب اور کس برادری کے لوگ تھے۔ کیا انکا کوئی مذہب بھی تھا۔ مگر ایک جنونی کیفیت میں وہ سب کر گزرے جس نے پوری انسانیت کو شرمندہ کر دیا۔ پھر شروع ہوا ان حیوانوں کو بچانے کا اس سے بھی گندا سیاسی کھیل۔ بڑی تگ ودو کے بعد وہ جب قانونی شکنجے میں آئے تو انھیں قانونی حدود سے اوپر جاتے ہوئے چھوڑ دیا گیا۔ اور جب وہ چھوٹے تو ان درندوں کا جگہ جگہ خیر مقدم بھی کیا گیا۔ وہ تو کہئے کہ ابھی بھارت م یں کچھ انسانیت نواز لوگ زندہ ہیں جن کی بھرپور کوشش کے بعد ان کمبختوں کو دوبارہ جیل بھیجا گیا۔ یہ بھی تاریخ میں شائید پہلی بار ہوا ہوگا کہ اتنے لوگوں کو سزا مکمل ہونے سے پہلے چھوڑا گیا اور عدالت عظمی نے انھی پکڑوا کر جیل بھیجا۔ اب ان کی باہر آنے کی کوئی سبیل فی الحال نہین ہے۔

اپنے خوابوں اور آرزوؤں کی تکمیل کی غرض سے اگر کوئی اپنا گھر بار یا کھیت کھلیان وغیرہ بیچ کر یا قرض لے کر جیسے تیسے سات سمندر پار چلا جائے، ہاں ہاں، امریکہ، یہ سوچ کر کہ وہاں ہڈیاں توڑنے سے شاید اس کے دن بدل جائیں، لیکن وہاں نئے جال میں پھنس" جائے، اسے اجنبی کہہ کر دھتکار دیا جائے، ہتھکڑی، بیڑی اور زنجیر میں جکڑ کر سنگین مجرموں کی طرح واپس بھیج دیا جائے، تو بھی انسان کے بھیس میں گھومنے والے یہ غیر انسانی مخلوق ترس نہیں کھاتے۔ یہ سوچ کر بھی نہیں کہ انھی جیسے لوگوں کی بدولت ان کے بھائی بند تخت پر بیٹھے ہیں۔ انھی کی اکڑ، فرض ناشناسی اور وعدہ خلافیوں کے سبب اس کا یہ حال ہوا ہے کہ اسے سمجھ میں نہیں آتا کہ کرے تو کیا کرے۔ بیچارہ ملک میں بھی 'مودی مودی' کر کے تھک گیا اور پردیس میں بھی۔ کیا حیرت کہ ایسے میں اسے تلسی داس کے زمانے کی تکرار ہوتی نظر آتی ہے، جب 'جیون گزارنے کے وسائل نہ رکھنے والے لوگ سوچ وفکر میں ڈوبے ایک دوسرے سے کہتے تھے کہ کہاں جائیں، کیا کریں؟'

افسوس کا مقام ہے یا حیرت کا کہ ایک طرف ہم وجے مالیہ اور نیرو مودی جیسے اربوں کی خرد برد کر بھاگنے والوں کو ملک واپس نہیں لا پا رہے، تو دوسری طرف بے شمار ارب پتیوں کو بھی یہ ملک رہنے لائق نہیں لگتا۔ وہ ملک چھوڑ کر جا رہے ہیں، اور دوسری طرف بے بس لوگ بھی بیرون ملک جانے کے لیے کوئی بھی خطرہ مول لے رہے ہیں۔ حالانکہ وہ کئی بار ان کو ووٹ دے چکا ہے جنہوں نے پندرہ لاکھ کے سبز باغ دکھائے تھے۔ وہ دیکھتا ہے کہ سبز باغ دکھانے والوں نے بے شرمی کو بے رحمی کی انتہا تک پہنچا دیا ہے، تو سوچتا ہے، کون جانے، وہ اسے بھی اپنا و کاس کہتے ہوں۔

اطلاع کے مطابق پچھلے دنوں امرتسر میں امریکی فوج کے جہاز سے اترا ایک شخص ایک اور آدمی کو ساتھ لے کر ان 'عظیم المرتبت' کی خدمت میں پہنچا۔ ملاقات کیا، فریاد کرنے۔ بتانے کہ بس جانا، دھتکارا جانا اور واپس بھیج دیا جانا ہی اس کے حصے میں آیا۔ اور کچھ بچا ہی نہیں۔ ساری جمع پونجی ختم ہوگئی۔ پہلے دلالوں نے مارا، پھر 'ان کے دوست' نے۔ تب تک اس کی ہتھکڑیاں کھول دی گئی تھیں لیکن اس کے بدن پر ان کے رگڑ کے نشانات باقی تھے۔ وہ انہیں 'عظیم المرتبت' کو دکھانا چاہتا تھا، لیکن جیسے ہی اس نے اپنے کپڑے ہٹانے چاہے، وہ بھڑک پڑے۔ کیا سوچا تھا، وہاں تمہاری آرتی اتاری جائے گی؟ اس رویے کی تو اس نے توقع بھی نہیں کی تھی! سو وہ تھوڑا ترکی بہ ترکی بولا، 'اتاری جاتی حضور۔ ضرور اتاری جاتی آرتی۔ پوجا بھی کی جاتی۔ بشرطیکہ آپ دنیا بھر کے سرمایہ کاروں کے سامنے گڑگڑانے اور ان کی آرتی اتارنے سے بچا کچھ وقت اپنے شہریوں یا جنہیں آپ شہری نہیں سمجھتے، تب ہم گنوار وہاں جاتے ہی کیوں؟ اس کا یہ 'گستاخی' کرنا تھا کہ وہ آپے سے باہر ہوگئے۔ چلا کر بولے، 'بس، بہت ہوا۔ چپ ہو جا اب۔ آگے ایک بھی لفظ بولا تو تجھے پتہ چل جائے گا کہ ہم نے ملک میں اتنی جیلیں کیوں بنا رکھی ہیں۔ ساتھ آیا آدمی بغیر کچھ کہے سب کچھ سمجھ گیا۔ ڈرتے ڈرتے وہ اسے ان کی نظروں سے دور لے گیا اور فٹ پاتھ کے کنارے ایک اونچے چبوترے پر بٹھا کر بولا: "یہ کہاں لے آئے تھے مجھے۔

☆☆☆☆☆

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلیکیشن 55بی، وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

سلطان الواعظین رحمۃ اللہ علیہ

مولانا سید علی ہاشم عابدی

چودہویں صدی ہجری کے معروف شیعہ عالم، محقق، خطیب اور واعظ جناب علامہ سید محمد سلطان الواعظین رحمۃ اللہ علیہ سن 1314 ہجری کو تہران میں پیدا ہوئے۔ آپ کا سلسلہ نسب 25 ؍واسطوں سے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے ملتا ہے۔ آپ کے والد ماجد معروف خطیب و واعظ حجۃ الاسلام والمسلمین سید علی اکبر اشرف الواعظین شیرازی رحمۃ اللہ علیہ تھے، جو نہ صرف مومنین بلکہ اپنے زمانے کے علماء و مراجع کرام کے نزدیک بھی محترم تھے جیسے آیت اللہ العظمیٰ میرزا محمد تقی شیرازی، آیت اللہ العظمیٰ سید محمد کاظم طباطبائی یزدی صاحب عروۃ الوثقیٰ، آیت اللہ العظمیٰ آقا سید ابوالحسن اصفہانی و بانی حوزہ علمیہ قم مقدس آیت اللہ العظمیٰ شیخ عبدالکریم حائری رحمۃ اللہ علیہم۔ جب جناب اشرف الواعظین رحمۃ اللہ علیہ نے رحلت فرمائی تو آیت اللہ العظمیٰ شیخ عبدالکریم حائری رحمۃ اللہ علیہ نے حوزہ علمیہ میں اعلان تعطیل کیا اور حضرت معصومہ سلام اللہ علیہا کے روضہ مبارک میں مجلس ترحیم منعقد کی۔

جناب علامہ سید محمد موسوی سلطان الواعظین رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے والد ماجد جناب سید علی اکبر اشرف الواعظین شیرازی رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے زانوئے ادب تہہ کر کے اپنی تعلیم کا آغاز کیا، ابتدائی تعلیم تہران میں واقع مدرسہ پامنار میں حاصل کی اور 12 ؍برس کی عمر (1326 ہجری) میں اپنے والد ماجد کے ہمراہ کربلائے معلی تشریف لے گئے، حضرت ابوعبداللہ امام حسین علیہ السلام کے جوار میں قیام کیا اور حصول تعلیم میں مصروف ہو گئے۔ حوزہ علمیہ کربلائے معلی میں آپ نے آیۃ اللہ فاضل مرندی رحمۃ اللہ علیہ اور آیۃ اللہ شہرستانی رحمۃ اللہ علیہ جیسے بزرگ علماء سے کسب فیض کیا اور واپس تہران تشریف لے آئے۔

والد ماجد کے انتقال کے بعد سن 1351 ہجری میں قم مقدس تشریف لے گئے اور آیۃ اللہ العظمیٰ شیخ عبدالکریم حائری رحمۃ اللہ علیہ (بانی حوزہ علمیہ قم)، آیۃ اللہ العظمیٰ سید محمد حجت کوہ کمری رحمۃ اللہ علیہ (بانی مدرسہ حجتیہ قم)، آیۃ اللہ العظمیٰ سید محمد تقی خوانساری رحمۃ اللہ علیہ اور آیۃ اللہ العظمیٰ محمد علی شاہ آبادی رحمۃ اللہ علیہ سے کسب فیض کیا۔

اگرچہ علامہ سید محمد سلطان الواعظین رحمۃ اللہ علیہ کی عمر مبارک کا زیادہ حصہ تبلیغ و موعظہ میں گذرا لیکن اس کے باوجود آپ نے تحقیق، تالیف و تصنیف کے میدان میں بھی نمایاں کارنامے انجام دیئے۔ آپ کے مطبوعہ آثار میں "شب ہائے پیشاور"، "گروہ رستگاران"، "صد مقالہ سلطانی" سرفہرست ہیں اسی طرح کچھ غیر مطبوعہ علمی آثار بھی موجود ہیں۔

شب ہائے پیشاور: پیشاور میں سلطان الواعظین رحمۃ اللہ علیہ نے دس راتوں میں جو مذہب اہلبیت علیہم السلام کی حقانیت کے سلسلہ میں مناظرہ کیا کہ جس کے اختتام پر کچھ لوگوں نے مذہب اہلبیت علیہم السلام کو قبول کیا، اسی مناظرہ کو بعد میں کتابی شکل دی گئی جو آج بھی حق کی جستجو کرنے والوں کے لئے مشعل راہ ہے اور بہت سے لوگوں نے اس کتاب کو پڑھ کر مذہب حق قبول کیا۔

واضح رہے پیشاور میں منعقد مناظرہ میں سلطان الواعظین رحمۃ اللہ علیہ کے اصحاب میں ایک اہم شخصیت فیلسوف عصر علامہ سید عدیل اختر زیدی رحمۃ اللہ علیہ تھے جو بانی تنظیم المکاتب خطیب اعظم مولانا سید غلام عسکری طاب ثراہ کے استاد و مربی تھے۔

علامہ سید محمد سلطان الواعظین رحمۃ اللہ علیہ نے مختلف ممالک جیسے مصر، سوریہ، لبنان، اردن، فلسطین اور ہندوستان کا سفر کیا، جب آپ ہندوستان تشریف لائے تو دہلی میں آنجہانی مہاتما گاندھی سے بھی ملاقات ہوئی اور اسی سفر میں پیشاور کا تاریخی مناظرہ بھی انجام پایا۔

علامہ سید محمد سلطان الواعظین رحمۃ اللہ علیہ شریف النفس، بلند ہمت و ارادہ اور عفیف شخصیت تھے، آپ محبت اہلبیت علیہم السلام سے سرشار تھے اور اسی کی ترویج میں اپنی بابرکت زندگی بسر کی، آپ کو امیر المومنین علیہ السلام سے خاص عشق تھا جو آپ کی تمام کتابوں میں عیاں ہے، آپ فرماتے تھے کہ "اگر شیعوں کی ساری کتابیں ختم کر دی جائیں تب بھی میں اہل سنت کی کتابوں سے امیر المومنین علیہ السلام کی بلا فصل ولایت کو ثابت کردوں گا۔" منقول ہے کہ زندگی کے آخری ایام میں سلطان الواعظین رحمۃ اللہ علیہ شدید قلبی بیماری کا شکار ہوئے اور انہیں علاج کی بے حد ضرورت تھی۔ تہران کے ایک صاحب ثروت یہودی کہ جسکی آپ کے فرزند سے آشنائی تھی اس نے ایک بلینک چیک علاج کے لئے بھجوایا جسے آپ نے یہ کہتے ہوئے واپس کردیا کہ پوری زندگی ذکر حسین علیہ السلام میں گذاری ہے اور اب ایک یہودی سے اپنا علاج کراؤں۔

سلطان الواعظین رحمۃ اللہ علیہ زندگی کے آخری دس برسوں اس قدر مریض تھے کہ آپ خانہ نشین ہو گئے۔ آخر 17 ؍شعبان المعظم یا 20 ؍شعبان المعظم 1391 ہجری کو آپ کا تہران میں انتقال ہوا اور حرم اہلبیت قم مقدس کے قبرستان ابوحسین میں سپرد خاک ہوئے۔

☆☆☆☆☆

غالب کے ایک شعر کی تفہیم

ڈاکٹر شوکت محمود شوکتؔ

اسد اللہ خان غالب (پ: ۲۷ دسمبر، ۱۷۹۷ء م: ۱۵ فروری، ۱۸۶۹ء) اردو اور فارسی کے ایک عالم گیر شہرت یافتہ شاعر، ادیب، مزاح نگار اور مکتوب نگار تھے۔ آپ کا شعری سرمایہ (جو کہ اردو اور فارسی زبانوں میں دستیاب ہے) اپنے اندر وہ تہ داری اور مفاہیم رکھتا ہے کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کے اردو دیوان کی سو سے زائد شروح لکھی جا چکی ہیں۔ جن میں سے کچھ شروح مکمل، کچھ جزوی اور کچھ ردیف وار شروح شامل ہیں۔ بہرحال، ان تمام شروع کے بالاستیعاب مطالعے سے ایک بات ضرور مترشح ہوتی ہے کہ غالب کی شاعری جہاں اپنے اندر استفہامیہ لہجہ رکھتی ہے وہاں انسانی نفسیات سے بھی مکمل طور پر مملو نظر آتی ہے۔ چاہے، آپ کی وہ شاعری فارسیت زدہ ہے یا سلامت کا مرقع، مگر سطحی اور سرسری شاعری اسے ہرگز نہیں کہا جا سکتا۔ آپ کا ایک شعر دیکھیں جس میں کوئی ثقیل لفظ یا ترکیب کا استعمال نہیں ہوئی ہے، مگر اس شعر کے اندر، مفاہیم و مطالب کی ایک دنیا آباد ہے، شعر ملاحظہ ہو:

پوچھتے ہیں وہ کہ غالب کون ہے؟
کوئی بتلاؤ، کہ ہم بتلائیں کیا!

بہ ظاہر، یہ ایک سادہ اور مبنی بر سلاست شعر ہے مگر اپنے اندر یہ شعر بھی وہ تہ داری رکھتا ہے کہ اس کی مختلف تشریحات و توجیہات ہو سکتی ہیں۔ پہلی تشریح، یوں ہو سکتی ہے جیسا کہ شعر کے الفاظ سے ظاہر ہوتا ہے کہ غالب کا محبوب لوگوں سے پوچھ رہا ہے کہ، غالب کون ہے؟ جواب میں غالب کہتا ہے کہ کوئی اسے (میرے محبوب کو) بتائے کہ ہم کون ہیں؟ لیکن، یہ ایک بہت سرسری اور سطحی بات ہوگی۔ اگرچہ! اسی حوالے سے نعمت خان عالی کا ایک فارسی شعر ہے:۔

زمردم یارمی پرسد کہ عالی کیست طالع بیں!
کہ عمرم در محبت رفت و کار آخر رسید اینجا

یعنی، عالیؔ کا محبوب لوگوں سے پوچھ رہا ہے کہ عالیؔ کون ہے؟ جواب میں عالیؔ کہتے ہیں کہ میری ساری عمر اس (محبوب) کی محبت میں گزر گئی اور اس کا انجام یہی ہونا تھا کہ وہ میرے نام ہی سے واقف نہیں ہے۔ غالب کے شعر کی دوسری جہت دیکھیے کہ غالب کا محبوب غالب سے اچھی طرح آشنا ہے مگر، تجاہلِ عارفانہ سے کام لیتے ہوئے کہتا ہے کہ غالب کون ہے؟ یہاں غالب کا محبوب، جان بوجھ کر انجان بننے میں ایک طرف تو غالب کو چھیڑ رہا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ غالب سے حد درجہ بے تکلف ہے جب کہ

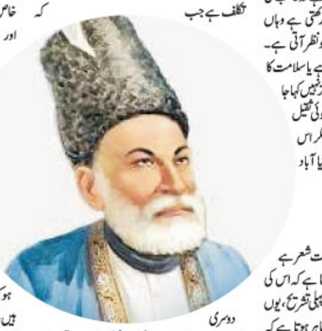

دوسری طرف انجان بننے میں پرانی آشنائی بھی ظاہر ہوتی ہے کہ اب وہ یعنی غالب کا محبوب اور غالب ایک دوسرے سے ناراض ہیں تاہم! دونوں کے درمیان محبت کا سلسلہ کہیں پرانے زمانے میں ضرور رہا ہے۔ جیسا کہ راقم الحروف کا ایک شعر ہے:۔

کہیں ظاہر مراسم ہو نہ جائیں
بدل کر راستہ چلتے نہیں ہیں

غالب کے مذکورہ شعر کی تیسری تشریح دیکھیے، جسے بیخود دہلوی نے کچھ یوں بیان کیا ہے، کہ جب غالب کے محبوب نے محفل میں بیٹھے ہوئے لوگوں سے پوچھا کہ غالب کون ہے؟ تو گویا! غالب پر ایک برق بلا گر پڑی اور گھبرا کر بزم میں بیٹھے ہوئے لوگوں سے مخاطب ہو کر کہا! خدا کے لیے بتا دو کہ میں کون ہوں؟ اور یہ بھی بتا دو کہ میں اپنے محبوب کی اس بے اعتنائی کا کیا جواب دوں؟

بہرحال! مذکورہ تشریحات عام سی ہیں اور غالب کے نزدیک اس شعر میں عام سی بات نہیں بل کہ ضرور کوئی خاص بات ہی بیان کی گئی ہے۔ اب ہم اس خاص نکتے اور بات کو تلاش کرتے ہوئے مذکورہ شعر کی دو اور تشریحات پیش کرتے ہیں۔

پہلی تشریح یوں ہو سکتی ہے کہ غالب اور ان کا محبوب لڑ پڑے ہیں اس (محبوب) نے غالب کو زمین پر گرا دیا ہے اور اب وہ غالب کے چھاتی پر بیٹھ کر بانگ دہل کہہ رہا ہے، اب بتاؤ! کہ غالب کون ہے؟ تم تو اب مغلوب ہو لیکن، غالب نیچے لیٹے ہوئے آواز لگاتا ہے کہ کوئی بتلاؤ کہ ہم کیا بتلائیں؟ کیوں کہ ہم تو اب بھی غالب ہیں۔

اب اس شعر تشریح طلب کی دوسری تشریح ملاحظہ ہو کہ غالب اور ان کا محبوب کسی کمرے میں بیٹھے ہوئے ہیں، باہر کسی نے دروازے پر دستک دی، تو غالب کا محبوب گھبرا کر کہتا ہے کہ غالب کون ہے؟ یعنی، اے غالب! باہر دروازے پر کون کھڑا ہے؟ جواب میں غالب زور سے آواز لگاتے ہیں کہ دروازے پر جو بھی موجود ہے وہ اپنا نام بتائے کیوں کہ ہم کس طرح اندر کمرے میں رہتے ہوئے بتا سکتے ہیں کہ باہر کون صاحب/ صاحبہ ہیں؟

بہرحال! غالب کی شاعری، نہ صرف پہلودار ہے بل کہ اپنے اندر تہ داری اور کئی مفاہیم و مطالب اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آدم خور بھول بھلیاں

رئیس صِدّیقی

آدم خور بھول بھلّیاں! جی ہاں بھول بھلّیاں!! میں لکھنؤ کی بھول بھلّیاں کی بات نہیں کر رہا ہوں بلکہ اُس بھول بھلّیاں کے بارے میں بتانے جا رہا ہوں جو آج سے لگ بھگ تین ہزار سال قبل، جزیرہ کوپٹ کے نزدیک بنی ہوئی تھی۔ اس بھول بھلیاں میں ایک آدم خور جانور 'مینوٹور' رہتا تھا۔ اسکے سر پر جنگلی بھینس کی طرح نکیلی، لمبی اور مظبوط دھار دار سینگیں تھیں، جسم دریائی گھوڑے کی طرح بھاری اور دانت شیر کی طرح تیز تھے۔

مینوٹور" سے ایک قدیم یونانی لوک کہانی جڑی ہوئی ہے، جو اس طرح ہے:

ایک بار کا ذکر ہے کہ جزیرہ کوپٹ کے ظالم حاکم "مینوس" کے بیٹے کا یونان جانا ہوا اور وہ کسی وجہ سے وہیں قتل کر دیا گیا۔

اُس وقت یونان کا بادشاہ بہت کمزور تھا۔ اس لئے مینوس نے اس کی کمزوری کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے اسے اس شرط پر معاف کیا کہ وہ ہر سال، بارہ نوجوان لڑکے لڑکیاں مینوٹور آدم خور جانور پر بھینٹ چڑھانے کے لئے بھیجا کرے گا۔

مرتا کیا نہ کرتا۔ اُس نے یہ شرط منظور کر لی اور شرط کے مطابق، وہ ہر سال بارہ معصوم لڑکے لڑکیوں کو موت کے حوالے کرتا رہا۔

یونان کے بادشاہ کا ایک بیٹا بھی تھا۔ جب وہ جوان ہوا تو اس کو اس بے جا اور ظالمانہ شرط کا علم ہوا اور اسے اس بات سے بہت دکھ ہوا۔ لہٰذا بہادر شہزادہ نے اسی وقت آدم خور مینوٹور کو قتل کرنے کا عزم کیا اور اپنے والد بادشاہ سے آیندہ کھیپ میں جانے کا اصرار کیا۔

پہلے تو بادشاہ اپنے شہزادہ کی اس ضد پر راضی نہ ہوا لیکن آخر کار اسے اپنے اکلوتے بیٹے کی ضد ماننی پڑی۔

مقررہ وقت پر، شہزادہ اپنے گیارہ ساتھیوں کے ساتھ، جزیرہ کوپٹ کے حاکم کے سامنے حاضر ہوا۔

اس وقت دربار میں حاکم کی بیٹی بھی ایک عالی شان کرسی پر رونق افروز تھی۔

شہزادی بھی یہ ظلم دیکھ کر اُکتا چکی تھی اور اس نے اس باہمت اور نڈر شہزادہ کی مدد کرنے کا فیصلہ کیا۔

چونکہ شہزادہ یہ بات اچھی طرح جانتا تھا کہ وہ لوگ آدم خور کے پاس ایک ایک کر کے بھیجے جائیں گے، اس لئے اس نے حاکم سے گذارش کی کہ سب سے پہلے اسے آدم خور کے حوالے کیا جائے۔

اس کی درخواست منظور کر لی گئی اور وہ قید خانہ میں ڈال دیا گیا۔

جب شہزادے کا آدم خور پر بھینٹ چڑھنے کا وقت قریب آیا تو شہزادی نے اسے رسّی کا ایک گولا دیا اور ہدایت کی کہ جب وہ بھول بھلّیاں میں ڈھکیلا جائے تو وہ اس کا ایک سرا دروازہ سے باندھ دے اور پھر دھیرے دھیرے رسّی کو چھوڑتا ہوا اندر جائے اور جب وہ آدم خور جانور کو قتل کر دے، تو اسی رسّی کے سہارے باہر نکل آئے۔ اندر بہت بدبو ہوگی۔ اس بدبو سے لوگ بے ہوش ہو جاتے ہیں۔ تمہیں اپنی ناک پر کپڑا باندھنا ہوگا۔ آدم خور کے نتھنوں سے بہت ڈراونی آواز نکلتی ہے جسے سن کر اکثر دل کی دھڑکن بند ہو جاتی ہے اور اسکا شکار خود بہ خود مر جاتا ہے۔ اس طرح آدم خور کو آسانی سے شکار مل جاتا ہے۔ تمہیں ان سب باتوں کا خیال رکھنا ہوگا اور موقع ملتے ہی بڑی ہمت اور بہادری سے اسکی گردن پر پے در پے وار کرنا ہوگا۔

شہزادی کہتے کہتے رکی اور پھر ہاتھ بڑھا کر بولی کہ یہ چمکیلی نگ جڑی انگوٹھی پہن لو۔ اسکی چمک سے تم اسے اچھی طرح دیکھ سکو گے۔

جب شہزادہ رات کے وقت آدم خور بھول بھلّیاں کے اندر ڈھکیل دیا گیا تو اس نے شہزادی کی ہدایت کے مطابق عمل کرنا شروع کیا۔

ابھی وہ اندھیری بھول بھلّیاں میں آہستہ آہستہ اپنے قدم بڑھا ہی رہا تھا کہ اسے آدم خور کے سانس لینے کی کرخت آواز سنائی دی۔

اس نے اپنی تلوار میان سے نکالی اور اسکی گردن پر لگا تار کئی وار کر کے اسے قتل کر دیا۔ پھر اسی رسّی کے سہارے وہ باہر آ گیا۔

اس طرح وہ بھول بھلّیاں میں گم ہونے یا بے ہوش ہونے یا آدم خور کا نوالہ بننے سے بچ گیا۔

اس کے بعد شہزادہ اپنے گیارہ ساتھیوں اور ساتھ ہی مینوس کی بیٹی سے شادی کر کے اپنے ملک یونان واپس آیا اور اپنے والد بادشاہ کی خدمت میں سارا واقعہ بیان کیا۔ اس نے شہزادی کی مدد کا بھی تفصیل سے ذکر کیا۔

بادشاہ بہت خوش ہوا۔ اس نے شہزادی سے پوچھا:

بیٹی، تمہاری دانشمندی سے نہ صرف وہ آدم خور درندہ مارا گیا بلکہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے کئی معصوموں کی جان بھی بچ گئی۔

شہزادی نے بہت ادب لیکن اعتماد سے کہا:

بزرگوں کا کہنا ہے کہ ہمیشہ مشکل حالات میں، تدبیر، سوجھ بوجھ، سمجھداری، ہمت اور حوصلہ کام آتا ہے، نہ کہ غصہ اور طاقت!!!

☆☆☆☆☆

ڈاکٹر تابش مہدی کی یاد میں

معصوم مرادآبادی

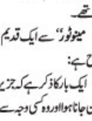

شعروادب کی پاکیزہ شخصیت ڈاکٹر تابش مہدی بھی ہم سے جدا ہو گئے۔ ان کی طبیعت کافی دنوں سے ناساز تھی مگر وہ اپنی ہمت اور مومنانہ صفات کے بل پر بیماریوں کو شکست دے رہے تھے، لیکن یہ سلسلہ زیادہ دنوں تک نہیں چلا اور آخر 22 جنوری 2025 کی صبح انھوں نے دہلی کے ایک اسپتال میں داعی اجل کو لبیک کہا۔ ان کے انتقال کی خبر جہاں جہاں تک پہنچی وہاں لوگوں نے اس پر رنج وغم کا اظہار ہی نہیں بلکہ علم وادب کی دنیا میں اندھیرے کے بڑھنے کا احساس بھی کیا۔ ایک ایسے دور میں جبکہ شاعروں کے مقابلے میں متشاعروں کی بن آئی ہے اور اہل علم وفن کی بجائے جوڑ توڑ کرنے والوں کو مسندیں عطا کی جا رہی ہیں، ڈاکٹر تابش مہدی کی شخصیت ایک جزیرے کی مانند تھی۔ وہ اپنی تمام تر علمی و ادبی صلاحیتوں کے ساتھ ایک گوشے میں بیٹھ کر تماشائے اہل کرم دیکھ رہے تھے۔ انھوں نے شہرت، دولت یا رتبہ حاصل کرنے کے لیے ان اعلیٰ معیاروں سے کبھی کوئی سمجھوتہ نہیں کیا، جنھیں انھوں نے ابتدائی زندگی میں اپنا لیا تھا۔ وہ اپنے قلندرانہ اوصاف کے ساتھ شعروادب کی دنیا میں زندہ رہے۔ بقول خود

خطا میں نے کوئی بھاری نہیں کی
امیر شہر سے یاری نہیں کی
کسی منصب کسی عہدے کی خاطر
کوئی تدبیر بازاری نہیں کی

تابش مہدی کے ظاہر وباطن میں کوئی فرق نہیں تھا۔ انھوں نے کبھی دوہری زندگی کو منہ نہیں لگایا اور ہمیشہ صراط مستقیم کو ہی پیش نظر رکھا۔ کوئی دنیاوی منفعت اور ترقی ان کا مطمح نظر نہیں رہی۔ وہ ساری عمر چھوٹے چھوٹے اور گمنام اداروں کی آبیاری کرتے رہے اور کبھی بڑے اداروں سے وابستہ ہو کر اپنا مصنوعی قد بلند کرنے کی کوشش نہیں کی۔ ان کی شاعری ہی نہیں بلکہ وضع قطع اور بود وباش بھی پوری طرح اعلیٰ انسانی اور اخلاقی سانچوں میں ڈھلی ہوئی تھی۔ انھوں نے کبھی اپنے بنیادی مشرب سے انحراف نہیں کیا اور سستی شہرت سے دور بھاگتے رہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی موت کے بعد ہی بیشتر لوگوں کو یہ علم ہو سکا کہ انھوں نے کتنی اہم علمی اور ادبی خدمات انجام دیں۔ انھوں نے نہ تو دوسروں کی طرح اپنے علم کی نمائش کی اور نہ ہی کسی کو اپنی مدح سرائی پر مجبور کیا۔ انھوں نے سیکڑوں آدمیوں کی ذہنی تربیت کر کے انھیں انسان بنایا۔

ڈاکٹر تابش مہدی سے میری ملاقاتیں کم ہی ہوتی تھیں، لیکن جب بھی ملتے تو بڑی شفقت اور محبت کا سلوک کرتے تھے۔ مجھے یوں محسوس ہوتا تھا کہ میں ہمہ وقت ان کی دعاؤں میں شامل ہوں۔ انتقال سے دو ماہ قبل انھوں نے بستر علالت سے مجھے جو مختصر خط لکھا تھا، وہ ان کے مشفقانہ اور محبانہ کردار کا ثبوت ہے۔ یہ خط انھوں نے معروف شاعر رفعت سروش پر میرا ایک مضمون پڑھ کر لکھا تھا۔ میں نے اس خط کے جواب میں اظہار تشکر کرتے ہوئے ان سے جلد ہی ملاقات کی خواہش ظاہر کی تھی۔ ایک دن اس مقصد سے اوکھلا پہنچ کر فون بھی کیا، لیکن دیر تک گھنٹی بجتی رہی اور میں مایوس واپس آیا۔ انھوں نے مجھے جو خط لکھا تھا، اسے یہاں نقل کرنا چاہتا ہوں۔ ملاحظہ فرمائیں۔

"برادر مکرم معصوم صاحب
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج مشفقی و ممدوحی رفعت سروش مرحوم کی تاریخ وفات سے متعلق آپ کی مختصر مگر پر مغز تحریر پڑھی۔ آپ کی اس نوعیت کی تحریریں 'علم وکتاب' گروپ اور دوسرے ذرائع سے مستقل نگاہ سے گزرتی رہتی ہیں۔ بہت اچھی لگتی ہیں۔ آپ کی درازی عمر اور دونوں جہان کی ترقی درجات کے لیے دل سے دعا نکلتی ہے۔ یہ تمنا رہ رہ کر ابھرتی ہے کہ آپ مجھ سے بہت بعد تک اس دنیا میں رہیں۔ اس میں میری غرض بھی شامل ہے۔

آپ سے ملاقات کا اشتیاق ہے۔ دیکھئے کب تکمیل کو پہنچتا ہے۔ والسلام

طالب دعا، آپ کا اپنا
تابش مہدی
یکم دسمبر 2024"

انھوں نے اس خط میں مجھے اپنے بہت بعد تک زندہ رہنے کی جو دعا دی ہے، اس کا مفہوم آپ سمجھ سکتے ہیں۔ میں اس کا اہل تو نہیں تھا کہ ان جیسی بلند شخصیت پر قلم اٹھاؤں، لیکن میرے اوپر ان کا یہ حق ضرور تھا کہ میں انھیں ان کے شایان شان خراج عقیدت پیش کروں۔ یہ الفاظ اسی تقاضے کے تحت لکھے جا رہے ہیں۔

جس وقت مجھے ان کے انتقال کی خبر ملی تو میں مدینہ منورہ میں اسی روزہ رسولؐ کے روبرو تھا، جس کو محور میں رکھ کر انھوں نے نعتیہ شاعری کا جہاں آباد کیا تھا۔ یوں تو وہ ادب کی سبھی اصناف میں طاق تھے، لیکن ان کی نعتیں لوگوں کے دلوں پر براہ راست اثر کرتی تھیں۔ وہ جب بہترین ترنم کے ساتھ نعت سناتے تو لوگوں کو اپنے کانوں میں شہد کے گھلنے کا احساس ہوتا تھا اور ان سے بار بار سننے کی فرمائش کی جاتی تھی۔ ان کے ترنم میں بھی ایک خاص قسم کا سوز اور ساز تھا۔

پئے ذکر نبی میں لب جو کھولوں
زباں کو مشک سے عنبر سے دھولوں
سناؤں نعت اہل بزم تم کو
تمہارے کان میں بھی شہد گھولوں

بلاشبہ ان کی زبان مشک اور عنبر سے دھلی ہوئی تھی اور وہ سامعین کے کانوں میں شہد گھولتے تھے۔ وہ بہترین زبان داں اور اس کی باریکیوں کے شناور تھے۔ ان کو اردو زبان پر جو قدرت حاصل تھی، وہ ہمارے عہد کے بہت کم شاعروں و ادیبوں کو حاصل ہے۔ پروفیسر محسن عثمانی نے انھیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے درست ہی لکھا ہے کہ

"وہ فن قرات کے ایک ممتاز عالم تھے اور اسی کے ساتھ زبان وادب پر ان کو غیر معمولی قدرت حاصل تھی۔ صحیح لفظ کیا ہے اور لفظ کا املا کیا ہے؟ ان چیزوں پر انھیں ماہرانہ قدرت حاصل تھی۔ کسی لفظ کا صحیح استعمال کیا ہونا چاہئے اور لوگ لکھنے میں کیا کیا غلطیاں کرتے ہیں، اس کا جاننے والا اور بتانے والا رخصت ہو گیا۔ اچھے اچھے صاحب قلم ڈاکٹر تابش مہدی سے مشورہ کرتے تھے۔ الفاظ اور جملوں کی بناوٹ کے بارے میں ان کی رائے جاننا چاہتے تھے۔" (روزنامہ 'انقلاب' نئی دہلی، 26/ دسمبر 2025)

ڈاکٹر تابش مہدی منفرد لب و لہجے کے شاعر تھے، لیکن شاعری کی دنیا میں ان کی وہ پوچھ گچھ نہیں تھی جو آج کے سطحی شاعروں کی ہوتی ہے، ہوتی بھی کیوں کہ انھوں نے شاعری کے اعلیٰ معیاروں سے کبھی کوئی سمجھوتہ نہیں کیا اور ہمیشہ اس کا آہنگ بلند رکھا۔ کسی توڑ جوڑ اور تگڑم کے بغیر انھوں نے شعروادب کی دنیا میں اپنا سکہ چلایا اور ان دلوں پر حکمرانی کی جو محبت کے لیے مخصوص ہوتے ہیں۔ انھوں نے 1970 کی دہائی میں جب دنیائے شعر وسخن میں قدم رکھا تھا، اس وقت نشور واحدی، خاموش غازی پوری اور مبکیش غازی پوری جیسے شاعروں کے عروج کا زمانہ تھا، جن سے سامعین متاثر ہوتے تھے اور بہت کچھ سیکھتے تھے، لیکن اس کے بعد کچھ یوں ہوا کہ شعراء سامعین کی سطح پر آ کر اپنا کلام پیش کرنے لگے۔ یعنی پہلے شعراء سامعین کی ذہنی اور شعوری تربیت کرتے تھے لیکن اس کے بعد معاملہ برعکس ہو گیا۔

تابش مہدی نے اپنی زندگی میں پچاس سے زائد کتابیں تخلیق کیں۔ ان میں بیشتر تحقیق، تنقید، تصوف، تاریخ اور شاعری پر ہیں۔ ان کا سب سے بڑا وصف حمدیہ اور نعتیہ شاعری تھا۔ ان کے 13/ شعری مجموعوں میں چھ مجموعے نعتیہ شاعری پر ہیں۔ انھیں اس بات کا گلہ تھا کہ ہندوستان میں حمدیہ اور نعتیہ شاعری کو اہمیت نہیں ملی، لیکن پڑوسی ملک میں ایسا نہیں ہوا۔ انھوں نے ایک انٹرویو کے دوران کہا تھا کہ آج شاعری کی قدردانی پوری دنیا میں ہو رہی ہے۔ بیرونی ملکوں میں لوگ شاعری کی سطح پر شعر سنتے ہیں، لیکن ہندوستان کا المیہ یہ ہے کہ یہاں سامعین شعراء کو اپنی سطح پر لانا چاہتے ہیں۔ وہ آن لائن مشاعروں کو بھی اردو کے حق میں مضر سمجھتے تھے۔

تابش مہدی کی شخصیت پوری طرح اسلام کے سانچے میں ڈھلی ہوئی تھی۔ وہ ادب اسلامی کے پیروکار تھے۔ مقصدی ادب اور تعمیری شاعری کے ذریعہ انھوں نے اپنا علمی وادبی سفر پورا کیا۔ یہ کیسا المیہ ہے کہ ہم ایسے لوگوں کی ان کی زندگی میں قدر نہیں کرتے جو صراط مستقیم پر چلتے ہیں اور اپنی راہیں تبدیل نہیں کرتے۔ عقیدہ صنفی کے ساتھ زندہ رہنا واقعی اس دور میں بڑے جگرے کا کام ہے اور یہ کام وہی لوگ انجام دے سکتے ہیں، جن کی فکر سلامت ہو اور جو دنیا سے زیادہ دین سے رغبت رکھتے ہوں۔ ان کی عقیدہ صنفی کے حوالے سے چند اشعار پیش کرنا چاہتا ہوں تاکہ آپ کو ان کی قلندرانہ صفات کا اندازہ ہو سکے۔

بلا سے مرتبے اونچے نہ رکھنا
کسی دربار سے رشتہ نہ رکھنا
اگر پھولوں کی خواہش ہے تو سن لو
کسی کی راہ میں کانٹے نہ رکھنا
میرے عیبوں کو گنوایا تو سب نے
کسی نے میری غمخواری نہیں کی
میرے شعروں میں کیا تاثیر ہوتی
کبھی میں نے اداکاری نہیں کی

ڈاکٹر تابش مہدی نے اسلامی فکر اور اسلامی اقدار کو اپنی تخلیقی قوتوں کا محور بنایا اور اپنی شعری صلاحیتوں کو فروغ دیا۔ ان کی وضع قطع اور بود وباش پوری طرح اسلامی تعلیمات کے سانچوں میں ڈھلی ہوئی تھی۔ شعروادب کے بارے میں ان کا نقطہ نظر بڑا تعمیری تھا۔ انھوں نے اپنی کتاب "مشک غزالاں" کے دیباچے میں اپنا پورا ادبی منشور خوبصورت پیرائے میں بیان کر دیا ہے۔ یہ کتاب 2014 میں منظر عام پر آئی تھی۔ وہ اعلیٰ ادبی قدروں کے علمبردار تھے اور شعروادب میں کسی 'ازم' کے طرف دار نہیں تھے بلکہ فن کی بالاتری اور اخلاقی وروحانی احساسات پر پر اصرار کرتے تھے۔ وہ لکھتے ہیں:

"میں نے ہمیشہ شاعری میں فن کی بالاتری پر اصرار کیا ہے۔ میں ادب میں یا شاعری میں کسی تعصب، تحرب یا گروہ بندی کا قائل نہیں ہوں۔ میں شاعری یا ادب میں اخلاقی وروحانی احساسات کا احترام کرتا ہوں، لیکن اسے کسی تحریک اور مکتب فکر یا کسی مذہب، تاریخ، فلسفے یا سیاست کے لیے مختص کرنا یا اس کا دم چھلا بنانا میرے نزدیک شعروادب کے ساتھ سراسر ناانصافی ہے۔ میں شاعری میں خیال وفکر کی اہمیت وعظمت کا معترف ہوں، لیکن اس کے ہیئتی حسن کو معنی وخیال کے حسن پر فوقیت دیتا ہوں۔"

سبھی جانتے ہیں کہ ڈاکٹر تابش مہدی کا ذہنی میلان جماعت اسلامی کی طرف تھا، لیکن شعروادب کے معاملے میں وہ قطعی طور پر فن کی بالاتری پر مصر تھے اور یہی ان کے ایک بلند آہنگ فن کار ہونے کی دلیل ہے۔ اس معاملے میں ان کا نقطہ نظر بڑا واضح اور دوٹوک تھا۔ وہ آگے لکھتے ہیں:

"ادب سے جو نظریہ خیر وشر ابھرتا ہے، وہ اس کا اپنا مخصوص نظریہ ہوتا ہے۔ اس کا یہ نظریہ خواہ کسی بھی مذہب یا مکتب فکر سے ہم آہنگ ہو اور ہو بھی سکتا ہے، لیکن اسے کسی کا ترجمان نہیں کہا جا سکتا۔ جب ادب کا رشتہ فطرت کی صداقتوں اور کائنات کے حقائق سے ہے تو ہر دور کے ذہن وفکر پر اس کی حکمرانی رہے گی۔"

موجودہ دور میں ادب کی ناقدری اور زبان وبیان کی سطح پر ہونے والی بے اعتدالیوں اور ناہمواریوں سے بھی وہ خاصے خائف نظر آتے ہیں۔ "مشک غزالاں" کے دیباچے میں وہ آگے چل کر لکھتے ہیں کہ:

"اچھا ادب یا اچھی اور بڑی شاعری وہی ہے، جس میں زبان وبیان کا رکھ رکھاؤ، شعری وادبی قدروں کی پاسداری اور فنی عروض والتزام موجود ہو۔ ادھر گزشتہ کچھ دہائیوں سے شاعری کے نام سے جو چیز پیش کی جا رہی ہے، اس میں اس طرف شدید بے توجہی مل رہی ہے۔ فنی اور فکری دونوں سطحوں پر شاعری کے نام پر غیر شاعری ہو رہی ہے۔ ہماری موجودہ تنقید کا بڑا المیہ یہ ہے کہ ان میں بڑی تعداد ایسے ناقدوں کی ہے جو نہ شاعر یا تخلیق کار ہیں اور نہ انھیں شاعری کے فنی ولسانی آداب معلوم ہیں۔"

ڈاکٹر تابش مہدی نے شعروادب کے بارے میں اپنا جو نقطہ نظر پیش کیا ہے، وہ انھیں ایک بے مثال فن کار کے طور پر پیش کرتا ہے۔ ان کے بلند وبالا ادبی اور شعری نظریات انھیں عظیم فن کاروں کی صف میں شامل کرتے ہیں۔ انھوں نے دل کو جلا کر اندھیروں کو دور کرنے کا ہنر خود ایجاد کیا تھا۔ بقول خود

تمام عمر اندھیروں سے میری جنگ رہی
بجھا چراغ تو دل کو جلا لیا میں نے

☆☆☆☆☆

کانگریس نے سی ای سی کی تقرری کے نوٹیفکیشن پر حکومت کو بنایا نشانہ

نئی دہلی، 18 فروری (یو این آئی) کانگریس نے نئے چیف الیکشن کمشنر (سی ای سی) کی تقرری کے نوٹیفکیشن پر حکومت پر تنقید کرتے ہوئے اسے مرکز کی من مانی قرار دیا اور کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت ہر قدم پر آئین کی روح کو ٹھیس پہنچا رہی ہے پارٹی نے کہا کہ جب بدھ کو سپریم کورٹ میں سی ای سی کی تقرری سے متعلق معاملے کی سماعت ہونے والی ہے تو حکومت کو تقرری کے فیصلے کو ایک دن کے لیے ملتوی کرنے میں کوئی پریشانی نہیں ہونی چاہیے تھی، لیکن وہ آئین کو تباہ کرنے میں لگی ہوئی ہے اور اس لیے ایسے من مانی قدم اٹھا رہی ہے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال نے اس پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا "حکومت نے جلدی میں نصف شب نئے چیف الیکشن کمشنر کی تقرری کے بارے میں نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ یہ ہمارے آئین کی روح کے خلاف ہے اور سپریم کورٹ نے متعدد معاملات میں اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ انتخابی عمل کے تقدس کے لیے سی ای سی کو غیر جانبدار متعلقہ فریق ہونا چاہیے۔ ترمیم شدہ قانون نے سی جے آئی کو سی ای سی سلیکشن پینل سے ہٹا دیا اور حکومت کو سی ای سی کا انتخاب کرنے سے پہلے 19 فروری کو سپریم کورٹ کی سماعت تک انتظار کرنا چاہیے تھا۔ مسٹر وینو گوپال نے کہا "پیر کو جلد بازی میں میٹنگ کرنے اور ایک نئے الیکشن کمیشن کی تقرری کے ان کے فیصلے سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ سپریم کورٹ کی جانچ کو نظر انداز کرنے اور واضح حکم آنے سے پہلے ہی تقرری کرنے کے خواہشمند ہیں۔" "اس طرح کے نفرت انگیز رویے سے صرف ان شبہات کی تصدیق ہوتی ہے جن کا اظہار بہت سے لوگوں نے کیا ہے کہ کس طرح حکمران حکومت انتخابی عمل کو خراب کر رہی ہے اور اپنے فائدے کے لیے قوانین کو موڑ رہی ہے۔ چاہے وہ جعلی ووٹر لسٹیں ہوں، بی جے پی کے حامی پروگرام ہوں، یا ای وی ایم ہیکنگ کے بارے میں خدشات ہوں ۔ اس طرح کے واقعات نے حکومت اور اس کے ذریعہ مقرر کردہ سی ای سی کو گہرے شکوک میں ڈال دیا ہے۔" انہوں نے کہا "جیسا کہ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی نے صحیح کہا، اس فیصلے کو اس وقت تک الگ رکھا جانا چاہیے تھا جب تک کہ سپریم کورٹ اس معاملے پر آئین کے مطابق فیصلہ نہیں کرتی۔ پیر کو وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امت شاہ اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کی موجودگی میں اگلے چیف الیکشن کمشنر کی تقرری کے سلسلے میں ایک میٹنگ ہوئی۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ بدھ کو سپریم کورٹ کے فیصلے تک میٹنگ ملتوی کردی جانی چاہیے لیکن حکومت نے تاخیر شب مسٹر گیانیش کمار کی تقرری کا نوٹیفکیشن جاری کیا۔ مسٹر کمار 1988 بیچ کے کیرالہ کیڈر کے آئی اے ایس افسر ہیں اور گزشتہ مارچ سے الیکشن کمشنر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ سی ای سی راجیو کمار منگل کو ریٹائر ہو رہے ہیں۔

بھگدڑ کے خلاف یوتھ کانگریس کا احتجاج، ریلوے وزیر سے استعفیٰ کا مطالبہ

نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ میں کئی لوگوں کی موت پر گہرے غم وغصے کا اظہار کرتے ہوئے یوتھ کانگریس نے منگل کو یہاں احتجاج کرتے ہوئے اس واقعہ کے لئے ریلوے وزیر اشونی ویشنو کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے مسٹر ویشنو کے فوری استعفیٰ کا مطالبہ کیا۔ یوتھ کانگریس کے ترجمان ورون پانڈے نے یہ جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ احتجاج کرنے والے نوجوانوں نے زبردستی ریلوے منسٹری کی طرف بڑھنے کی کوشش کی، لیکن پولیس کی بھاری تعیناتی کی وجہ سے انہیں آگے بڑھنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ مظاہرین نے وزیر ریلوے کا پتلا نذر آتش کیا اور ان کے استعفے کا مطالبہ کیا۔ اس دوران مظاہرین نے ہاتھوں میں بینرز اور پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جن پر موت کی تعداد نہ چھپاؤ، بھگدڑ نہیں، قتل عام جیسے نعرے لکھے تھے۔ مسٹر پانڈے کے مطابق اس دوران یوتھ کانگریس کے صدر ادے بھانو چب نے احتجاجی نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ بھگدڑ یا حادثہ نہیں ہے بلکہ قتل عام ہے۔ وزیر ریلوے اپنی ذمہ داریاں نبھانے میں ناکام رہے ہیں اس لیے انہیں فوری طور پر مستعفی ہو جانا چاہئے۔ مسٹر چیب نے کہا "ریلوے انتظامیہ کی ناکامی کی وجہ سے وہاں کا منظر خوفناک تھا، سرکاری اعداد وشمار کے مطابق، دم گھٹنے سے 18 افراد ہلاک ہوئے، جن میں نو خواتین، چار مرد اور پانچ بچے شامل تھے۔ عقیدت مندوں کے اس قتل عام کا ذمہ دار کون ہے؟ اتنے بڑے حادثے کے بعد بھی ایک ایسی داستان رقم کی گئی کہ سب کچھ قابو میں ہے۔ جب بھگدڑ میں لوگ مر رہے تھے تو وزیر ریلوے اموات کے اعداد وشمار چھپانے میں مصروف تھے۔ مسٹر ویشنو کو اپنے عہدے پر برقرار رہنے کا کوئی اخلاقی حق نہیں ہے اس لیے انہیں جلد از جلد استعفیٰ دے دینا چاہیے۔ دہلی پردیش یوتھ کانگریس کے صدر اکشے لکرا نے کہا کہ حکومت نے اشتہارات دیے اور لوگوں کو کمبھ میں بلایا۔ ایسے میں جب لوگ کمبھ جا رہے تھے تو ان کی حفاظت کی ذمہ داری پوری نہیں کی گئی۔ عقیدت کے تہوار مہاکمبھ میں جانے کے لیے لوگ حکومت سے توقع رکھتے ہیں کہ ان کے لیے آمدورفت کا مناسب انتظام کیا جائے، پولس انتظامیہ کو تعینات کیا جائے، ہجوم کا انتظام کیا جائے لیکن مودی حکومت یہ تمام انتظامات کرنے میں ناکام رہی ہے۔

دہلی میں وزیر اعلیٰ کی حلف برداری کا وقت تبدیل

عام آدمی پارٹی کا بی جے پی پر طنز

دہلی میں وزیر اعلیٰ کی حلف برداری کی تقریب کا وقت تبدیل کر دیا گیا ہے۔ اب یہ تقریب 20 فروری کو صبح 11 بجے منعقد ہوگی۔ اس سے قبل حلف برداری شام ساڑھے چار بجے طے تھی۔ ذرائع کے مطابق اس تبدیلی کی وجوہات سیاسی اور انتظامی معاملات سے جڑی ہو سکتی ہیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی قانون ساز پارٹی کی میٹنگ 19 فروری کو شام ساڑھے تین بجے ہوگی، جس میں وزیر اعلیٰ کے نام کا اعلان کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ 8 فروری کو اسمبلی انتخابات کے نتائج آنے کے بعد دس دن گزر چکے ہیں لیکن بی جے پی نے ابھی تک وزیر اعلیٰ کے چہرے کا اعلان نہیں کیا ہے، جس پر اپوزیشن جماعتیں اسے مسلسل نشانہ بنا رہی ہیں۔ حلف برداری کے وقت میں تبدیلی کے بعد عام آدمی پارٹی (عاپ) نے بی جے پی پر سخت طنز کیا ہے۔ عام آدمی پارٹی کے دہلی یونٹ کے سربراہ گوپال رائے نے کہا کہ ہندوستان کی تاریخ میں یہ پہلی بار ہو رہا ہے کہ بارات تیار ہے، منڈپ بھی تیار ہے لیکن دلہا کا فیصلہ ابھی تک نہیں ہوا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی نے دہلی کے عوام سے کئی وعدے کیے تھے لیکن اب تک وہ اپنی جماعت کے اندرونی اختلافات کو ہی حل نہیں کر پائی ہے۔ گوپال رائے نے الزام لگایا کہ بی جے پی اپنے داخلی انتشار کو چھپانے کی ناکام کوشش کر رہی ہے اور اگر یہی حالات رہے تو آئندہ پانچ سال میں اور بھی ریکارڈ قائم کرے گی۔ بی جے پی کی نئی حکومت کی حلف برداری دہلی کے رام لیلا میدان میں ہوگی، جہاں تیاریاں زور وشور سے جاری ہیں۔ تقریب کے انچارج ونود تاوڑے اور ترون چگ نے موقع پر پہنچ کر تیاریوں کا جائزہ لیا۔ بی جے پی نے 26 سال بعد دہلی کی اقتدار میں واپسی کی ہے۔ اسے 70 میں سے 48 نشستوں پر کامیابی ملی، جبکہ عام آدمی پارٹی 22 سیٹوں پر سمٹ کر رہ گئی۔ بی جے پی کا موقف ہے کہ وزیر اعلیٰ کے لیے کوئی بھی منتخب رکن اسمبلی منتخب ہو سکتا ہے، تاہم کچھ نام سب سے زیادہ زیر بحث ہیں۔ وزیر اعلیٰ کے عہدے کے مضبوط دعویداروں میں پرویش ورما شامل ہیں، جنہوں نے نئی دہلی اسمبلی حلقے سے عام آدمی پارٹی کے سربراہ اور سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو شکست دی۔ بی جے پی دہلی کے سابق صدر وجیندر گپتا اور ستیش اپادھیائے بھی اس دوڑ میں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ پون شرما، آشیش سود، ریکھا گپتا اور شکھا رائے کے نام بھی زیر غور ہیں۔ بی جے پی کے دلت چہرے کے طور پر بوانا (ایس سی) سیٹ سے منتخب ایم ایل اے رویندر اندراج سنگھ اور مادی پور (ایس سی) سیٹ سے کامیاب ہونے والے کیلاش گنگوال کے نام بھی سامنے آ رہے ہیں۔ بی جے پی کی حکومت بننے کے بعد بھی وزیر اعلیٰ کے اعلان میں تاخیر اور اپوزیشن کے بڑھتے حملوں نے سیاسی ماحول کو مزید گرما دیا ہے۔ اب سب کی نظریں 19 فروری کی میٹنگ پر جمی ہیں، جہاں بی جے پی اپنا فیصلہ سنائے گی، جبکہ 20 فروری کو نئی حکومت باقاعدہ طور پر اقتدار سنبھال لے گی۔

فیڈایکس نے ہندوستان میں سائبر سیکورٹی بیداری مہم کا آغاز کیا

ممبئی، 18 فروری (یو این آئی) ہندوستان میں سائبر فراڈ کے بڑھتے ہوئے واقعات کے پیش نظر عالمی ایکسپریس ٹرانسپورٹیشن کمپنی فیڈرل ایکسپریس کارپوریشن (فیڈایکس) نے قومی سطح پر سائبر سیکورٹی بیداری اور تربیتی پہل شروع کی ہے۔ کمپنی نے منگل کو ایک بیان میں کہا کہ یہ پہل مقامی پولیس، سائبر سیکورٹی سیل اور غیر منافع بخش تنظیم یونائیٹڈ وے ممبئی کے تعاون سے چلائی جا رہی ہے۔ فیڈایکس کے مشرق وسطیٰ، برصغیر پاک وہند، اور افریقہ ریجن کے نائب صدر نتن نونیت تاٹی والا نے کہا، "ہندستان میں سائبر فراڈ سے 2024 میں 7.1 بلین روپے سے زیادہ کا نقصان ہوا ہے۔ بڑھتے ہوئے سائبر جرائم کے خلاف سب سے بڑا دفاع بیداری ہے۔ اس اقدام کے ذریعے ہمارا مقصد شہریوں کو سائبر خطرات سے محفوظ رہنے کے لیے ضروری معلومات اور وسائل فراہم کرنا ہے، اس طرح ملک میں ایک زیادہ محفوظ ڈیجیٹل ماحول تیار کرنا ہے۔" اس اقدام کے تحت بزرگ شہریوں، خواتین اور نوجوانوں سمیت 10 ہزار سے زائد افراد کو سائبر سیکیورٹی کی تربیت دی جائے گی۔ انہیں فشنگ، شناخت کی چوری، ڈیجیٹل ادائیگی کے فراڈ اور سوشل میڈیا گھپلوں جیسے سائبر خطرات کی شناخت اور ان سے بچنے کے طریقوں سے آگاہ کیا جائے گا۔

مہاکمبھ 'مرتیو کمبھ' میں بدل گیا: ممتا بنرجی

کلکتہ 18 فروری (یو این آئی) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے منگل کو دعویٰ کیا کہ بھگدڑ کے حالیہ واقعات کے پیش نظر مہاکمبھ مرتیو کمبھ میں تبدیل ہو گیا ہے اور الزام لگایا کہ میگا اجتماع میں ہلاکتوں کی اصل تعداد کو دبا دیا گیا ہے۔ گزشتہ ماہ اتر پردیش کے پریاگ راج میں بھگدڑ مچنے سے کم از کم 30 افراد ہلاک اور 60 زخمی ہو گئے تھے جب کہ نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھیڑ بھاڑ میں 18 افراد کی جانیں چلی گئی۔ ممتا بنرجی نے آج بنگال اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مہاکمبھ "مرتیو کمبھ" میں بدل گیا ہے۔ انہوں نے (بی جے پی حکومت) نے تعداد کو کم کرنے کے لیے سینکڑوں لاشیں چھپا رکھی ہیں۔ بنرجی نے مہاکمبھ میں بھگدڑ کو "دل دہلا دینے والا" قرار دیا، اور عوامی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے بڑے مذہبی اجتماعات میں بہتر منصوبہ بندی اور انتظام کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے واقعات میں جانوں کا المناک نقصان محتاط منصوبہ بندی کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے، خاص طور پر جب بات شہریوں کی حفاظت کی ہو۔ وزیر اعلی نے اتر پردیش حکومت پر بھی تنقید کی کہ وہ مناسب انتظامات کیے بغیر مہا کمبھ کے ارد گرد ہنگامہ کھڑا کر رہی ہے۔ مہا کمبھ (بھگدڑ) کے واقعے میں بہت سے لوگ مارے گئے، لیکن وہ مرنے والوں کی صحیح تعداد جاری نہیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس تقریب کے بارے میں اس طرح کا ہپ پیدا کیا، اور اس کے باوجود پنڈال میں کوئی مناسب انتظامات نہیں تھے۔ بنرجی نے بھگدڑ میں مرنے والے بنگال کے باشندوں کی حالت زار کو اجاگر کرتے ہوئے الزام لگایا کہ ان کی لاشیں مناسب دستاویزات کے بغیر واپس بھیج دی گئی ہیں، اس کی وجہ سے اہل خانہ کو معاوضہ حاصل کرنا مشکل ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے پوسٹ مارٹم کیے تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ان کے اہل خانہ کو موت کا سرٹیفکیٹ مل جائیں۔ وزیر اعلیٰ نے مہا کمبھ میں "وی آئی پی کلچر" پر بھی تنقید کی۔ ممتا بنرجی نے نوٹ کیا کہ جب کہ میں نے عام لوگوں کو تکلیف سے بچنے کے لیے ہولی ڈپ سے گریز کیا، اس تقریب میں وی آئی پیز کے لیے خصوصی سلوک دیکھا گیا۔ ممتا بنرجی نے یہ بھی نشاندہی کی کہ بھگدڑ کے واقعے کے باوجود اتر پردیش حکومت کی طرف سے کوئی تحقیقاتی کمیٹی قائم نہیں کی گئی ہے، جہاں اس طرح کے سانحات کے بعد تحقیقاتی پینل تشکیل دیے جاتے ہیں۔ انہوں نے بی جے پی کے ممبران پر بھی طنز کیا، اور یہ دعویٰ کیا "بی جے پی کے ممبر اسمبلی میرا سامنا کرنے سے ڈرتے ہیں اور اسی لیے جب بھی میں بولتی ہوں ایوان کا بائیکاٹ کرتے ہیں۔" ان کے مسلم لیگ سے تعلق کے الزامات کا جواب دیتے ہوئے، بنرجی نے اس طرح کے ریمارکس کی سخت مذمت کی۔ "مجھ پر مسلم لیگ کا رکن ہونے کا الزام ہے۔ میں ان بے بنیاد الزامات کی پرزور مذمت کرتی ہوں۔" ممتا بنرجی نے بی جے پی کے ممبران اسمبلی کو ان کے خلاف "بے بنیاد تبصرہ" کرنے پر تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ وہ وزیر اعظم نریندر مودی کو اس طرح کے دعووں کی شکایت کرنے کے لیے لکھیں گی۔ سیکولرازم کے لیے اپنی وابستگی کا اعادہ کرتے ہوئے، اس نے مزید کہا کہ میں سیکولرازم، بقائے باہمی اور تمام برادریوں کی ترقی پر یقین رکھتی ہوں۔ ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہ ان کے بنگلہ دیشی انتہا پسندوں سے تعلقات ہیں۔ ممتا بنرجی بنرجی نے بی جے پی کو ثبوت فراہم کرنے کا چیلنج کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر بی جے پی یہ ثابت کر سکتی ہے کہ میرا بنگلہ دیش کے دہشت گردوں یا بنیاد پرستوں سے کوئی تعلق ہے تو میں استعفیٰ دے دوں گی۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ آزادی اظہار انہیں نفرت انگیز تقریر کرنے اور لوگوں کو تقسیم کرنے کی اجازت نہیں دیتی ۔ انہوں نے بی جے پی پر مذہب کو سیاسی فائدے کے لیے استعمال کرنے کا بھی الزام لگایا، اور دعویٰ کیا کہ بی جے پی اپنے سیاسی مفادات کی تکمیل کے لیے مذہب کا استعمال کر رہی ہے۔ ممتا بنرجی نے پڑوسی ملک بنگلہ دیش میں بدامنی کے باوجود بنگال میں امن برقرار رکھنے کا سہرا بھی اپنی حکومت کو دیا۔ بنگلہ دیش میں افراتفری کے باوجود، یہ ہماری حکومت کی وجہ سے ہے کہ بنگال میں امن اور ہم آہنگی برقرار ہے۔ ممتا بنرجی نے ان غیر انسانی حالات پر اپنی تشویش کا اظہار کیا جس کے تحت جلاوطن افراد کو ہندوستان واپس بھیجا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے سلوک سے بچا جا سکتا تھا۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ جلاوطن افراد کو زنجیروں میں جکڑ کر واپس لانا شرمناک ہے۔ یہ انتہائی تشویشناک بات ہے۔ ممتا بنرجی نے مزید کہا کہ مرکزی حکومت کو ایسے حالات کا نشانہ بنانے کے بجائے، جلاوطن افراد کو لانے کے لیے اپنے ٹرانسپورٹ طیاروں کا انتظام کرنا چاہیے تھا۔ قومی سلامتی یا خارجہ پالیسی کے معاملات پر تبصرہ کرنے سے انکار کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے ریمارکس دیے کہ حکومت اس بات کو یقینی بنا سکتی تھی کہ بنگال کے شہریوں کے ساتھ عزت کے ساتھ برتاؤ کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر ہمارے لوگوں کو تعینات کیا جاتا تو ہم انہیں بالترتیب واپس لانے کی ذمہ داری لے سکتے تھے۔

اگر ضمیر ہے تابوتِ بے حسی میں بند☆یزیدِ شہر سے بیعت میں پھر قباحت کیا

اردو اکادمی، دہلی کا نئے پرانے چراغ کے تحت "محفلِ شعروسخن" کی چوتھی نشست

نئی دہلی ۔18 ؍فروری۔ اردو زبان وتہذیب اور مشاعروں کا سلسلہ کئی صدیوں پر محیط ہے۔ دہلی صرف ایک شہر نہیں ہے بلکہ تہذیب کی آئینہ دار ہے۔ ہماری ادبی ذمے داری بنتی ہے کہ ہم اس تہذیب وثقافت اور اس سلسلے کو آگے بڑھائیں اور نئی نسلوں تک پہنچائیں ۔ مذکورہ خیالات کا اظہار اردو اکادمی، دہلی کے زیر اہتمام منعقدہ پانچ روزہ 'نئے پرانے چراغ' کے اجتماع "محفل شعروسخن" کی صدارتی تقریر میں پروفیسر اخلاق احمد آہن نے کیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ دہلی اردو اکادمی کا یہ سلسلہ نہایت خوش آیند ہے کہ اس نے نئے پرانے چراغوں کو یکجا کر دیا، اس سے نہ صرف تربیت کا بہترین سلسلہ قائم ہوا ہے بلکہ دہلی میں موجود ٹیلنٹ کو بھی اسٹیج ملا ہے۔ مشاعرے میں تقریباً 70 شعرا نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ (پروفیسر اخلاق آہن) ، (دوست محمد نبی خاں) ، (مرغوب عابدی) ، (شعیب رضا فاطمی) ، (شفیع ایوب) ، (شرف نانپاروی) ، (ڈاکٹر وسیم راشد) ، (خان رضوان) ، (عادل رشید) ، (حبیب سیفی) ، (عرفان احمد) ، (تسلیم دانش) ، (سجاد بجنوری) ، (بلال عابد) ، (کیلاش سمیر) ، (ڈاکٹر محمد ریاض) ، (سالم سہانوی) ، (ایم ٹی ملک) ، (امتیاز احمد) ، (حامد حسین) ، (معصوم رضا) ، (شاداں احسان) ، (زینت دہلوی) ، (ماسٹر نثار احمد) ، (صدف برنی) ، (فردوس ہندی) ، (محمد ارشد) ، (تحسین ثمر) ، (مجاز امروہوی) ، (محمد فرقان گوہر) ، (اہتمام صادق) ، (سیما اقبال ادا)۔ ان کے علاوہ پروفیسر رحمان مصور، نیلم اشونی کمار سنجیو نگم، اظہر شہاب ،سید علی، افضال دہلوی ،پرویز جامعی، مظفر ضمیر، اسلم خورشید، عارف دہلوی، آشیش کمار سنہا، نعیم پرواز، اسلم گھائل، علی عباس، معصوم امروہوی، احترام صدیقی ،ممتاز اقبال، صاحب خاں ساگر، محمد ارشد قمر، امتیاز احمد، آکاش عرش، حامد حسین، فردوس رضا، رضیہ حیدر خان، شارقہ ملک، صالحہ حیات، اظہر شہاب، نازش نیر، ساز دہلوی، ڈاکٹر محمد شاہد وغیرہ شعرا نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ مشاعرہ 10 بجے دیر شب تک جاری رہا۔

اسمگلنگ کو روکنے اور محفوظ مہاجرت کو یقینی بنانے کے لیے جنوبی ایشیا کی تنظیمیں ایک منچ پر

نئی دہلی، 18 فروری (یو این آئی) دنیا بھر میں جاری غیر محفوظ نقل مکانی کے بحران کے پیش نظر، نئی دہلی میں "انسانی اسمگلنگ کے خلاف محفوظ نقل مکانی کو فروغ دینے پر جنوبی ایشیا کا سیمینار" میں نو جنوبی ایشیا کے ممالک کی حکومتوں، پالیسی سازوں، قانون نافذ کرنے والے اداروں، اقوام متحدہ اور سول سوسائٹی کے اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ رضا کارانہ کارروائی کے لیے ایسوسی ایشن کے ذریعے شروع کردہ یک روزہ سمپوزیم نے پورے خطے میں نقل مکانی کی پالیسیوں کو مربوط کرنے اور بین الاقوامی اور علاقائی معیارات کے مطابق قانونی اور پالیسی اصلاحات کرنے کے لیے ایک جامع، حقوق پر مبنی حکمت عملی اپنانے کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ اس سیمینار میں ہندوستان کے علاوہ بنگلہ دیش، نیپال، پاکستان اور افغانستان سے اسمگلنگ کے متاثرین بھی موجود تھے جنہوں نے اپنے درد اور تجربات سے آگاہ کیا اور اس کی روک تھام کے لیے تجاویز پیش کیں۔ بچوں کے حقوق اور بچوں کے تحفظ کو آگے بڑھانے کے لیے 39 ممالک میں کام کرنے والی تنظیموں کا ایک عالمی نیٹ ورک جسٹ رائٹ فار چلڈرن مشاورت کے لیے تکنیکی شراکت دار تھا۔ اس موقع پر اسمگلنگ کے خلاف فوری کثیر الجہتی حکمت عملی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے جسٹ رائٹس فار چلڈرن کے بانی بھوون ریبھو نے کہا کہ انسانی اسمگلنگ ایک انتہائی منافع بخش منظم جرم ہے جو خاص طور پر بچوں اور کم مراعات یافتہ نوجوانوں کے استحصال پر پروان چڑھتا ہے، اس سے نمٹنے کے لیے ہمیں ایک کثیر الجہتی حکمت عملی کی ضرورت ہے جس میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف قانونی کارروائیوں کو روکنا شامل ہے۔ انہیں، اور سمگلنگ کے گروہوں کے بارے میں معلومات کا اشتراک کرنے کے لیے عالمی رجسٹر کے ذریعے مقامی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر انٹیلی جنس کوآرڈینیشن کو مضبوط بنانا ہوگا۔" حال ہی میں بیڑیوں میں جکڑے ہندوستان بھیجے جانے والوں اور اسی طرح کے حالات میں پھنسے ہوئے لوگوں میں پائے جانے والے خوف پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ خوفناک حقیقت اس منظم جرم کے خلاف عالمی ردعمل کی فوری ضرورت کو اجاگر کرتی ہے۔ انہوں نے کہا، "میں ہندوستان، امریکہ اور دیگر حکومتوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اسمگلنگ کے ان گروہوں کے خلاف مضبوط قومی کارروائی شروع کریں۔ ہندوستان، امریکہ اور ان تمام ممالک کے درمیان ایک مربوط کوشش کی ضرورت ہے جہاں سے یہ گینگ اس اسمگلنگ کے نیٹ ورک کو ختم کرنے کے لیے متاثرین کو لے جاتے ہیں۔ ہمیں متاثرین سے موصول ہونے والی معلومات کا تجزیہ کرنے، مالیاتی لین دین کا پتہ لگانے اور گروہوں کو ختم کرنے کی ضرورت ہے تا کہ اس جرائم کو فروغ دینے والے گروہوں ختم کیا جا سکے۔ مسٹر ریبھو نے اس حقیقت کو اجاگر کیا کہ نقل مکانی انسانی فطرت کی ایک بنیادی جبلت ہے جو ترقی، مواقع اور ترقی کی تلاش سے منسلک ہے۔ تاہم، جب اس میں استحصال، زبردستی کنٹرول اور دھوکہ دہی شامل ہو جاتی ہے، تو ہجرت انسانی اسمگلنگ میں بدل جاتی ہے۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے، نیشنل ہیومن رائٹس کمیشن (این ایچ آر سی) کے رکن اور نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چائلڈ رائٹس (این سی پی سی آر) کے سابق چیئرپرسن پریانک کانگو نے کہا، "آگاہی ایک اہم پہلو ہے جس پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔ سب سے پہلے، متاثرین کو یہ سمجھنا ہوگا کہ ان کا استحصال کیا جا رہا ہے اور انہیں اپنے حقوق کے لیے آواز اٹھانے کے لیے کھڑے ہونے کی ضرورت ہے۔ ملک کا آخری فرد، تاکہ سب سے زیادہ کمزور طبقات کی آواز سنی جا سکے، انہیں تحفظ مل سکے اور انہیں بااختیار بنایا جا سکے۔" اس سیمینار سے بچیا کماری شریستھا، ایگزیکٹیو کمیٹی ممبر، مائیگرنٹ فورم ان ایشیا (جنوبی ایشیا) اور نیپال کے صوبہ لومبنی کے سابق وزیر اعلیٰ دل بہادر چودھری وغیرہ نے خطاب کیا۔

غالب انسٹی ٹیوٹ اور دی دکن مسلم انسٹی ٹیوٹ، پونے کے زیرِ اہتمام جشنِ غالب کا انعقاد

پونے۔18 فروری مرزا اسد اللہ خان غالب کے 155 ویں یوم وفات کے موقع پر بروز منگل صبح دس بجے اعظم کیمپس، پونے کے یونانی کالج کے کانفرنس ہال میں دی دکن مسلم انسٹی ٹیوٹ، کیمپ، پونے اور غالب انسٹی ٹیوٹ، دہلی کے زیرِ اہتمام "ہوئی مدت کہ غالب مر گیا پر یاد آتا ہے" کے تحت غزل خوانی مقابلہ اور ادبی وثقافتی پروگرام کا انعقاد عمل میں آیا۔ جس میں مختلف تعلیمی اداروں کے طلبہ وطالبات نے حصہ لیا اور یکے بعد دیگرے ڈائس پر غزل خوانی کر کے غالب کو ان کے یومِ وفات پر بہترین خراج عقیدت پیش کر کے نہایت ہی عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ واضح ہو کہ اس غزل خوانی مقابلہ کے جج کے اہم فرائض محترمہ بدرآپا صاحبہ اور فرحت اقبال صاحبہ اسلامیہ اسکول، پونے نے بالترتیب سرانجام دیے۔ اس کے علاوہ محترمہ ڈاکٹر عظمت دلال صاحبہ نے نظامت کی اہم ذمہ داری کو بحسن وخوبی نبھایا۔ دی دکن مسلم انسٹی ٹیوٹ کی نائب صدر شاہدہ سید نے افتتاحی کلمات پیش کیا جس میں انہوں نے تمام مہمانوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا، جس کے بعد مہمان خصوصی ڈاکٹر ادریس احمد ڈائریکٹر غالب انسٹی ٹیوٹ، نئی دہلی نے مرزا اسد اللہ خان غالب کی حیات وشاعری پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ غالب اپنے عہد کی ایک باکمال شخصیت کے ساتھ ساتھ ایک انقلاب آفریں شاعر بھی تھے۔ نجم الدولہ، دبیر الملک، مرزا نوشہ اسد اللہ خان غالب اٹھارہویں صدی کے اواخر اور انیسویں صدی کے اوائل میں ابھرنے والے ایک ایسے ممتاز اور یکتائے روزگار شاعر وادیب تھے جن کے ادبی مزاح، شاعرانہ طنز وتنقید اور قادر الکلامی کے سبھی قائل ہیں۔ غالب دنیائے شعرو سخن میں ایک منفرد شناخت اور ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے۔ زبان وادب کی ہر محفل میں ان کے اشعار وکلام کا رنگ نمایاں رہتا ہے۔ بلاشبہ اردو کے وہ تنہا شاعر ہیں، جو فکر وخیال کے اعلیٰ مقام اور زبان وبیان کے بلند عہدے پر فائز ہیں۔ انہوں نے جہاں مختلف اصناف سخن میں بھرپور طبع آزمائی کی وہیں خاص طور سے غزلیانہ روایات کو بلند پروازی بھی عطا کی۔ آج غالب گرچہ باحیات نہیں ہیں لیکن اُن کی شاعری دنیا کے گوشے گوشے میں اپنے جلوے بکھیر رہی ہے۔

حج کمیٹی کی تاریخ میں پہلی بار حج واک آتھون کا انعقاد

نئی دہلی، 18 فروری (یو این آئی) مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور کرن رجیجو نے آج جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اسپورٹس گراؤنڈ میں دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کی طرف سے منعقدہ حج واک آتھون کا افتتاح کیا اور دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کی چیئرپرسن کوثر جہاں، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مظہر آصف کے ساتھ حج واک آتھون میں شامل عازمین حج یونیورسٹی کرکٹ گراؤنڈ میں پیدل چل کر آنے والے حج 2025 کے لیے حاجیوں کو اپنے آپ کو صحت مند رکھنے کی ترغیب دی گئی۔ اس موقع پر حج کمیٹی کے ایگزیکٹیو آفیسر اشفاق احمد عارفی کی جانب سے منعقدہ واک آتھون کی افتتاحی تقریب میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ حج 2025 کے لیے اپنے دورہ سعودی عرب کے دوران انہوں نے عازمین حج کو ہر طرح کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے مکمل انتظامات کیے ہیں اور امید ہے کہ اس سال 2025 کا حج سفر گزشتہ برسوں کے مقابلے پرامن اور بہتر طریقے سے ہوگا۔ حج کمیٹی کی چیئرپرسن کوثر جہاں نے اپنے خطبہ استقبالیہ میں اقلیتی امور کے وزیر کرن رجیجو اور واک آتھون میں موجود عازمین حج اور دیگر افراد کا خیر مقدم کیا۔ دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کی طرف سے جاری کردہ ایک سرکاری پریس ریلیز میں بتایا گیا ہے کہ حج 2025 میں حج کے دوران جسمانی اور ذہنی طور پر تندرست رہنے کے لیے سعودی حکومت کی طرف سے جاری کردہ ایڈوائزری کو نافذ کرنے کے لیے حکومت ہند کے وزارت اقلیتی امور کی اپیل پر دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی نے اس حج واک آتھون کا انعقاد کیا۔ جس کا بنیادی مقصد عازمین حج کو آنے والی 29 اپریل سے شروع ہونے والے حج کے لیے جسمانی اور ذہنی طور پر تیار کرنا ہے۔

بحریہ کی بہادر افسران نے ساگر پریکرما کا تیسرا مرحلہ مکمل کیا

نئی دہلی، 18 فروری (یو این آئی) سمندر کے راستے دنیا کا چکر لگانے کی مہم پر نکلی ہندوستانی بحریہ کے دو بہادر افسران نے اپنی کشتی تارینی میں منگل کو شام سوا پانچ بجے پورٹ اسٹنلی میں داخل ہوئیں، اس کے ساتھ ہی ناویکا ساگر پریکرما-2 کا تیسرا اور سب سے مشکل چیلنجنگ مکمل ہو گیا۔ بحریہ کے ترجمان نے کہا کہ یہ دنیا بھر میں سفر کرنے کے سفر میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ اس مرحلے کے دوران جہاز نے تین گردابی طوفانوں کا سامنا کیا، جب کہ وہ پوائنٹ نیمو سے گزر رہا تھا جسے ناقابل رسائی قطب سمندر کے نام سے جانا جاتا ہے۔ وہ کیپ ہارن کو پار کرنے سے پہلے ڈریک گھیج کے خطرناک پانیوں سے بھی گزرے۔ ناویکا ساگر پریکرما پہل ہندوستانی بحریہ کے صنفی بااختیار بنانے اور سمندری فضیلت کے عزم کو اجاگر کرتی ہے۔ دو خواتین افسران کی زیر قیادت، اس مہم کا مقصد سمندری سفر، خود انحصاری اور ہندوستان کے امیر سمندری ورثے کو فروغ دینا ہے۔ ان کے تجربات نوجوان خواہشمندوں کے لیے ایک تحریک کا کام کرتے ہیں، جو بحری اور دفاعی شعبوں میں خواتین کی زیادہ سے زیادہ شرکت کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

دہلی میں بی جے پی کا دولہا ابھی تک نامعلوم ہے: عآپ

نئی دہلی، 18 فروری (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) نے دہلی کے وزیر اعلیٰ کے نام کا اعلان کیے بغیر حلف برداری کی تقریب کی تیاریوں کے سلسلے میں آج بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ بارات اور منڈپ تیار ہیں لیکن کوئی نہیں جانتا کہ بی جے پی کا دولہا کون ہوگا آپ کے دہلی ریاستی کنوینر گوپال رائے نے آج کہا کہ شادی کی بارات اور منڈپ تیار ہیں لیکن کوئی نہیں جانتا کہ بی جے پی کا دولہا کون ہوگا۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا بی جے پی نے ابھی تک وزیر اعلیٰ کے نام کا فیصلہ نہیں کیا ہے یا اس کے پیچھے کوئی بڑا راز ہے۔ عام طور پر الیکشن میں کامیابی کے بعد پارٹی کی قانون ساز پارٹی کی میٹنگ ہوتی ہے جس میں اس کا لیڈر منتخب ہوتا ہے اور وہ لیفٹیننٹ گورنر سے مل کر حکومت بنانے کا دعویٰ پیش کرتا ہے۔ یہاں بی جے پی تمام تیاریاں کر رہی ہے، لیکن وزیر اعلیٰ کون بنے گا اس کا کوئی پتہ نہیں ہے۔ مسٹر رائے نے کہا "اس ملک میں مختلف ریاستوں میں مختلف پارٹیوں کی حکومتیں بنی ہیں، لیکن ہندوستان کی تاریخ میں ایسا پہلی بار ہوا ہے کہ شادی کی بارات تیار ہے، منڈپ تیار ہے، اس کا معائنہ بھی کیا جا رہا ہے، لیکن کوئی نہیں جانتا کہ دولہا کون ہوگا۔"

23 فروری سے ہائی وے پر بھاری گاڑیوں کا داخلہ ممنوع

امروہہ: 18 فروری (پی این ایس) شیو راتری کے لیے کانوڑ یاترا شروع ہو چکی ہے۔ مہاشیوراتری 26 فروری کو ہے۔ کانوڑیوں کے گروپ گنگا کا پانی جمع کرنے ہریدوار جانے لگے ہیں۔ شیو بھکت 20 فروری سے ہریدوار سے واپس آنا شروع ہو جائیں گے۔ ضلع انتظامیہ نے ان کی سکیورٹی کے لیے بلیو پرنٹ تیار کرلیا ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ کانوڑیوں کو سڑکوں پر کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے، پولیس نے راستے کو موڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہائی وے پر 23 فروری کی رات 8 بجے سے 27 فروری کی شام 5 بجے تک ٹرک، کنٹینرز، ڈمپر، ٹرالیوں اور پک اپ ٹرکوں سمیت تمام بھاری گاڑیوں کے چلنے پر پابندی ہوگی۔ بھاری گاڑیوں کو متبادل راستوں سے موڑ دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ کاریں، بائک اور روڈ ویز بسیں ہائی وے پر چلتی رہیں گی۔ پولیس کے مطابق عقیدت مندوں کی بھیڑ کو دیکھتے ہوئے 20 فروری کی رات 8 بجے سے ڈائیورژن پلان پر عمل درآمد کیا جاسکتا ہے۔ پھاگن کے مہینے میں، شیو بھکت ہریدوار سے کنواڑ میں گنگا کا پانی لاتے ہیں۔ بلند شہر، سیانا، گڑھ مکتیشور، سنبھل، چندوسی، بداون، علی گڑھ وغیرہ جیسے مقامات سے لوگ ضلع سے گزرتے ہیں اور اپنی منزل کی طرف بڑھتے ہیں۔ بلند شہر کی طرف جانے والے کانوری منڈی دھنورا روڈ پر کمرالہ پولیس چوکی کے پیچھے سے بسیلی گاؤں کے راستے ہائی وے پر پہنچتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی علی گڑھ۔بدایوں اور سنبھل جانے والے کانوڑیے سالم پور گوسائی گاؤں سے ہوتے ہوئے منڈی دھنورا روڈ سے شہر میں داخل ہوں گے اور پھر حسن پور روڈ سے نکلیں گے۔ سنبھل، چندوسی، مرادآباد اور علی گڑھ سے بھگوان شیو کے عقیدت مند بجنور سے نوگاواں سادات اور امروہہ شہر کے راستے روانہ ہوتے ہیں۔ کانوڑیوں کی سب سے زیادہ تعداد دھنورا روٹ پر ہے۔ اس لیے پولیس اس راستے پر گاڑیوں کی آمدورفت روک دیتی ہے۔ پولیس اہلکار بھی ڈیوٹی پر موجود ہیں۔ ایس پی امیت کمار آنند نے کہا کہ مہاشیوراتری سے پہلے لاکھوں عقیدت مند ہریدوار سے گنگا کا پانی لے کر اپنی منزل کی طرف روانہ ہوتے ہیں۔

مہاشوراتری پر، شیو مندر اور مندر کو پانی پیش کیا جاتا ہے۔ عقیدت مندوں کی نقل وحرکت کے پیش نظر شاہراہ پر ٹرکوں، ڈمپروں، منی ٹرکوں، پک اپ اور دیگر بھاری گاڑیوں کا رخ موڑنے کی تجویز ہے۔ اس سلسلے میں ہاپوڑ، بجنور، مرادآباد اور امروہہ کے عہدیداروں کے درمیان دماغی بات چیت ہوئی ہے۔ اگر شاہراہ پر ہریدوار سے واپس آنے والے شیو بھکتوں کی بھیڑ بڑھ جاتی ہے تو روٹ ڈائیورشن پلان کو فوری طور پر لاگو کیا جائے گا۔ نوگواں سادات سے مرادآباد جانے والی چھوٹی گاڑیوں کو بلنا کینال پل اور بیجی پور سے موڑ دیا جائے گا۔ یہاں سے گاڑی کو کانٹھ بائی پاس سے کیلسہ اور پاکبڑہ ہو کر جائیں گی۔

مہاکمبھ میں گندے پانی میں نہا رہے ہیں بھکت

پولیوشن کنٹرول بورڈ کی رپورٹ میں ہوا انکشاف

پریاگ راج:18 فروری (پی این ایس) مہا کمبھ کے دوران، بڑی تعداد میں لوگ دریا میں نہاتے ہیں، جس سے گندے پانی کا ارتکاز بڑھ جاتا ہے۔ بنچ نے یہ بھی کہا کہ اتر پردیش آلودگی کنٹرول بورڈ (UPPCB) نے ایک جامع کارروائی کی رپورٹ داخل کرنے کے این جی ٹی کی پہلے کی ہدایت کی تعمیل نہیں کی ہے۔ نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) کو سنٹرل پولیوشن کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کی ایک رپورٹ کے ذریعے مطلع کیا گیا کہ پریاگ راج میں مہاکمبھ کے دوران مختلف مقامات پر گندے پانی کی سطح نہانے کے لیے بنیادی پانی کے معیار کے مطابق نہیں ہے۔ سی پی سی بی کے مطابق، فیکل کولیفارم کی قابل قبول حد، جو گندے پانی کی آلودگی کا ایک اشارہ ہے، 2500 یونٹ فی 100 ملی لیٹر ہے۔ یہ حقیقت اس وقت سامنے آئی جب این جی ٹی کے چیئرپرسن جسٹس پرکاش شریواستو، عدالتی رکن جسٹس سدھیر اگروال اور ماہر رکن اے سینتھل ویل کی بنچ پریاگ راج میں گنگا اور جمنا ندیوں میں گندے پانی کے بہاؤ کو روکنے کے معاملے کی سماعت کررہی تھی۔ بنچ نے کہا کہ سی پی سی بی نے 3 فروری کو ایک رپورٹ داخل کی تھی، جس میں کچھ غیر تعمیل یا خلاف ورزیوں کی نشاندہی کی گئی تھی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے، 'مختلف مواقع پر نگرانی کرنے والے تمام مقامات پر گندے پانی 'فیکل کولیفارم' کے حوالے سے دریا کے پانی کا معیار غسل کے لیے بنیادی پانی کے معیار کے مطابق نہیں تھا۔ پریاگ راج میں مہاکمبھ کے دوران، بڑی تعداد میں لوگ دریا میں نہاتے ہیں، جس سے گندے پانی کا ارتکاز بڑھ جاتا ہے۔ بنچ نے یہ بھی کہا کہ اتر پردیش آلودگی کنٹرول بورڈ (UPPCB) نے ایک جامع کارروائی کی رپورٹ داخل کرنے کے این جی ٹی کی پہلے کی ہدایت کی تعمیل نہیں کی ہے۔ این جی ٹی نے کہا کہ یو پی پی سی بی نے صرف پانی کی جانچ کی کچھ رپورٹس کے ساتھ ایک خط داخل کیا۔ بنچ نے کہا کہ 'UPPCB' کی مرکزی لیبارٹری کے انچارج کی طرف سے بھیجے گئے 28 جنوری کے خط کے ساتھ منسلک دستاویزات کے جائزے سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ مختلف جگہوں پر گندے پانی کی اعلی سطح پائی گئی ہے۔ این جی ٹی نے ریاست اتر پردیش کے وکیل کو رپورٹ کا جائزہ لینے اور جواب داخل کرنے کے لیے ایک دن کا وقت دیا ہے۔

بدلتے موسم میں آنکھیں ہو رہی ہیں بیمار

کاس گنج:18 فروری (پی این ایس) بدلتے موسم کا اثر کاس گنج میں آنکھوں پر دیکھنے کو مل رہا ہے۔ بڑھتی ہوئی گرمی سے آنکھیں بیمار ہونے لگی ہیں۔ آشوب چشم نے آنکھوں پر حملہ کرنا شروع کر دیا ہے۔ ہوا اور گردوغبار کے سبب آنکھوں میں جلن کی دقت درپیش ہے۔ تیز دھوپ اور ہوا میں دھول کا اثر ضلع کے لوگوں کی آنکھوں پر دیکھا جا رہا ہے۔ ضلع اسپتال کے شعبہ امراض چشم میں آنکھوں کے مریضوں کی تعداد میں اچانک اضافہ ہو گیا ہے۔ او پی ڈی میں 100 سے زائد مریض پہنچ رہے ہیں۔ ان میں سے 15 سے 20 مریض آرہے ہیں جن میں آشوب چشم کا مرض دیکھا جا رہا ہے۔ ڈسٹرکٹ ہسپتال کے ماہر امراض چشم ڈاکٹر غیاث خان کا کہنا ہے کہ اپریل کے مہینے میں مغربی ہوائیں چلتی ہیں۔ اس میں گردوغبار کے ذرات موجود ہیں لیکن تیز مغربی ہوا اور کئی دنوں سے چلنے والی سورج کی روشنی کا اثر ابھی باقی ہے۔ اس کا اثر لوگوں کی آنکھوں پر دیکھنے کو مل رہا ہے۔

قرآن پاک بہترین زندگی گزارنے کا راستہ دکھاتا ہے: مفتی عقیل الرحمن

بجنور۔ مسجد قاسمیہ محلہ قانون گویان جھالو کے زیر اہتمام مکتب قاسمیہ العلوم، اجلاس عام میں قرآن پاک حفظ مکمل کرنے والے مکتب کے پانچ طلبہ کی بروز پیر کو بعد نماز مغرب دستار بندی کی گئی عبد المنان، احتشام اور معاذ۔ امان کی دستار بندی کی گئی اور انہیں شیلڈ بھی دی گئی اور اعزاز کے لقب سے نوازا گیا۔ مسجد کے امام وخطیب مفتی موصوف۔ مستورات کے اجتماع کے بعد جو صبح سے دوپہر تک اور اہل علاقہ کے تمام ذمہ داران کی زیر نگرانی میں مغرب تا عشاء کچی گراؤنڈ میں منعقد ہوا۔ زاہد کی سرپرستی، مولانا معاذ۔ منیر عالم دیوبندی اور مولانا موصوف کی صدارت۔ امجد رحمانی کی رہنمائی میں منعقد اجتماع اجلاس عام کا افتتاح ہوا۔ فہیم کی تلاوت قرآن اور قاری ذوالفقار رامپوری کی نعت پاک۔ سے اس پروگرام کا انعقاد ہوا خصوصی طور پر خطاب کرتے ہوئے مفتی عقیل الرحمن سیوہاروی نے قرآن مجید کی خوبصورتی اور فضائل پر روشنی ڈالی اور کہا کہ قرآن پاک اچھی زندگی گزارنے کا راستہ بتاتا ہے۔ مفتی صاحب نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج ہمارے پاس دوسرے کام کے لیے وقت ہے، لیکن قرآن پڑھنے کا وقت نہیں ہے۔ انہوں نے اپنے بچوں کو حافظ قرآن بنانے پر زور دیا۔ آپ کے عنوانات

موجودہ صورت حال پر روشنی ڈالتے ہوئے مولانا مفتی خبیب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کو زندہ کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کو زندہ رکھیں گے تو ہی ہم دنیا و آخرت میں کامیاب ہوسکیں گے۔ مولانا منیر عالم دیوبندی نے اپنے عنوان میں کہا کہ ہم سب کو اپنی زندگی اپنی مرضی کے مطابق نہیں بلکہ اللہ اور اس کے رسول کی مرضی کے مطابق گزارنی ہے۔ ملک میں امن و امان کے لیے دعا کرائی گئی

ان کی خوشحالی اور باہمی بھائی چارے کے لیے دعا کی۔ جلسے میں مفتی محمد۔ محفوظ الرحمن، مولانا محمد۔ زاہد، مولانا عبدالقادر، مولانا اسلم، مولانا کلیم الزمان، قاری توحید، حافظ یونس، قاری انعام، مولانا وصی الحسن، مفتی حیات، مفتی شاداب، مولانا عظیم، مولانا احمد وغیرہ اور تمام علمائے کرام، نے شرکت کی

جھانسی: 4 سالہ بیٹی نے پینٹنگ بنا کر ماں کے قتل کا کھولا راز

جھانسی:18 فروری (پی این ایس) جھانسی میں چار سالہ بچی نے ماں کے قتل کا راز کھول دیا۔ 4 سالہ بیٹی نے پولیس کو بتایا کہ اس کی ماں کی موت کیسے ہوئی۔ لڑکی نے پینٹنگ بنا کر ماں سونالی کے قتل کا انکشاف کیا۔ اس نے ایک سادہ کاغذ پر پینٹنگ بنائی اور بتایا کہ اس کے والد سنجیو نے اس کی ماں کو قتل کیا ہے۔ لڑکی نے پولیس کو یہ بھی بتایا کہ اس کا باپ اکثر اس کی ماں کو مارتا تھا۔ ایک دن اس نے میری ماں کو سیڑھیوں سے نیچے دھکیل بھی دیا۔ لڑکی کا کہنا تھا کہ اس کے والد نے پہلے ماں کو مارا اور پھر کہا کہ مرنا ہے تو مرو ورنہ پھانسی لگا لو۔ پھر پاپا نے اسے پھانسی دی، بوری میں ڈال کر پھینک دیا۔ پھر وہ اپنے دوستوں کے ساتھ چلا گیا۔ مدھیہ پردیش کے ٹکم گڑھ ضلع میں رہنے والے سونالی کے والد سنجیو ترپاٹھی نے بتایا کہ شادی کے دن میں نے سونالی کے شوہر کو 20 لاکھ روپے جہیز کے طور پر دیے تھے، لیکن کچھ دنوں کے بعد سندیپ اور اس کے گھر والوں نے نئے نئے مطالبات کرنے شروع کر دیے، وہ ایک گاڑی بھی چاہتے تھے، میں نے ان سے کہا کہ یہ میری طاقت سے باہر ہے، اس کے بعد میں نے اپنی بیٹی کے لیے گاڑی خریدنا شروع کر دی تھی۔ اس معاملے میں شوہر سنجیو سمیت چار لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پیر کو 27 سالہ سونالی کی مشتبہ حالات میں موت ہوئی تھی۔ اس کے والدین نے اس کے شوہر اور سسرال والوں پر قتل کا الزام لگایا تھا۔ سونالی اور سنجیو کی شادی سال 2019 میں ہوئی تھی۔ معلومات کے مطابق اسے شادی کے بعد سے ہی جہیز کے لیے ہراساں کیا جا رہا تھا۔ مقتولہ سونالی کے والد نے بتایا کہ اس کے سسرال والے اس پر جہیز کے طور پر فورڈ ہیلر لانے کے لیے دباؤ ڈال رہے تھے۔ اس کی بیٹی نے اسے اس بارے میں بتایا تھا۔ لیکن وہ یہ مطالبہ پورا کرنے کی پوزیشن میں نہیں تھے۔ والد نے بتایا کہ اس کا شوہر اور بہنوئی رات کو شراب کے نشے میں اس کی بیٹی کی پٹائی کرتے تھے۔ والد نے بتایا کہ ایک دن صبح 7 بجے انہیں سسرال والوں کا فون آیا۔

سماج وادی پارٹی کا ایک شاندار پروگرام منعقد

سدھارتھ نگر: جس کام کو 12 سے 17 تک ایم ایل اے وجے پاسوان نے بنایا تھا، آج اسی لمحے سماج وادی پارٹی کا ایک شاندار پروگرام منعقد ہوا جس میں سماج وادی پارٹی نے ہمیشہ مظلوموں کی مدد کی ہے اور نہ ہی عوام کی حکومت میں ایسا ہونے دیا ہے۔ عزت مآب اکھلیش یادو کی، اس آمرانہ حکومت سے ہر کوئی مایوس اور مایوس ہے۔ جی مہمان خصوصی تھے سابق بلاک چیف اندراسن ترپاٹھی جی، نگر پالیکا کے سابق صدر جمیل صدیقی صاحب اور اس پروگرام کی صدارت کپل دستو اسمبلی کے صدر جوکھن چودھری جی، سابق بلاک چیف حلیشور نشاد جی، لوکش جی نے کی۔ انچارج گنجن پاسوان جی، زونل انچارج اشوک پانڈے جی، برج بھان یادو جی، پرشورام یادو جی، ضلع پنچایت کے نمائندے سنیل یادو جی، سماج وادی یوتھ کے صدر جتیندر پرتاپ یادو جی، سماج وادی قانون ساز اسمبلی کے سکریٹری جنید یادو جی عالم جی اور پی آئی راجیو کا بہت شکر۔

انٹیگرل یونیورسٹی لکھنؤ کے محمد عامر نے قانون ساز کونسل کے چیئرمین کے ہاتھوں گولڈ میڈل حاصل کیا

سدھارتھ نگر۔ انٹیگرل یونیورسٹی، اتر پردیش، لکھنؤ کی 16 ویں دکشانت تقریب کا اہتمام لکھنؤ میں بڑے دھوم دھام سے کیا گیا۔ لکھنؤ میں منعقدہ 16 ویں کانووکیشن میں محمد عامر نے سال 2023-2024 کے امتحان میں ماسٹر آف سائنس "کیمسٹری" کے مضمون میں کلاس میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ سدھارتھ نگر ضلع کے رہنے والے کے لال نے مذکورہ یونیورسٹی کے "کیمسٹری" کے مضمون میں اپنی کلاس میں پہلی پوزیشن حاصل کر کے ضلع کا نام روشن کیا۔ منعقدہ تقریب میں بطور مہمان خصوصی اتر پردیش قانون ساز کونسل کے چیئرمین کنور مانویندر سنگھ نے یونیورسٹی کے ریسرچ اور دیگر شعبوں کے طلباء کو سرٹیفکیٹس اور کتابیں بطور ایوارڈ پیش کیں۔ لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے سنگھ نے طلباء کو مبارکباد دی اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم ایک ایسی دولت ہے جس پر جتنا خرچ کریں گے اتنا ہی فائدہ ملے گا۔ تعلیم اپنی ذات کے ساتھ ساتھ پورے خاندان، ریاست اور ملک کی ترقی کا باعث بنتی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ انٹیگرل یونیورسٹی لکھنؤ کیمپس میں منعقدہ پروگرام کے دوران جس طالب علم نے ماسٹر آف سائنس "کیمسٹری" کے مضمون میں امتحان سال 2023-2024 میں کلاس میں پہلی پوزیشن حاصل کی تھی، اس کی شناخت محمد عامر ولد نجم الہدا کے طور پر کی گئی ہے، جو اصل میں سدھارتھ نگر ضلع کے ضلعی انفارمیشن آفس میں ہیڈ اسسٹنٹ کے طور پر کام کرتا ہے۔ عامر کے والد نجم الہدا نے "سندیش واہک" کو بتایا کہ ان کا بیٹا عامر شروع سے ہی تعلیم میں دلچسپی رکھتا تھا۔ وہ محنتی آدمی تھا۔ انہوں نے اپنی محنت، میری قابل رہنمائی اور یونیورسٹی کے اساتذہ کی بہترین کاوشوں سے یہ مقام حاصل کیا ہے۔ دراصل، سدھارتھ نگر ضلع کا شمار دور دراز کے اضلاع میں ہوتا تھا۔ جواب باصلاحیت نوجوانوں کے مرکز کے طور پر جانا جانے والا ضلع بن چکا ہے۔ جس میں ٹیلنٹ دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ خوش نصیبی کی بات ہے۔ انہوں نے بتایا کہ عامر نے اپنی کلاس میں پہلی پوزیشن حاصل کر کے گولڈ میڈل حاصل کیا۔ اور اس کامیابی پر اہل خانہ سمیت پورے ضلع میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ محمد عامر نے لکھنؤ یونیورسٹی سے سدھارتھ نگر ضلع میں اپنے گھر واپس آنے کے بعد انٹیگرل یونیورسٹی، لکھنؤ کے ذریعہ تعلیم کی دنیا میں حاصل کردہ مقام کے بارے میں بتایا۔ میں نے اپنی ابتدائی تعلیم (کلاس 10) سینٹ زیویئر کالج، سدھارتھ نگر سے اور 12 ویں جماعت لکھنؤ پبلک اسکول لکھنؤ سے کی۔ عامر نے کہا کہ یہ میرے والد اور والدہ کی موثر رہنمائی اور کڑی نگرانی کا نتیجہ ہے۔ عامر نے آخر میں یہ بھی بتایا کہ اس کے بعد میں سائنس اور ٹیکنالوجی کی وزارت، حکومت ہند، نئی دہلی کے تحت ایس جی پی جی آئی لکھنؤ سے پی ایچ ڈی کروں گا۔ جس کے لیے آفر لیٹر بھی موصول ہو چکا ہے۔ اب مجھے ایس جی پی جی آئی سے پی ایچ ڈی کرنی ہے۔ اس موقع پر انٹیگرل یونیورسٹی لکھنؤ کے چانسلر اور بانی پروفیسر سید وسیم اختر، وائس چانسلر پروفیسر جاوید مسرت، سید ندیم اختر، پروفیسر/ چانسلر رجسٹرار محمد حارث صدیقی اور یونیورسٹی کے دیگر پروفیسرز اور طلباء موجود تھے۔

گورکھپور: جنگل میں لوٹ کرنے والا ڈاینا گرفتار

گورکھپور:18 فروری (پی این ایس) ڈاینا عرف دیاشنکر عرف دیویندر نشاد، ساکن رام گڑھ عرف راجھی ٹولا رامسریاس، ایک گینگسٹر ہے۔ اس نے کسمہی کے جنگل میں ایک جوڑے کو پولیس اہلکار بتا کے انہیں لوٹ کر بلیک میل کیا تھا اور ان کی عصمت دری کی تھی، آج پولس نے اسے گرفتار کرلیا گیا ہے۔ پوچھ گچھ کے بعد اسے جیل بھیج دیا گیا ہے۔ اس کے خلاف 36 مقدمات درج ہیں۔ کسمہی جنگل میں ڈاینا عرف دیویندر نشاد کی دہشت تھی۔ ملزم کسمہی جنگل (ونودون) سے ملنے آنے والے عاشق جوڑے کو شدید نقصان پہنچانے کی دھمکی دے کر اور خود کو پولیس اہلکار بتا کر لوٹ لیا کرتا تھا۔ جون 2024 میں یہاں ملنے آنے والی ایک لڑکی نے ڈاینا پر لوٹ اور عصمت دری کا الزام لگاتے ہوئے ایمس تھانے میں مقدمہ درج کرایا تھا۔ اس کے بعد پولیس نے ڈاینا کے گھر پر چھاپہ مارا۔ جس میں پولیس ٹیم پر حملہ کیا گیا۔

عائشہ صدیقہ گرلز کالج، جھنڈا نگر، نیپال میں ردائے فضیلت اور تقسیم اسناد کا شاندار اور باوقار پروگرام

کھٹمنڈو۔ عائشہ صدیقہ گرلز کالج میں آج ایک عظیم الشان اور پُر تاثیر تقریب تقسیم اسناد منعقد کی گئی، جس میں 42 فارغ التحصیل طالبات کو ردائے فضیلت سے نوازا گیا۔ اس روح پرور تقریب میں علم و ہنر کے چراغ روشن کیے گئے اور طالبات کی محنت و لگن کو بھرپور سراہا گیا۔ پروگرام کی صدارت کلیہ کے ناظم اعلیٰ، ڈاکٹر منظور احمد خاں ندوی علیگ نے کی، جبکہ تقریب کی نظامت کے فرائض شیخ احسان اللہ فیضی نے بہترین انداز میں انجام دیے۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا، جس کے بعد مختلف معزز علماء کرام نے اپنی قیمتی نصیحتوں اور رہنمائی سے سامعین کو مستفید کیا۔ جامعہ السراج العلوم، جھنڈا نگر کے شیخ الجامعہ شیخ عبد الرشید مدنی نے اپنے خطاب میں فرمایا: "تعلیم کا مقصد محض ڈگری حاصل کرنا نہیں، بلکہ ایک بامقصد اور باوقار زندگی گزارنا ہے۔ طالبات کو چاہیے کہ وہ علم اور اخلاق کو اپنی زندگی کا محور بنائیں اور اپنی پہچان کو دین کی روشنی میں قائم رکھیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ طالبات کی کامیابی نہ صرف ان کی اپنی زندگیوں کے لیے بلکہ پوری امت کے لیے فخر کا باعث ہے۔ شیخ الحدیث مولانا خورشید احمد سلفی نے طالبات کو مخاطب کرتے ہوئے کہا: "علم کی روشنی کو اپنے کردار میں سمو لینا ہی اصل کامیابی ہے۔ ہمیں ہر چیلنج کا مقابلہ صبر، حوصلے اور اخلاص سے کرنا چاہیے اور ہمیشہ اللہ کی رضا کو مقدم رکھنا چاہیے۔" شیخ قمرالدین ریاضی نے مختصر مگر بامقصد بیان میں کہا کہ تعلیم ایک زیور ہے جو انسان کو زندگی کے ہر موڑ پر رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے طالبات پر زور دیا کہ وہ اپنی تعلیم کو اپنی ترقی کا ذریعہ بنائیں اور معاشرتی فلاح کے لیے کردار ادا کریں۔ شیخ سعود اختر سلفی نے کامیابی کے تین بنیادی اصول بیان کیے: ایمان، محنت اور اخلاص۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہ تین عناصر ہماری زندگی میں شامل ہوں تو کامیابی یقینی ہے۔ انہوں نے طالبات کو نصیحت کی کہ وہ اپنے علم کو دنیاوی فوائد تک محدود نہ رکھیں بلکہ اسے دین و دنیا کی خدمت کے لیے استعمال کریں۔ مولانا مشہود خاں نیپالی کا ولولہ انگیز بیان: ہر طالبہ ہمارے ادارے کی بیٹی ہے، اور ہم اس کے سرپرست ہیں! پروگرام کے اختتامی لمحات میں عائشہ صدیقہ گرلز کالج کے ترجمان، مولانا مشہود خاں نیپالی نے نہایت جذباتی اور پُراثر انداز میں طالبات سے خطاب کیا۔ ان کی آواز میں خلوص اور محبت کی گہرائی تھی جو سامعین کے دلوں میں اترتی چلی گئی۔ انہوں نے فرمایا: "آج آپ سب کی آنکھوں میں خواب ہیں، آپ سب کے دلوں میں امیدیں ہیں، اور ان امیدوں کی تکمیل کی ذمہ داری صرف آپ پر نہیں، بلکہ ہم سب پر بھی ہے۔ ہم نے ہمیشہ اپنے ادارے کو صرف ایک تعلیمی مرکز نہیں، بلکہ ایک خاندان سمجھا ہے۔ ہر طالبہ ہمارے لیے ایک بیٹی کی مانند ہے، جس کے خوابوں کی حفاظت ہماری اولین ترجیح ہے۔" انہوں نے کہا: "یہ ادارہ آپ کا گھر ہے، آپ کا سہارا ہے۔ جب بھی زندگی میں کوئی مشکل آئے، جب بھی کوئی سوال ذہن میں پیدا ہو تو یاد رکھیں کہ یہ درسگاہ صرف تعلیم دینے والا ادارہ نہیں بلکہ آپ کا سرپرست ہے، آپ کا سہارا ہے۔ آج یہاں سے رخصت ہونے والی ہر طالبہ ہماری عزت، ہمارے وقار، اور ہمارے خوابوں کا حصہ ہے۔ ہم دعا گو ہیں کہ آپ ہر میدان میں کامیابی حاصل کریں اور دین و دنیا میں سرخرو ہوں۔" ان کے پُرتاثیر الفاظ نے طالبات اور ان کے سرپرستوں کو آب دیدہ کر دیا، اور ہال میں ایک رقت آمیز فضا قائم ہو گئی۔ یہ شاندار تقریب فارغ التحصیل طالبات کے لیے ایک یادگار موقع ثابت ہوئی جس نے ان کے اندر علم، اخلاق اور ایمانی قوت کی نئی روح پھونک دی۔ پروگرام کے اختتام پر دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ تمام طالبات کو دین و دنیا میں کامیابی عطا فرمائے اور انہیں علم و عمل کی روشنی سے منور کرے۔

مہاکمبھ 2025: آج بھی پریاگ راج میں کئی سڑکوں پر شدید جام

پریاگراج:18 فروری (پی این ایس) عظیم مہاکمبھ میں عقیدت مندوں کی بھیڑ لگاتار آرہی ہے۔ سنگم میں نہانے کے لیے ملک کے کونے کونے سے عقیدت مندوں کی بڑی تعداد آرہی ہے۔ پچھلے کئی دنوں سے نہانے والوں کا ایک غیر متوقع ہجوم زیارت گاہ پہنچ رہا ہے۔ جس کی وجہ سے ریلوے اسٹیشن اور سڑکوں پر عقیدت مندوں کا سیلاب جمع ہے۔ درشن کی وجہ سے ہر طرف جام ہے۔ سب کچھ بھرا ہوا نظر آتا ہے۔ ہائی پریشر کے سبب گاڑیاں ہائی وے پر رینگ رہی ہیں۔ منٹوں کے سفر میں گھنٹوں میں طے ہو رہے ہیں۔ جام میں پھنس جانے کی وجہ سے عقیدت مند پریشان ہیں۔ سنگم کی طرف جانے والی سڑکوں پر عقیدت مندوں کی لمبی قطار لگی ہوئی ہے۔ سڑکوں پر ہر طرف لوگوں کی بھیڑ دکھائی دے رہی ہے۔ سنگم کی طرف جانے والی اور آنے والی تمام سڑکیں عقیدت مندوں کے ہجوم سے بھری ہوئی ہیں۔ جنکشن کے علاوہ پریاگ اسٹیشن، جھونسی، رام باغ پریاگ راج، نینی، چھیوکی اور پھاپھامئو اسٹیشنوں پر بھی عقیدت مندوں کی بڑی بھیڑ ہے۔ ریلوے کی طرف سے تیار کردہ تمام ہولڈنگ ایریاز اور نائٹ شیلٹر بھرے ہوئے ہیں۔ عقیدت مند سڑکوں پر ٹرینوں کے انتظار میں بیٹھے ہیں۔ پیر کو مہاکمبھ علاقے میں سنگم اسنان کے لیے عقیدت مندوں کے جمع ہونے کی وجہ سے آلوپی باغ پل اور اس کے آس پاس ہر جگہ جام تھا۔ اس سے پہلے مہاکمبھ میلے میں آنے والے عقیدت مندوں کو پیر کو مسلسل تیسرے دن ٹریفک جام کا سامنا کرنا پڑا۔ مرزاپور اور لکھنؤ روٹ پر سب سے زیادہ خراب صورتحال تھی۔ یہاں 8 سے 10 کلومیٹر تک گاڑیوں کی قطاریں لگ گئیں۔ ساتھ ہی سنگم سے اپنے گھروں کو لوٹنے والے عقیدت مندوں کو بھی گھنٹوں ٹریفک جام کا سامنا کرنا پڑا۔ تاہم گزشتہ تین دنوں کے مقابلے میں شہر والوں کو ٹریفک جام سے کچھ راحت ملی ہے۔

پہلے ڈیڑھ سال کے بیٹے کا کیا قتل، پھر ماں نے پھانسی لگا کر کرلی خودکشی

شوہر اور سسر کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ جاری

کانپور:18 فروری (پی این ایس) یہاں کے ارسلا کیمپس میں گھریلو جھگڑے کی وجہ سے پرائیویٹ پیتھالوجی ورکر کی بیوی نے اپنے ڈیڑھ سالہ بیٹے کو مار ڈالا اور پھر پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ شام گئے جب پیتھالوجی ورکر کی دادی گھر پہنچی تو معصوم بچے کی لاش بستر پر پڑی اور ماں کی لاش پنکھے سے رسی کی مدد سے لٹکی ہوئی ملی۔ ارسلا کی ایمرجنسی میں تعینات ڈاکٹر کی اطلاع پر فرانزک ٹیم موقع پر پہنچ گئی، جانچ کے بعد پولیس نے لاش کو تحویل میں لے لیا۔ بیٹی کی موت کی اطلاع ملتے ہی اس کے والدین موقع پر پہنچ گئے اور شوہر اور سسرال والوں پر ہراساں کرنے کا الزام لگاتے ہوئے ہنگامہ کھڑا کر دیا۔ پولیس نے اس معاملے میں شوہر اور سسر کو حراست میں لے لیا ہے اور ان سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ چکیری کے ہرجیندر نگر کے رہنے والے شیام والمیکی میونسپل کارپوریشن میں سپروائزر ہیں۔ شیام نے بتایا کہ انہوں نے اپنی بیٹی ستیہا (23) کی شادی 24 نومبر 2023 کو ارسلا سرونٹ کوارٹر کے رہنے والے سمیت سے کی تھی۔ جس کا ڈیڑھ سال کا بیٹا سمرت ہے۔ الزام ہے کہ شادی کے بعد سے ہی سسرال والے ان کی بیٹی کو جہیز میں گاڑی کا مطالبہ پورا نہ کرنے پر ہراساں کرتے تھے۔ استیہا اکثر اپنے والدین کو فون کر کے اس کی شکایت کرتی تھی، اس نے اپنے والدین کو آنے سے منع بھی کیا تھا۔ ہفتہ کی رات بھی اپنے شوہر کے تشدد سے تنگ آکر اس نے اپنے والد کو فون کر کے اسے اپنے والدین کے گھر بلانے کو کہا تھا۔ اس پر والد نے یہ کہہ کر ملتوی کر دیا کہ خاندانی جھگڑا ہے۔ پیر کی رات تقریباً 8.30 کوتوالی پولیس نے فون کر کے اطلاع دی کہ بیٹی نے اپنے بیٹے کو قتل کرنے کے بعد خودکشی کر لی ہے، اس کے بعد اس کے والدین اس کے گھر پہنچے۔ اس نے اپنے شوہر اور سسرال والوں پر ہراساں کرنے کا الزام لگاتے ہوئے ہنگامہ شروع کر دیا۔ پولیس نے گھر والوں کو سمجھانے کی کوشش کی لیکن وہ شوہر اور سسر کی گرفتاری کے اپنے مطالبے پر ڈٹے رہے۔ اس کے بعد پولیس نے دونوں کو حراست میں لے لیا۔ اس کے بعد لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا تھا، اسٹیشن ہاؤس آفیسر جگدیش پانڈے نے بتایا کہ سمیت اپنی بیوی استیہا، بیٹے سمرت اور دادی رانی کے ساتھ ارسلا کیمپس میں واقع رہائش گاہ کی پہلی منزل پر رہتا ہے۔ جب کہ اس کے والد راجو والمیکی، ماں راج کماری اور بڑے بھائی رنجیت کا خاندان کلیان پور میں رہتا ہے۔ سمیت کی دادی بھی ایک پرائیویٹ ہسپتال میں صفائی کا کام کرتی ہیں۔ پیر کو تقریباً 6.30 بجے جب وہ کمرے میں پہنچی تو دروازہ بند تھا جب اس نے دروازہ دھکیل کر اندر داخل کیا تو معصوم بچہ بیڈ پر پڑا تھا، جب کہ استیہا پھندے سے لٹک رہی تھی۔ اس کے بعد رانی پریشان حال بچے کو لے کر ارسلا کی ایمرجنسی پہنچ گئی۔

اودھ یونیورسٹی کی گولڈن جوبلی کے موقع پر پوسٹر سازی کا مقابلہ منعقد

ایودھیا (نامہ نگار) ڈاکٹر رام منوہر لوہیا اودھ یونیورسٹی کی گولڈن جوبلی کے موقع پر وائس چانسلر پروفیسر پرتیبھا گوئل کی قابل رہنمائی میں پی ایم اوشا اسکیم کے تحت محکمہ بالغان اور مسلسل تعلیم میں ایک عظیم الشان پوسٹر سازی مقابلہ منعقد کیا گیا۔ یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات کے طلباء نے "اتر پردیش کے ادب اور شعراء" کے عنوان پر منعقدہ مقابلے میں جوش و خروش سے حصہ لیا۔ اس مقابلے کا بنیادی مقصد طلبہ کو اتر پردیش کے عظیم ادباء اور شاعروں کی ادبی وراثت سے واقف کرانا اور ان کی شراکت کو سمجھنے کی ترغیب دینا ہے۔ اس مقابلے میں شرکاء نے اپنے پوسٹروں کے ذریعے اتر پردیش کی شاندار ادبی روایت کی عکاسی کی۔ طلباء نے گوسوامی تلسی داس، سنت کبیر، منشی پریم چند، مہادیوی ورما، سوریہ کانت ترپاٹھی نرالا، رام دھاری سنگھ دنکر، امرت لال ناگر، بھگوتی چرن ورما جیسے عظیم ادیبوں اور شاعروں کی پینٹنگز، ان کی مشہور تخلیقات اور متاثر کن پیغامات پیش کیے۔ اس میں شرکاء نے مختلف ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے پوسٹرز کے ذریعے ان ادباء کے کاموں اور ان کی خدمات کو زندگی بخشی۔ کچھ طالب علموں نے تلسی داس کی رامچرت مانس، کبیر کے دوہے، پریم چند کی سماجی حقیقت پسندانہ کہانیاں، مہادیوی ورما کی نظمیں، سوریہ کانت ترپاٹھی کی چھایاوادی شاعری نرالا اور دیگر ادباء کی تخلیقات کو خاص طور پر کندہ کیا۔ پروگرام کوآرڈینیٹر پروفیسر۔ انوپ کمار نے بتایا کہ اتر پردیش کی سرزمین ادبی اور شاعرانہ روایت کا بھرپور ورثہ رکھتی ہے۔ یہ ریاست بہت سے عظیم شاعروں اور ادیبوں کی جائے پیدائش اور کام کی جگہ رہی ہے۔ اس مقابلے کا مقصد طلبہ کو ان شخصیات کے خیالات، طرز تحریر اور سماجی خدمات سے روشناس کرانا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ ادب نہ صرف معاشرے کا آئینہ ہوتا ہے بلکہ یہ معاشرے کو سمت دینے کا کام بھی کرتا ہے۔ اتر پردیش کے ادیبوں نے اپنی تحریروں کے ذریعے سماجی اصلاح، قومی شعور اور ثقافتی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

ٹور۔ٹریول اور ہوٹل انڈسٹری کیلئے 'وردان' ثابت ہوا مہا کمبھ

ناسک انتظامیہ کی ٹیم مہا کمبھ کے منصوبوں کا مطالبہ کرنے کے لئے پریاگ راج پہنچی

مہا کمبھ نگر:17 فروری (یواین آئی) مہا کمبھ نے عقیدے کے ساتھ ساتھ معیشت کو ایک مضبوط بنیاد دیا ہے۔ یہاں آنے والے عقیدت مندوں کی وجہ پریاگ راج کی ہوٹل اور ریسٹورنٹ انڈسٹری کو غیر متوقع بوسٹ اپ ملا ہے۔ عقیدہ، خوشی اور روحانیت کے تہوار مہا کمبھ میں اب تک 55 کروڑ سے زیادہ عقیدت مندوں نے سنگم میں اشنا کیا ہے۔ مہا کمبھ کے تمام امرت اشنان مکمل ہونے کے بعد بھی، مقدس مقام پریاگ راج آنے کے لیے عقیدت مندوں کے جوش میں کوئی کمی نہیں آئی۔ ہر روز کروڑوں یاتری پریاگ راج آ رہے ہیں اور مقدس سنگم میں اشنان کر رہے ہیں۔ ایسے میں پریاگ راج کے ہوٹل، ہوم اسٹے اور میلے کے علاقے میں بنائے گئے لگژری کاٹیجز کی 26 فروری اور اس کے بعد کے لیے پہلے سے بکنگ کی جا رہی ہے۔ پریاگ راج ہوٹلز اینڈ ریسٹورنٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن کے صدر ہر جیندر سنگھ کا کہنا ہے کہ اس سال مہا کمبھ کے لیے توقع سے زیادہ یاتری پریاگ راج آرہے ہیں۔ یہاں آنے والے یاتریوں کی وجہ سے پریاگ راج کی ہوٹل اور ریستوراں کی صنعت کو فروغ ملا ہے۔ تاہم عقیدت مندوں کی بڑی تعداد کے باعث مہمانوں کو ہوٹلوں تک پہنچنے میں دشواری کا سامنا ہے لیکن عقیدت مندوں میں جوش و خروش میں کوئی کمی نہیں ہے۔ مہا کمبھ کے دوران پریاگ راج کی ہوٹل اور ریستوراں کی صنعت نے پانچ سے دس فیصد تک منافع کمایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح سے وزیر اعلیٰ یوگی کی رہنمائی میں پریاگ راج کی سڑکوں، زیارت گاہوں، گھاٹوں کو خوبصورت بنایا گیا ہے اور اسے فروغ دیا گیا ہے، اس سے نہ صرف مہا کمبھ کے دوران بلکہ اس کے بعد بھی پریاگ راج میں سیاحت میں زبردست اضافہ ہوگا۔ وزیر اعلیٰ کی کوششیں پریاگ راج میں سیاحت، ہوٹلوں، ریستوراں اور ٹور اینڈ ٹریول انڈسٹری کے لیے ایک وردان ثابت ہوں گی۔ مہا کمبھ میں کروڑوں یاتریوں کی آمد کی وجہ سے پریاگ راج میں ہوٹل اور ریستوراں کی صنعت کو 20 سے 30 فیصد کا فروغ ملا ہے۔ دنیا میں انسانوں کے سب سے بڑے اجتماع مہا کمبھ کے لیے پریاگ راج کے تمام ہوٹلوں اور ہوم اسٹے میں کمروں کی بہت زیادہ مانگ ہے۔ پریاگ راج میں تھری اسٹار، فور اسٹار ہوٹل، ہوم اسٹے اور لاجز میں کمروں کی بہت زیادہ مانگ ہے۔ یہی نہیں میلے کے علاقے میں بنائے گئے لگژری ٹینٹ ہاؤس بھی پوری طرح بک ہیں۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے وژن کی وجہ سے مہا کمبھ نے عقیدے کے ساتھ ساتھ معیشت کو بھی مضبوط بنیاد فراہم کی ہے۔ مہا کمبھ میں آنے والے یاتریوں کی وجہ سے پریاگ راج کی ہوٹل اور ریستوراں کی صنعت کو فروغ ملا ہے۔

ناسک میں سال 2027 میں مجوزہ کمبھ میلہ کی تیاریوں کے سلسلے میں وہاں کے ضلع انتظامیہ کی ایک ٹیم پریاگ راج مہا کمبھ کے انتظامات کا باریکی سے مطالبہ کرنے کے لئے یہاں پہنچی ہے۔ سینئر افسران کی ٹیم نے مہا کمبھ کے مقام، گھاٹوں، اکھاڑوں اور دیگر اہم مقامات کا معائنہ کیا اور وہاں کے انتظامات کا براہ راست مشاہدہ کیا۔ اس کے علاوہ اندرونی ٹریفک کے انتظام، ہجوم پر قابو پانے، صفائی کے انتظامات اور مختلف انتظامی پہلوؤں کے بارے میں بھی معلومات حاصل کیں۔ اس ٹیم کی قیادت ڈویژنل کمشنر ڈاکٹر پروین گیڈم کر رہے تھے اور اس میں اسپیشل انسپکٹر جنرل آف پولیس دتاتریہ کرالے، ضلع مجسٹریٹ جلاج شرما، میونسپل کمشنر منیشا کھتری، اور ناسک میٹروپولیٹن ریجن ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے سی ای او مانک گرسال سمیت مختلف محکموں کے افسران شامل تھے۔ ناسک میں منعقد ہونے والے کمبھ میلہ 2027 کے لیے، ناسک انتظامیہ نے مہا کمبھ 2025 کے انعقاد کے انتظامات کا معائنہ کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ ناسک کی ٹیم نے پریاگ راج میں مہا کمبھ کے مقام، گھاٹوں اور اکھاڑوں کا معائنہ کیا اور انتظامات کا تجزیہ کیا تاکہ ناسک میں ہونے والے کمبھ میلے کے لیے بہتر تیاریاں کی جاسکیں۔ ٹیم نے مہا کمبھ کے دوران عقیدت مندوں کی بڑھتی ہوئی تعداد، ٹریفک انتظامات، سیکورٹی انتظامات اور صحت کی سہولیات کے بارے میں بھی معلومات اکٹھی کیں۔ اس مطالعہ سے ناسک انتظامیہ کو آنے والے کمبھ میلے کے لیے ٹھوس منصوبہ بندی کرنے میں مدد ملے گی۔ مہا کمبھ میلہ پریاگ راج ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ وجے کرن آنند نے ناسک ٹیم کو مہا کمبھ 2025 کے انعقاد کے تفصیلی منصوبے پر ایک پریزنٹیشن دیا۔ اس دوران انہوں نے مہا کمبھ کے انعقاد کے ہر پہلو پر تبادلہ خیال کیا جس میں ٹریفک کا انتظام، حفاظتی انتظامات، صحت عامہ اور عقیدت مندوں کو سہولیات فراہم کرنے کے منصوبے شامل تھے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ کس طرح پریاگ راج انتظامیہ نے ڈیجیٹل کنیکٹیویٹی، انفارمیشن مینجمنٹ اور ہنگامی انتظامات جیسی مختلف خدمات کو مربوط کیا ہے۔ اس پریزنٹیشن کے بعد ناسک کی ٹیم نے کئی اہم عہدیداروں سے بات چیت کی اور ان کے سوالات کو حل کیا۔ ناسک کی ٹیم نے پریاگ راج میں انٹیگریٹڈ کمانڈ کنٹرول سینٹر (آئی سی سی سی) کا بھی دورہ کیا، جو مہا کمبھ کے دوران پورے شہر کی نگرانی کرتا ہے۔ اس مرکز میں 2500 سے زیادہ سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے گئے ہیں جو ہر سرگرمی پر نظر رکھتے ہیں۔ پولیس، انتظامیہ، فائر سروس اور ایمرجنسی مینجمنٹ کے افسران سنٹر میں موجود رہتے ہیں۔ ٹیم نے یہ بھی جانا کہ دیگر محکموں جیسے ریلوے، ٹیلی کام، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور بی ایس ایف کے اہلکار بھی سنٹر میں تعینات ہیں، جو مختلف خدمات کو مربوط کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ اس قسم کا نظام ناسک کے لیے ایک تحریک کا کام کرے گا، تاکہ وہاں بھی بہتر انتظام کو یقینی بنایا جاسکے۔ ٹیم نے پریاگ راج میں جاری ڈیجیٹل مہا کمبھ ☓ پہل کا بھی معائنہ کیا، جو مہا کمبھ کے دوران عقیدت مندوں کو معلومات اور مدد فراہم کرتا ہے۔ اس اقدام کے تحت عقیدت مندوں کو ان کے تجربے کو بڑھانے کے لیے ضروری معلومات، رہنمائی اور خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ ٹیم نے 50 لائنوں کے ساتھ ٹیلی فون کال سنٹر کا بھی معائنہ کیا جو شہریوں کے مسائل جیسے کہ لواحقین کے لاپتہ افراد، عمومی شکایات اور دیگر امداد فراہم کرتی ہے۔ یہ کال سنٹر شہریوں کو فوری مدد فراہم کرتا ہے، اور یہ سروس مہا کمبھ کے دوران ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ٹیم نے ناسک میں منعقد ہونے والے کمبھ میلہ 2027 کے اپنے منصوبوں میں پریاگ راج انتظامیہ کے تجربات اور معلومات کو شامل کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس دورے نے ناسک کی ٹیم کو مہا کمبھ 2025 کے انتظامات کے بارے میں گہری سمجھ دی اور انہیں کمبھ میلہ 2027 کے انعقاد کے لیے ضروری رہنما خطوط دستیاب

مہا کمبھ میلے کی توسیع نہیں ہے، 26 فروری کو ختم ہوگا: ڈی ایم

پریاگ راج کے ضلع مجسٹریٹ رویندر منڈھڈ نے مہا کمبھ میلہ کی تاریخ میں توسیع سے متعلق سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی افواہوں کی تردید کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہا کمبھ میلہ اپنی مقررہ تاریخ 26 فروری کو اختتام پذیر ہوگا۔ اس کا فیصلہ وقت کے مطابق ہوتا ہے۔ تاریخ میں توسیع کی افواہ سراسر گمراہ کن ہے۔ اس پر توجہ نہ دیں۔ ان دنوں سوشل میڈیا پر ایک افواہ تیزی سے پھیل رہی ہے کہ پریاگ راج مہا کمب میں بہت زیادہ بھیڑ کو دیکھتے ہوئے ریاستی حکومت، میلے اور ضلع انتظامیہ نے میلے کو مارچ تک بڑھا دیا ہے۔ پریاگ راج کے ڈی ایم رویندر منڈھڈ نے اس طرح کی افواہوں کی مکمل طور پر تردید کی ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ یہ خالصتاً افواہ ہے۔ مہا کمبھ میلے کا شیڈول شبھ وقت کے مطابق جاری کیا جاتا ہے اور اس کا پہلے سے فیصلہ کیا جاتا ہے۔ مہا کمبھ 26 فروری کو طے شدہ تاریخ کو اختتام پذیر ہوگا اور اس وقت تک آنے والے تمام عقیدت مندوں کی آسانی سے نقل و حرکت کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ ڈی ایم نے میلے کی تاریخ میں توسیع سے متعلق سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی افواہوں پر وضاحت دی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی ہدایت پر تمام عقیدت مندوں کی سہولت اور انتظامات پر پوری توجہ دی جارہی ہے۔ انہوں نے عقیدت مندوں سے اپیل کی کہ وہ کسی بھی قسم کی افواہوں پر کان نہ دھریں کیونکہ حکومت اور انتظامیہ کی طرف سے میلے کی تاریخ میں توسیع کی کوئی تجویز نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو دن باقی رہ گئے ہیں اس دوران لوگوں کے لیے آرام سے نہانے کے انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ سنگم میں نہانے کے بعد لوگوں کی واپسی کے لیے انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک مینجمنٹ ہماری ترجیح ہے۔ ہم اس پر مسلسل کام کر رہے ہیں۔ پریاگ راج کی عام زندگی کو متاثر کیے بغیر عقیدت مندوں کی نقل و حرکت کو متوازن کر کے کام کیا جا رہا ہے۔

مفاد عامہ کے لئے سبھی کا اعتماد ضروری: مایاوتی

لکھنؤ:18 فروری (یواین آئی) اترپردیش اسمبلی میں منگل کو گورنر کے خطبے کے دوران ہنگامے کا ذکر کرتے ہوئے بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) سپریمو مایاوتی نے کہا کہ ہنگامہ اور شور شرابے سے مہنگائی اور غریبی کے مسئلے سے کتنی راحت ملے گی۔ یہ سوچنے والی بات ہے لیکن اتنا طے ہے کہ مفاد عامہ کے لئے سبھی کا اعتماد ضروری ہے۔ مایاوتی نے ایکس پر پوسٹ کیا 'گورنر کے خطاب کے ساتھ آج شروع ہونے والا اترپردیش قانون ساز اسمبلی کا بجٹ اجلاس مفاد عامہ اور عوامی فلاح و بہبود کے سلگتے ہوئے مسائل پر حکمران اور اپوزیشن کی تکرار اور گورنر گو بیک ☓ کی نعرے بازی وغیرہ کی وجہ سے ہنگامہ خیز رہا، لیکن استحصال زدہ اور مظلوم عوام کو اس سے کتنی راحت ملے گی، یہ سوچنے والی بات ہے۔ انہوں نے کہا 'حکمران پارٹی اور اپوزیشن کے پاس پریاگ راج میں مہا کمبھ کے بارے میں مختلف دلائل ہیں، جب کہ وسیع تر عوامی مفاد اور فلاح و بہبود کے لیے سب کا بھروسہ ضروری ہے تاکہ سرکاری فنڈز اور وسائل کا صحیح استعمال کیا جاسکے۔ ویسے بھی مہنگائی، غربت، بے روزگاری، پسماندگی وغیرہ اترپردیش کے بہت بڑے مسائل ہیں، جن کے لیے بجٹ کی تفویض اور سنجیدگی ضروری ہے۔

دارا گنج کے ریلوے اسٹین کو بند کر کے حکومت نے اپنی ناکامی قبول کی: اکھلیش

لکھنؤ:18 فروری (یواین آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے کہا کہ مہا کمبھ میں سنگم کے سب سے نزدیک واقع دارا گنج کے پریاگ راج سنگم ریلوے اسٹیشن کو بند کر کے حکومت نے قبول کرلیا ہے کہ وہ ناکام ہوگئی ہے۔ یادو نے منگل کو کہا کہ حکومت کا کام انتظامیہ، کنٹرول اور منجمنٹ کرنا ہوتا ہے نا کہ بندی یا پابندی۔ انہوں نے کہا کہ جیسے نوٹ بندی میں عوام حیران۔ پریشان ہوئی تھی ویسے ہی اسٹیشن بندی سے بھی ہوگا۔ بی جے پی والے عوام کے دکھ میں اپنا سکھ ڈھونڈ ھتے ہیں۔ باقی حکومتیں تو عوام کے دکھوں کو کم کرنے کا کام کرتی ہیں لیکن بی جے پی کا ڈبل انجن، ٹربل انجن بن کر ایسے کام خود کرتا ہے جس سے عوام کو دکھ درد اور عوام اپنے میں ہی الجھی رہے۔ جس سے بی جے پی بدعنوانی کی اور کسی کا دھیان نہ جا پائے۔ انہوں نے کہا کہ بھیڑ کے ڈر سے ریلوے اسٹیشن بھی بند کیا ہے۔ کل کو پولیس اسٹیشن بھی بند کردیں گے کیا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی ہر محاذ پر ناکام ہے۔

انٹگرل یونیورسٹی میں تین روزہ فیسٹا ۲۵ کا شاندار اہتمام

طلباء کو کامیاب ہونے کے لئے دوران تعلیم شوشل میڈیا سے دور رہنا چاہیے: اونیش کمار

لکھنؤ۔۱۸ فروری: آج صبح انٹگرل یونیورسٹی کے اسپورٹس گراؤنڈ میں طلباء کی جانب سے منعقد کئے جانے والے مختلف النوع ادبی تہذیبی، ثقافتی اور کھیل کود کے مقابلوں کے ساتھ فیسٹا ۲۰۲۵ کا شاندار افتتاح ہوا۔ افتتاحی تقریب میں جناب اونیش کمار اوستھی، مشیر اترپردیش حکومت نے بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کی اور اپنے خطاب میں کووڈ-19 کی وبا کے دوران کووڈ سے متاثرہ مریضوں کے لیے انٹگرل کے اسپتال کی غیر معمولی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس کیمپس میں ہمارا آنا اس وقت ہوا تھا جب دنیا کرونا کی وباء سے متاثر تھی اور ہر طرف غم کا ماحول تھا۔ اور آج اس شاندار رنگ رنگ تقریب میں مجھے دوبارہ آنے کا موقع ملا ہے۔ انہوں نے سائنس اور ٹکنالوجی، انجینیئرنگ اور طب جیسے اہم شعبوں میں نمایاں پیشرفت پر تبصرہ کرتے ہوئے طلباء کو ترقی کی منازل طے کرنے اور کامیابی حاصل کرنے کے لیے دستیاب بے شمار مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی بات کی۔ انہوں نے کامیابی کے حصول میں زبردست اور پوری یکسوئی اور سنجیدگی کے ساتھ پڑھائی میں زیادہ سے زیادہ وقت صرف کرنے کی اور دوران تعلیم شوشل میڈیا سے طلباء کو دور رہنے کی پرزور اپیل کی۔ اس تین روزہ تہذیبی ادبی ثقافتی اور کھیل کود کے مقابلوں کے اہتمام کا مقصد طلباء کو ایک ایسا پلیٹ فارم دستیاب کرنا ہے جو ان کے درمیان مختلف النوع تہذیبوں کی ثقافتوں سے روبرو ہونے اور قومی یکجہتی کی روح سے آشنائی حاصل کرنے کا موقع دستیاب کرنا ہے۔ انٹگرل سمیت دیگر یونیورسٹیوں کے طلباء کی مختلف النوع پروگراموں میں شرکت نے اس میں مزید رونق بخش دی ہے۔ اس عظیم میلے کے سرپرست اعلیٰ انٹگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر، ماہر تعلیم پروفیسر سید وسیم اختر نے خطاب کرتے ہوئے انتظامیہ کو مبارکباد ی اور طلباء کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے خوابوں کا تعاقب کرتے ہوئے اور اپنی فطری اور خوابیدہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنی خود اعتمادی اور یقین محکم کے ساتھ تعلیم سفر کو جاری رکھیں۔ انہوں طلباء کو موجودہ چیلنجوں سے مقابلہ کرنے کی اپنے اندر صلاحیت کو پیدا کرنے کی خاص نصیحت کی۔ میڈم چانسلر محترمہ عذرا وسیم نے اس موقع پر بطور مہمان خصوصی شرکت کی، انہوں نے یاد دلایا کہ کامیابی دیانتداری، انتھک محنت، ٹائم مینجمنٹ، کردار سازی، محنت اور ایمانداری کی بنیاد ہوتی ہے سخت سے سخت حالات میں انسان میں لچک دار طبعیت کا ہونا ہی کامیابی کی کلید ہے۔ خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے، وائس چانسلر، پروفیسر جاوید مسرت نے طلباء میں فکری نشوونما، عمدہ مہارت، صحت و بہبود اور سماجی مشغولیت کو ترجیح دیتے ہوئے ہمہ گیر ترقی کو فروغ دینے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ "فیسٹا 2025" کا اہتمام کیمپس میں باہمی ہم آہنگی اور انسانی اقدار پر مبنی اعلیٰ ترین حل پیدا کرنے کے لیے کیا گیا ہے، جو کہ مختلف ثقافتوں نظریات اور تحریکات کو اپنانے کی اہمیت کی وضاحت کرتا ہے۔ افتتاحی تقریب میں یونیورسٹی کے پرو چانسلر ڈاکٹر سید ندیم اختر، انٹگرل اسپتال برائے علوم طب و تحقیق کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر جناب فوزان اختر، ڈائریکٹوریٹ آف انٹرنیشنل افیئرز کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر عدنان اختر، انٹیگرل اسٹارٹ اپ فاؤنڈیشن کی ڈائریکٹر ڈاکٹر ندا فاطمہ، رجسٹرار پروفیسر محمد حارث صدیقی، رجسٹرار اور دیگر معززین بھی موجود تھے۔ طلباء کے کلچرل میلے میں بیرون ملک کے طلباء بھی اپنے ثقافتی پروگرام منعقد کریں گے۔ افتتاحی تقریب شازیہ خان اور عمر سرفرازی نے نظامت کے فرائض انجام دیئے جبکہ طلباء کی جانب سے درخشاں حسین نے حاضر کا شکریہ ادا کیا۔

رفیع احمد قدوائی کی خدمات ملک ومعاشرے کیلئے ناقابل فراموش: ڈاکٹر عمار رضوی

بارہ بنکی۔ مجاہد آزادی اور سابق مرکزی وزیر رفیع احمد قدوائی کی جینتی کے موقع پر قصبہ مسولی میں واقع ان کے مزار پر مختلف تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ صبح سویرے میلاد خوانی اور گل پوشی کے ذریعے انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا، جس کے بعد اسکول کے طلبہ و طالبات نے حب الوطنی پر مبنی پروگرام پیش کیے۔ اس موقع پر منعقدہ خصوصی تقریب میں علمی، سماجی اور سیاسی شخصیات نے شرکت کی۔ رفیع احمد میموریل ٹرسٹ کے چیئرمین و سابق کارگزار وزیر اعلیٰ ڈاکٹر عمار رضوی نے اپنے خطاب میں کہا: "رفیع احمد قدوائی جیسی عظیم شخصیات صدیوں میں پیدا ہوتی ہیں۔ ان کی قربانی، ایمانداری اور خدمات کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ ان کی وجہ سے آج مسولی عالمی سطح پر پہچانا جاتا ہے۔" ڈاکٹر عمار رضوی نے مزید کہا کہ مسولی کو تعلیمی اور صنعتی مرکز بنانے کی ضرورت ہے، جہاں تکنیکی تعلیم کے فروغ کے لیے آئی ٹی آئی اور پولی ٹیکنک جیسے ادارے قائم کیے جائیں۔ انہوں نے تعلیم نسواں پر بھی زور دیتے ہوئے کہا کہ آج کی خواتین ہر شعبے میں نمایاں کردار ادا کر رہی ہیں، چاہے وہ ہوائی جہاز اڑانا ہو یا فوجی منصوبہ بندی۔ ایسے میں ضروری ہے کہ مسولی میں لڑکیوں کی اعلیٰ تعلیم کے لیے مزید ادارے قائم کیے جائیں۔ انہوں نے موجودہ ممبر اسمبلی حاجی فرید محفوظ قدوائی سے اپیل کی کہ وہ ان تعلیمی اداروں کے قیام میں تعاون کریں تاکہ علاقے کے نوجوانوں کو بہتر تعلیمی اور روزگار کے مواقع میسر آسکیں۔ رفیع میموریل گرلز کالج میں منعقدہ تقریب کی نظامت معلمہ بے نظیر خالد نے کی، جبکہ تقریب میں فیضان قدوائی، للّن ورما، جمیل حسن نقوی، ابو شمہ انصاری، زہیب قدوائی، صبا ظاہر (پرنسپل، رفیع میموریل گرلز انٹر کالج)، سوریندر کمار پانڈے، اسرا قدوائی، رابعہ، سعود احمد قدوائی، طارق قدوائی سمیت متعدد طلبہ و طالبات نے شرکت کی۔ یہ تقریب رفیع احمد قدوائی کی قربانیوں اور خدمات کو یاد کرنے کا ایک اہم موقع ثابت ہوئی، جس میں انہیں بھرپور عقیدت کے ساتھ خراج تحسین پیش کیا گیا۔

مدارس نے ہمیشہ امن وملک سے محبت کا پیغام دیا: مولانا کفیل اشرف

مدرسہ تجوید القرآن سلیم پور بدھیشور میں جلسہ سیرت النبی وتعلیمی کانفرنس کا شاندار انعقاد

لکھنؤ، 18 فروری (پریس ریلیز): مدرسہ تجوید القرآن سلیم پور بدھیشور میں ایک شاندار جلسہ سیرت النبی و تعلیمی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا، جس میں علمائے کرام، اساتذہ، طلبہ اور معزز شخصیات نے شرکت کی۔ اس بابرکت موقع پر مولانا کفیل اشرف نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مدارس ہمیشہ سے امن، بھائی چارے اور ملک سے محبت کا پیغام دیتے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دینی و عصری علوم کے امتزاج سے ہی ایک مثالی معاشرہ تشکیل پاسکتا ہے۔ اس تعلیمی و دینی پروگرام کی صدارت عبدالوحید فاروقی نے کی، جبکہ حاجی ریاست علی صاحب نے اس کی سرپرستی کی۔ مولانا سرور کی زیر نگرانی ہونے والے اس پروگرام میں قاری احمد اللہ نے تلاوتِ قرآن کریم سے محفل کا آغاز کیا۔ قاری زبیر خاں اور مولانا عدنان قاسمی نے حمد یہ کلام پیش کیا، جبکہ نظامت کے فرائض قاری شاہ فیصل نے انجام دیے۔ اس موقع پر مدرسہ کے طلبہ نے اردو، ہندی، عربی اور انگریزی زبانوں میں تقریریں اور مکالمے پیش کر کے حاضرین کو محظوظ کیا۔ پروگرام کے دوران دو معزز شخصیات کو ایوارڈز سے بھی نوازا گیا۔ مدرسہ عالیہ عرفانیہ کے مہتمم قاری امتیاز پرتاپ گڑھی کو "خادم القرآن ایوارڈ" اور صحابہ ایکشن کمیٹی کے صدر عبدالوحید فاروقی کو "جانثار ایوارڈ" پیش کیا گیا۔ اس تقریب میں مولانا ابرار الحق ثاقبی، مولانا صابر ندوی، مفتی انس ندوی، مفتی دلشاد ندوی، قاری مشتاق (بانی مدرسہ)، مولانا بدر عالم ندوی، قاری شاہد انور صدیقی، مولانا نعمان اشرف ندوی، حافظ محمد اعجاز، حافظ محمد سعید، قاری عبدالرزاق، محمد اعجاز (منیجر ماڈرن پبلک اسکول) اور دیگر اہم شخصیات کے علاوہ اہل محلہ بھی موجود تھے۔ پروگرام کے اختتام پر قاری مشتاق نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے تمام مہمانانِ گرامی کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے ساتھ اس محفل کو اختتام پذیر کیا گیا۔

حضرت حاجی الحرمینؒ کے مزار شریف کو غسل دیا گیا

لکھنؤ۔ حضرت شیخ قوام الدین المعروف حاجی الحرمین محمد بن ظہیر الدین عباسی کڑوی لکھنوی میڈیکل کالج کے اندر آنکھوں کے اسپتال کے پیچھے کا عرس جاری ہے۔ عرس کے دوسرے دن ۱۸ فروری منگل کو مقررہ وقت کے مطابق صبح ۹ بجے عقیدت مندوں نے اپنی اپنی عقیدت میں شرابور ہوکر عطر، گلاب، کیوڑا سے حاجی الحرمینؒ کے مزار شریف کو غسل دیا۔ جس میں خاندان مینا ئیہ کے پیرزادگان وسجادگان اور عقیدت مندوں کی موجودگی رہی۔ قوالوں نے صوفیانہ انداز میں منقبت کے اشعار پیش کئے۔ بعد نماز عشاء رات ۸ بجے مزار شریف پر صندل پیش کیا گیا، بعدۂ قل شریف کی رسم ادا کی گئی، پوری رات محفل سماع (قوالی) ہوئی۔ حضرت حاجی الحرمین حضرت مخدوم شاہ مینا شاہؒ کے چچا اور استاذ ہیں۔ یہ درگاہ میڈیکل کالج کے اندر ہونے کی وجہ سے ایک بڑی تعداد مریضوں کی رہتی ہے جو اپنی شفا کے لئے دعا مانگتی ہے۔ مریضوں کے زائرین جمعرات کو کافی تعداد میں آتی ہے اور دعا مانگتی ہے۔ یہ درگاہ حضرت مخدوم شاہ مینا شاہؒ سے ملی ہوئی ہے دونوں جگہ کا وقف ایک ہے۔ اس موقع پر پیرزادہ رئیس علی مینائی، پیرزادہ شاکر علی مینائی، ناشر علی مینائی، سلمان مینائی وغیرہ موجود تھے۔ کل درگاہ شاہ مینا سے رات ۸ بجے چادر جلوس کے ساتھ پیش کی جائے گی۔ ۱۹ فروری بروز بدھ صبح قرآن خوانی ہوگی ۵ بجے شام حضرت حاجی الحرمینؒ کا خاص قل شریف ہوگا۔

بی جے پی نے کسانوں اور نوجوانوں کو سب سے زیادہ نظر انداز کیا: اکھلیش

لکھنؤ۔ سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے آج سہارنپور میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی حکومت میں کسانوں اور نوجوانوں کو سب سے زیادہ نظر انداز کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معیشت تب ہی مضبوط ہوگی جب زراعت، کسانوں سے متعلق اسکیمیں بنائی جائیں گی۔ بی جے پی حکومت میں کسانوں کو کچھ نہیں مل رہا ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ حکومت گنے کی قیمت پر خاموش ہے۔ کسانوں کو کھاد، کیڑے مار ادویات اور ضروری اشیاء مہنگے داموں مل رہی ہیں۔ کسان کے لیے کاشتکاری کی لاگت بڑھتی جا رہی ہے۔ بی جے پی حکومت نے کہا تھا کہ کسانوں کی آمدنی دوگنی ہو جائے گی لیکن ان کی حکومت کو اقتدار میں آئے دس سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے اور کسانوں کی آمدنی میں اضافہ نہیں ہوا ہے۔ نوجوان بڑے پیمانے پر بے روزگار ہیں۔ نوجوانوں کے لیے کوئی نوکری نہیں ہے۔ مرکزی بجٹ سے عوام کی توقعات پوری نہیں ہوئیں۔ عوام بجٹ سے مایوس ہو گئے۔ میں نے مایوسی محسوس کی۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ حکومت پانچ ٹریلین ڈالر کی معیشت بنانے کا دعویٰ کر رہی ہے۔ لیکن عام لوگوں کو اس کا کوئی فائدہ نہیں ہو رہا ہے۔ بی جے پی حکومت نے میکنگ انڈیا کا خواب دکھایا تھا لیکن یہاں حکومت مینوفیکچرنگ پر توجہ نہیں دے رہی ہے۔ بی جے پی حکومت میں ہمارا ملک بازار بن گیا ہے۔ حکومت نے مارکیٹ کو دوسرے ممالک کے حوالے کر دیا ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ بی جے پی عوام کے جذبات سے کھیلتی ہے۔ کمبھ کے حوالے سے یہ مشہور ہوا کہ مہا کمبھ 144 سال بعد ہو رہا ہے۔ ایک عظیم الشان واقعہ رونما ہو رہا ہے۔ تاریخی دستاویزات ہمیں بتاتی ہیں کہ پریاگ راج میں کمبھ شہنشاہ ہرش وردھن کے زمانے سے ہو رہا ہے۔ ہر کمبھ عظیم الشان ہوتا ہے لیکن پیسے کی طاقت سے بی جے پی یہ بہانہ کر رہی ہے کہ انہوں نے ہی کمبھ کا انعقاد شروع کیا ہے۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ شہنشاہ ہرش وردھن کے دور میں کمبھ 75 دن کا ہوا کرتا تھا، ہم چاہتے ہیں کہ کمبھ کی مدت کو بڑھایا جائے کیونکہ وہاں بڑی تعداد میں بزرگ ہیں جو ابھی تک غسل نہیں کر پا رہے ہیں۔ مسٹر یادو نے کہا کہ بی جے پی بے ایمانی سے الیکشن لڑتی ہے۔ اہلکاروں پر دباؤ ڈال کر وہ کئی طریقوں سے بے ایمانی کا ارتکاب کرتی ہے۔ بی جے پی نے بے ایمانی کی تمام حدیں پار کردی ہیں۔ بی جے پی ووٹروں کو روکتی ہے۔ ضمنی الیکشن میں پولیس نے مجھے پرائیویٹ ڈریس میں ووٹ ڈالنے کے لیے بلایا۔ بی جے پی فیصلہ کرتی ہے کہ پریزائیڈنگ آفیسر کون ہوگا۔ بی ایل او، ایس او، سب کا فیصلہ بی جے پی والوں نے کیا تھا۔ سماج وادی پارٹی نے الیکشن کمیشن سے شکایت کی لیکن کمیشن نے نہیں سنی۔ یہ صورتحال جمہوریت کے لیے خطرناک ہے۔ عوام کے صبر کا زیادہ امتحان نہیں لیا جاسکتا۔

سنجے نشاد کے خلاف کانگریس نے کیا عدالتی جانچ کا مطالبہ

لکھنؤ:18 فروری (یواین آئی) اترپردیش کانگریس نے بی جے پی حکومت میں وزیر سنجے نشاد اور ان کے بیٹوں کے خلاف عدالتی جانچ کا مطالبہ کیا ہے۔ پارٹی کے ریاستی صدر اجئے رائے نے اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو خط لکھا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ گذشتہ دنوں نشاد پارٹی کے صدر اور وزیر سنجے نشاد اور ان کے دونوں بیٹوں پر مہاراج گنج سے ان کی ہی پارٹی کے ریاست سکریٹری دھرماتما نشاد کے فیس بک پر ایک لمبی پوسٹ لکھ کر سنگین الزام لگاتے ہوئے خودکشی کرلی۔ اس معاملے کی عدالتی جانچ ہونی چاہئے۔ کیونکہ یہ معاملہ ملزم وزیر کے سیاسی طرز عمل کے ساتھ ساتھ ان کے ذاتی رویے سے بھی ہے۔ جب تک اس معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات نہیں ہوتی، مسٹر نشاد کو کابینہ میں رہنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ رائے نے دھرماتما نشاد کے اہل خانہ کو انسانی مدد کے طور پر ایک کروڑ روپے کی رقم حاصل کرنے اور ان کے نزدیکی وارث کو سرکاری سروس میں تقرری دیئے جانے کا مطالبہ کیا۔

کاکوری واقع بابو ترلوکی سنگھ انٹر کالج کی 180 میٹر دیوار پر 30 فنکار پینٹنگز بنا رہے ہیں

لکھنؤ:18 فروری (پی این ایس) جدوجہد آزادی کے شاندار باب 'کاکوری ٹرین ایکشن' کو اب تصویروں کے ذریعے زندہ کیا جا رہا ہے۔ للت کلا اکیڈمی کی پہل پر 30 فنکار بابو ترلوکی سنگھ انٹر کالج، کاکوری کی 180 میٹر لمبی دیوار پر تاریخی دیواری پینٹنگز بنا رہے ہیں۔ یہ فن پارے 20 فروری تک مکمل کر لیے جائیں گے، جن میں انقلابیوں کی قربانیوں، آزمائشوں اور پھانسی کی داستانیں بیان کی گئی ہیں۔ للت کلا اکیڈمی کی ڈائریکٹر ڈاکٹر شردھا شکلا نے کہا کہ یہ پہل نہ صرف مجاہدین آزادی کو خراج تحسین ہے بلکہ نوجوان نسل کو ان کی شاندار تاریخ سے جوڑنے کی کوشش بھی ہے۔ یہاں، ثقافت اور سیاحت کے وزیر جیویر سنگھ نے اس اقدام کی تعریف کی اور کہا کہ یہ کوشش آزادی کے سچے سپاہیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کا ایک قابل ستائش طریقہ ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 9 اگست 1925 کو شہید رام پرساد بسمل، اشفاق اللہ خان، چندر شیکھر آزاد اور ان کے ساتھیوں نے برطانوی خزانے کو لوٹ کر برطانوی اقتدار کو للکارا تھا۔

22-23 فروری کو مہا کمبھ میں بین الاقوامی موسیقی پروگرام

لکھنؤ:18 فروری۔ وسودھائیو کٹمبکم کے جذبے کو لوگوں میں پھیلانے کے لیے، محکمہ ثقافت، اترپردیش اور انڈین کونسل فار کلچرل ریلیشنز کے مشترکہ زیر اہتمام 22-23 فروری کو پریاگ راج میں بین الاقوامی رقص اور موسیقی فیسٹیول کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس میں ہندوستان سمیت 11 ممالک کے فنکار ثقافتی پروگرام پیش کریں گے۔ اس پروگرام کے مہمان خصوصی وزیر سیاحت اور ثقافت جناب جیویر سنگھ ہوں گے۔ یہ جانکاری دیتے ہوئے ریاست کے سیاحت اور ثقافت کے وزیر جناب جیویر سنگھ نے کہا کہ فنکاروں کا ایک گروپ بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کے شاندار ورثے اور شاندار تاریخ کو بانٹنے کے لیے ایک رنگا رنگ پروگرام پیش کرے گا۔ مختلف مقامات پر پروگرام پیش کرنے کے لیے تاریخوں کا اعلان کیا گیا ہے، جس کے تحت 19 فروری کو بین الاقوامی فنکار اندرا گاندھی پرتشٹھان، لکھنؤ کے جوپیٹر ہال میں ریہرسل کریں گے اور 20 فروری کو اسی مقام پر پیش کرنے کے بعد 22-23 فروری کو مہا کمبھ پریاگ راج میں گنگا پنڈال اور دیگر اسٹیج پر پروگرام پیش کیے جائیں گے۔ جناب جیویر سنگھ نے کہا کہ اس بین الاقوامی رقص اور موسیقی کے میلے میں ہندوستان، جنوبی افریقہ، منگولیا، ویت نام، فجی، ملائیشیا، کرغزستان، روس، روانڈا، بنگلہ دیش اور مالدیپ کے فنکاروں کے دستے پروگرام پیش کریں گے۔